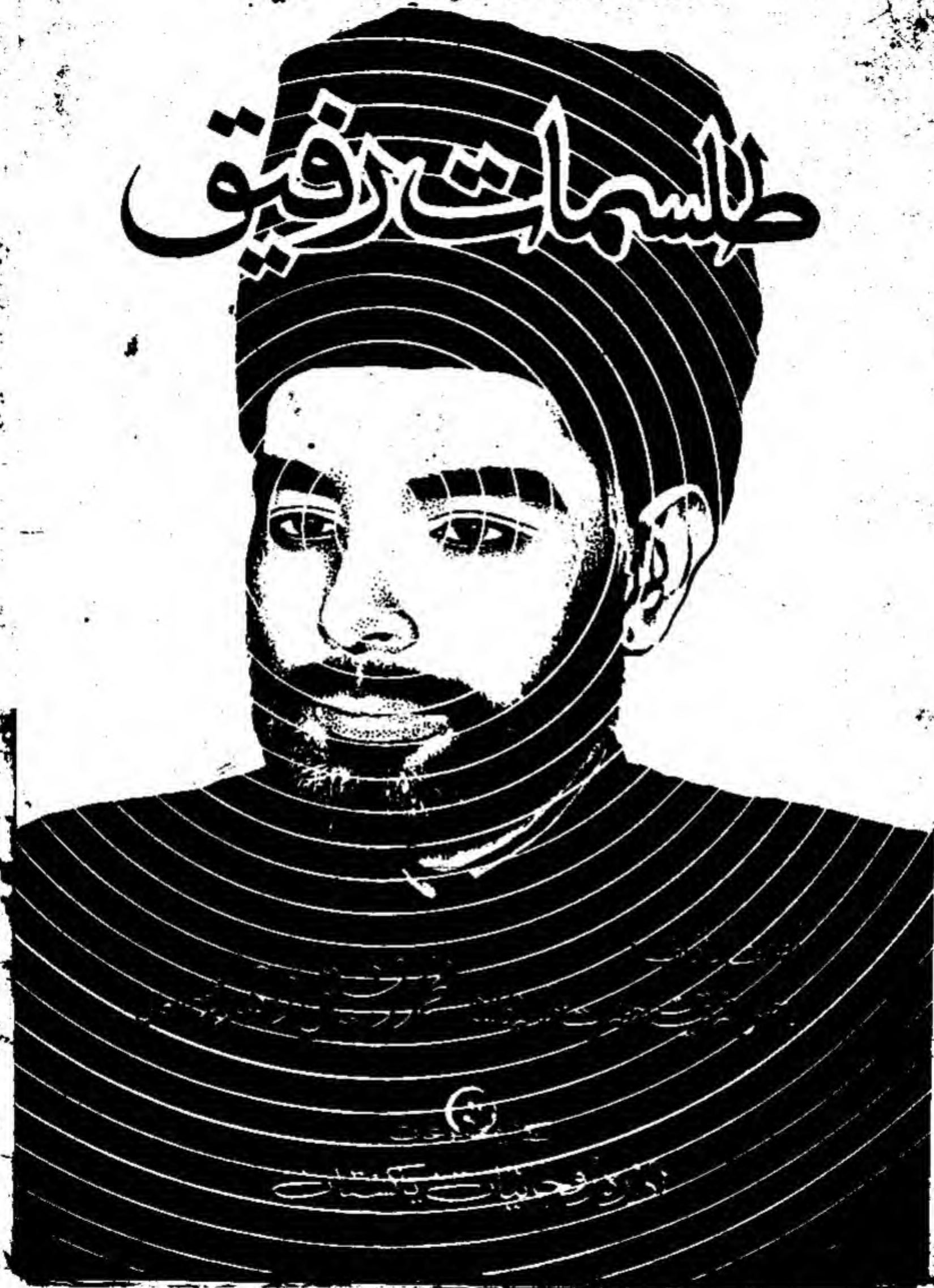


خاندانی و صدری بیاض
طلسماتی و روحانی اعمال و مجربات کا مستند ترین صحیفہ

طلسمات رفیق



خاندانی و صدیقی اعمال و مجربات کا خزینہ

طلسمات رفیق

لہذا یہ اللہ تعالیٰ کی (حقیقتہ اول) سقاہ و سقہ
رہلہ اللہ تعالیٰ ہوا اب مل رہا ہے

مطہف و مولف
ہاں ہاں ہاں

فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا
سید محمد رفیق

حکیم محمد رفیق صاحب ساراہد مظاہر العالی

یکے از مطبوعات

ادارہ روحانیات پاکستان

ریاض احمد روڈ علی سٹریٹ نزد علی مسجد و امام بارگاہ فلح شام
حضرت زینب شالا مارٹاؤن

جملہ حقوق بحق مصنف و مولف محفوظ ہیں

مہم کتاب	طلسمات رفیق
مصنف و مولف	فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی
تعداد	دو ہزار
مطبع	مرزا محمد عرفان زاہد
کیوزنگ	امتیاز کیوزنگ سنٹر
ناشر	ادارہ روحانیات پاکستان لاہور

باب اول

حصار کے طلسماتی و روحانی عملیات

ظاہری و باطنی ارضی و سموی جملہ نوع کی آفات و بلیات اور جنات و شیاطین کے شر و فساد سے محفوظ و مامون رہنے کے لئے حفاظت خود اختیاری کے دائرہ کو علمی و فنی لغت میں عمل حصار کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حصار یعنی دائرہ کا عمل اپنے عامل کو اس کے عملیاتی اوقات کے دوران اس کی جان و مال کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے۔ بتائیں حصاراتی عملیات کو ان کے متعلقہ حقائق و وقایق اور فوائد و نتائج کی بنیاد پر عملیات و اور ان کے باب میں اہم ترین اور عظیم ترین اعمال کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں حصار کے اہم ترین اور عظیم ترین اعمال کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ ذیل میں حصار کے چند ایک ایسے جامع و مانع قسم کے اعمال پیش کئے جا رہے ہیں جن پر کامل اعتماد اور مکمل بھروسہ کے ساتھ حسب ضرورت عمل پیرا ہوا جاسکتا ہے۔ عملیاتی حاجات کے تصدیق اعمال اپنے اثرات کے لحاظ سے ہمہ گیر ہیں۔ ان اعمال کا انتخاب کرتے وقت عملیات کے استناد و ازمات کو بھی پوری طرح ملحوظ رکھا گیا ہے۔

عمل اول

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبَّیَّاهُ بِسْمٰہِوْلِ حَارُو حَارُو
 کَرْدُوہِیْ اَوْ عَلِیْمِہِیْ بِہِیْ جَبْہُوْدَہِیْ بِاسْمِہِیْ حَاتَمِہِیْ حَضَرَتِ
 سَلِیْمَانِہِیْ اِبْنِہِیْ دَانُوْدَہِیْ عَلِیْمَہِیْ السَّلَامِہِیْ بِاسْمِہِیْ سَالِیْنِہِیْ شَہِیْدِیْ
 وَ عَزِیْمَہِیْ وَ عَالِیْمَہِیْ فَخْرِیْنِہِیْ ہِنْدِیْ کَلَامِہِیْ سَمِیْعِہِیْ بِاتَمَجَّوْشِہِیْ

اَوْهِيَا بَنِي إِسْرَائِيلَ بِحَقِّ حَضْرَتِهِ بِنَجْمٍ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ
 رَسُولِ اللَّهِ وَبِحَقِّ عَلِيِّ وَلِيِّ اللَّهِ اللَّهُمَّ وَبِهِمَا نَسِي سَهْوِي
 بَلْ يَمُوسِ شَكَرَ دُوشٍ كَرْدُوشٍ دُوقِ دُوقِ يَكْتَبُهُ يَاهُ يَاهُ
 سَتَدِيرِشِي وَكُلُّ خَاتِمِ سَلِيمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ
 بِحَقِّ خَاتِمِ حَاضِرٍ وَغَائِبٍ وَصَاحِبِ فَاسْتَبَشِرُوا بِبِعَمَلِكُمْ
 الَّذِي يَابَعْتُمْ بِهِ وَفِي ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ وَالِىَ اللَّهُ تَهْصُرُ
 الْأُمُورُ وَآرَهُ عَزِيمَةً عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ امِيرُ الْجِنِّ
 الْمُعَاهِدِ بِمَعَاذِ الْقَرْنِ مِنَ الْعَرْشِ السَّبْعَةِ الْكُرْسِيِّ وَاطْيَا
 الْقُدْسِ الْخَالِي وَعَقِبُهُ الطَّاعَةِ وَسَبْعَةُ التَّصَوُّبِ مِنْ نِدَاءِ
 الدَّعْوَةِ وَالْمَكُوتِ أَنْبَاءِ دَعْوَتِهِمْ بِهِ مِنْ سَلِيمَانَ ابْنِ دَاوُدَ
 عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ جَعَلْتُمْ بِهِ وَأَسْرَعْتُمْ إِلَيْهِ مِنْ كُلِّ حَذَبٍ
 يَنْسِلُونَ مِنْ كُلِّ يَسْتَدِلُّونَ قَدِيرِينَ سَوْنٍ وَأَنْسَمَ إِلَيْهِ
 مَا يَرُونَ وَافْعَلُوا أَمَا تَرَى سَرُونَ وَمَا بِطَاعَتِهِ تَحْشُرُونَ
 وَبِالْعَهْدِ تَحْفَرُونَ يَا سَرَعَ اسْمُهُ شَانِ إَجْبُ دَعْوَةَ
 يَسِيرُ الْإِجَابَةِ بِسَمْعٍ مَنْ حَضَرَكَ وَبَيْنَ حَضْرَتِي أَعْوَانِكَ
 وَأَوَّلَادِكَ وَبِعِزِّ الْعِزَّةِ أَوْصَاءِ النُّورِ وَرَقِ مَشْهُورٍ وَبِالْإِسْمِ
 الْمُفْضَلِ الْمُقَدَّسِ وَبِالْفَضْلِ الدُّوسِيِّ وَالنُّورِ الْقَائِمِ وَ

بِالْفَتْحِ الْمُتَعَالَى وَرَبِّ عُمَلَانِ بَرَزِيَالٍ وَحَيْظَاطَاكَ أَسْرَعَ
 عَجَلَ عَجَلَ عَجَلَ وَبَيْنَ زَوْجِكَ وَطَهْرَتِكَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَمَنْ تَمَلَّكُ شَمُوهَلْ أَوْهِيَا مِنْ إِسْرَائِيلَ
 بِحَقِّ غَائِبٍ وَحَاضِرِ اللَّهُمَّ السَّلَامُ وَزَرَعَ مَلَكٌ وَعَزِيمَتُهُ
 كُلُّ يَمُوهَلْ مَلَكٌ عَقْدَ شَانِ عَقْدِيكُمْ وَجَلَّتْكُمْ بِحَقِّ عَلِيٍّ
 ابْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ رَبِّهَا الْأَرْوَاحُ الظَّاهِرَةُ
 ادْخَلْتُمْ أَوْ دَخَلُوا فِي هَذِهِ الدَّائِرَةِ عَجَلُوا عَجَلُوا مِنْ
 الْإِجَابَةِ فَتَحَانَ شَهِيظَ يَلْمُشِي شَنْ تَهَبُطَ فَرَفَقَ وَتَسْلِفُ
 هَنْظَنُوا بِحَقِّ وَنُزُلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
 لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا بِسْمِ اللَّهِ عَلَى
 نَفْسِي وَدِينِي وَدِينَايَ وَعَلَى أَهْلِي وَنَالِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى
 رَيْبِي وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِي رَبِّي بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ
 بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ سَمْعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
 السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللَّهِ الَّذِي تُنْزَلُ الْكِتَابُ وَهُوَ
 يَسْتَوْلِي الصَّالِحِينَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ
 وَعَنْ شِمَالِي وَمَنْ فَوْقِي وَمَنْ تَحْتِي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

خَاتِمُ النَّبِيِّينَ وَرَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَا أَمْرُكَ بِحَمْدِهِ
مُجُودًا وَيَأْتِي بِحَمْدِهِ كُلُّ مَعْمُودًا

متذکرہ بلا عمل حصار عملیاتی حاجات کے علاوہ محرو جلوہ اور خبت و شیاطین کی قوتوں کو دفع کرنے کے لئے بھی انتہائی مفید و موثر بیان کیا جاتا ہے۔ شہرہ آفاق عالم طلسمات و روحانیات شیخ الفاضل علامہ ارسطائی نے اس حصاراتی عمل کو اپنی کتاب اربعین میں بڑی تعریف کے ساتھ سپرد قلم کیا ہے۔ موصوف اس عمل کو شیخ الجلیل حکیم محمد بن یزدان ہابویہ، محمد بن بکر نقاش، احمد بن محمد طرطوسی، عبید بن ہمدان رداسی اور علی بن سدوس و اہل جیسے اکابر علمائے فن کے افادات سے اسنو معتبرہ کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔ علامہ ارسطائی تحریر فرماتے ہیں کہ یہ حصاراتی عمل عمومی و خصوصی محرو جلوہ کے بطلان کے لئے بھی اسی قدر اکسیر الاثر اور حکمی علاج ہے جس قدر یہ اپنے موضوع کے لئے مفید و مجرب ہے۔ شیخ موصوف رقمطراز ہیں کہ میں نے اس عمل کو حصاراتی ضروریات کے علاوہ مایوس العلاج قسم کے سحری اثرات و نتائج کو ملاحظہ کیا ہے۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ کتاب اربعین کے علاوہ اس علم و فن کی سینکڑوں دو سری معتبر کتابوں میں بھی علمائے فن نے اس عمل کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ صاحب کتاب اربعین کے نزدیک اس عمل کو آب باراں یا عرق گلاب پر چند ایک بار پڑھ کر پھونک کر مریض کو دو ایک روز تک پلانا اسے دولت شفا یابی سے نواز دیتا ہے اور اس کی برکت سے مریض پر سے ہر قسم کا سحری و جادوئی اثر جاتا رہتا ہے۔ مذکورہ بلا حصاراتی عمل کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس عمل سے استفادہ کے لئے یا اس کو تسخیر کرنے کے لئے کسی قسم کے چلہ و غیرہ وغیرہ کی بھی کوئی شرط

یا ضرورت نہیں ہے۔ یہ عمل اپنے موضوع کے لئے زکوٰۃ کی ادائیگی کے بغیر ہی نفع بخش اثرات کا حامل ہے۔

عمل دوم

عَلَيْكُمْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ مَلَكَ الْعَالَمِينَ الْعَاكِفُ الْبَهْتِ
الْمَعْلُورِ الْكَعْبَةِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ آه آه تَوَدُّ تَوَدُّهُ أَذْوَني
أَحَادِثُ هِمِّ رِيَاءٍ جَدَّ أَبَسْتِي مَرِيضٍ وَرَدَّ دَوْقُشْ فَرَدَّ دَوْقُشْ
دَخَلَ كَلَانَ آمِنًا وَبَعَثَ أَنْزَلْنَاهُ وَبَعَثَ نَزَلَ وَالنَّوَابِ إِلَّا
تَأْلُوْنِي وَلَا نُوْبِي وَلَتَجِدَ الْعُرْمَةَ فَجَرَّ مِنْ نَوْنِ اللَّهِ مَعَ
الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ عَزَيْمَةُ عَلَيْهِمْ يَا أَبَا
الرَّحْمَنِ وَيَا أَبَا جَمَالٍ وَيَا حَارِثَ وَيَا أَفَاعُوكَ يَا مُسْلِمَ بْنَ
يَزِيدَ الصَّاحِبَ الصَّلَاحِ الصَّوْرَتِ أَمِيرَ الْجَنِّ وَيَا مَلَكَ
صَاحِبَ الْفَلَاحِ الْمَذْهَبِ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ثُمَّ
أَسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ مُبِينٌ فَقَالَ لَهَا وَالْأَرْضِ
إِنَّمَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ إِلَّا مَا أَتَيْتُمُونِي
بِعَقِّ بِاللَّهِ وَبِعَقِّ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ
وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِعَقِّ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْعَكِيمِ وَلِلَّهِ
تَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ

حیوانات کا پابند ہر حال حصاراتی اعمال سے حسب ضرورت و حالات کام لے سکتا ہے۔
 امام صاحب موصوف بھی اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ ان اعمال کے لئے علمائے
 شرائط کی پابندی کا پابند ہونا ضروری نہیں ہے۔ امام جلداتی کے مطابق حصاراتی اعمال
 (جن کا ذکر کیا جا چکا ہے اور جن دو ایک اعمال کو ذیل میں تحریر کیا جا رہا ہے) یہ چاروں
 اعمال اپنے کلمات و حروف کی تراکیب کے اعتبار سے ایسے اعمال ہیں کہ جن کا تعلق
 باطن میں سخی و نورانی ہر دو طرح کی قوتوں سے ہوتا ہے۔ نورانی و سخی قوتیں ہی عامل
 کے پکارنے (عمل کا جاپ) کرنے پر اس کی مددگار قوتوں کے طور پر تعمیل ارشاد کی پابند
 ہوتی ہیں اور عامل انہیں جو حکم دیتا ہے وہ فی الفور اسے بجالاتی ہیں۔ کتب طلسمات و
 روحانیات میں ان حصاراتی اعمال سے کام لینے کے ضمن میں جو مختلف قسم کی تراکیب
 بیان کی گئی ہیں ان سب کا ایک تقابلی مطالعہ کیا جائے تو ان تمام تر تراکیب کو صرف اور
 صرف ایک ہی ترکیب میں جمع کیا جاسکتا ہے اور وہ جامع التراکیب۔ ترکیب یوں بنتی ہے
 کہ جس بھی مرض و درد کا علاج مطلوب ہو اس کے لئے عمل کی عبارت کو تحریر کر کے
 مرض کے گلے میں بطور تعویذ لٹکا دیں یا پانی پر پڑھ کر پھونکیں اور متاثرہ شخص کو پلا
 دیں بھگم خدا مرض فی الفور صحت یاب ہو جائے گا۔ علمائے علم و فن کے اقوال و
 ارشادات سے ثابت ہے کہ یہ حصاراتی اعمال ایسے اعمال ہیں کہ ان کے عامل و حامل
 کو سات آسمانوں اور زمینوں کی مخلوق جمع ہو کر بھی کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو ہرگز ہرگز
 کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ دنیا جہاں کا کوئی فرد بشر اس پر فتح نہ پاسکے۔ ان اعمال کا عامل
 ان کا جاپ کر کے اپنے اوپر دم کرے اور حکام و امراء کے پاس جائے تو وہ بلا شناسائی
 اس کی نگریم و تعظیم بجالائیں گے اور وہ ان سے جو مطلب بیان کرے گا وہ اسے پورا
 کریں گے۔ ان اعمال کے ذکر کا رزق وسیع ہو جائے گا اس کے دشمن مقہور و مغلوب
 ہو جائیں گے وہ مخلوق کی نظروں میں صاحب جاہ و خشم بن جائے گا۔ اور خدائے بزرگ و

بر تر اس کی تمام تر حاجتیں بر لائے گا۔ صاحب مدارج البروج متذکرہ بلا حصاراتی
 اعمال کو تحریر کرنے کے بعد ان کے خواص و فوائد کے ذیل میں یہاں تک رقم طراز ہیں
 کہ عامل ان اعمال کو زعفران و عرق گلاب کی سیاحی سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لے تو
 اسے آگ میں ڈالا جائے تو آگ سے نہ جلا سکے گی پانی اسے غرق نہ کر سکے گا، شمشیر و
 سناں کوئی بھی چیز اس پر اثر انداز نہ ہو سکے گی۔ ان حصاراتی اعمال کا عامل ایک لشکر
 جرار کے مقابلہ میں بھی یک و تنہا فتح و منصور رہے گا۔ مختصر یہ کہ ان اعمال کا عامل و
 حامل جیتے جی خدائے تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہے گا۔

عمل سوم

عَزِيزَةٌ عَلَيْهِمْ عَلَىٰ اَعْوَانِ الشَّيْخِ اَحْضَرُوا وَاَوْحَضِرِي
 مِنْهُمْ وَاَعْوَانِي سَدَّكَ بِهَذِهِ الْقُرْآنِ وَمَا يَنْطِقُ بِمَنْ عَلَيْهِ
 عَزِيزَةٌ بِالْقَوْمِ لَهَا الْاَرْضُ وَالْاَ هُوَ الْمَاءِ اَجِبْتُمْ عَلَيْهِ عَنْ
 تَاخِيرٍ وَلَا رَيْبَ اَنْتَ يَا سَلِيمَانُ وَاَنْتَ يَا شَالِخُ وَاَنْتَ يَا
 هَاشِمُ وَاَنْتَ يَا هَاتِفُ وَاَنْتَ يَا عَثْرُتُ وَاَنْتَ يَا صَاحِبُ
 السَّيْفِ وَالْوِ اَصَابَاتٍ وَاَنْتَ يَا غَفُورُ وَاَنْتَ يَا هَاشِمُ وَاَنْتَ يَا
 وَاَنْتَ يَا عِمْدَ سَلَاكُمْ صَاحِبُ اَسَاكِنِ وَ غَفَرَانِ السَّحَابِ
 وَاَنْتَ النَّجُومُ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعَةِ وَاَنْتَ يَا شَرِجِيلُ وَاَنْتَ يَا
 الْقَتَابِلُ صَاحِبُ بَعْرِ الْاَحْضَرِ لِمَا اَجِبْتُمْ فِي خِيَالِكُمْ
 وَقَبَائِلِكُمْ عَنِّي سَرَامَدُ اَسْرَعَ مِنْ حَرْبِ الرِّيحِ وَ نَفْخِ

الْعَاقِبَاتِ عَلَى حَالٍ أَنْزَا كَوْلَ شَرَاهُمْ بَرَقًا يَنْهَوْنَ طَوْشَ
طَرَفٍ لِكُلِّ مَمْرُئَةٍ ثَالِثًا تَأَوَّانَ نَزَلَ عَلَى هَذَا الْعَاقِبَاتِ مَهْمُ
الْغَيْبِ وَكَسَمَ الْجَنَّةِ وَلَنَارِ الْإِنْبَاءِ وَ هَا الرَّجَاءِ
لِرَجَاوِيَا ظَمِيمَانِ مَلَاكَ هَبَطُوا سَطِيمًا شَيْطَانًا هَارِشَ
طَلَشَ طَلَّاشَ هَاطَشَ شَرَّ تَهَوَّشَ خَطَوُ طَامَنَ مَنَظُونَتُهُ
مَنَظَنَ مَنَظِيمَتُهُ بَهَاطَوْشٍ جَفَوُزُ جَهَوُزُشٍ كَفَوُزُشٍ مَعَ
لَرَّازٍ سَطَسَكَ وَمَوَالِمَتِ حَضَرَاتِكَ وَابْعَاكَ وَبِغِي
نَقَشِ خَاتِمِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِغِي الْجَنِّ
وَالشَّيَاطِينِ الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةِ تَبَارَكَ
اللَّهُ عَلَيْكَ يَا طَبِيبَانِ مَلَاكَ بِغِي نَقَشِ الْعَاقِبَاتِ وَمَا فِيهِ
جَمْعُهُ وَشَفَاتُهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَتَاكُمْ بِهِ وَبِغِي هَذِهِ التَّعْوِيدِ
أَضْمَارُ شَانٍ بِغِي أَضْمَارُ شَانٍ بِغِي بِجَهْلِمَشَ خَوِشَ نَمِشَ
كَوْشَنَ كَمَوْكَمَشَنَ عَقَشَ الزَّوَارَ وَالزَّوَكِشَ
وَالزَّوَاكِشُونَ كَانَ نَكَالَ جَمَلَشَ عَزِيمَتُهُ عَلَيْهِكُمْ
بِكُوكَاكِبِ السَّبْعَةِ وَالْأَلَاكِ وَالْأَمَطَارِ وَالسَّعَابِ
الْمُسْتَخْرِجِينَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ شُعَاعِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ
الْحَفَظَ وَالْبَرْقَ اللَّهَبَ التَّبُولَ وَالظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ

وَالْعُرُورِ وَإِذْلَاءِ الْحَرَارِ زَالٍ وَإِذْ رَوَاهِ الْكَشْتِ وَأَزْوَالِ
كَسَمَرَاكَ وَأَصْهَالِ بِهِمْ أَبْهَضَ وَأَشْعَرَ وَعَمَرِي وَعَمَرِي
وَبِعَالِمِهِ إِبْرَاهِيمَ وَهَشْتِ رَوْزُشَ وَشَمَرُوشَ وَقِطُوشَ وَ
رَطُوشَ وَزَعَتُهُ عَرْلَهْمَشَ نَاهَشَ وَاحْضَرِي وَعِنْدِي
وَالْعُلُوهَا مَا شِئْتُمُ الْوَحَا الْوَحَا السَّاعَةِ السَّاعَةِ وَاجْبُوهَا
وَأَطِيعُونِي سَوَكَنْدَشَانِ يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الْمَجُوسِيَّةُ وَبِغِي
زَرْدَشْتِ وَصَفِي بِغِي التَّوْرَاتِ وَالنَّارِ وَأَبْطَلَ وَالْعُرُورِ
وَأَزْدِيرِي حَقِ الْكَشْتِ وَأَزْوَالِ الْبَارِكِ وَبِغِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنَّجُومِ مُسَخَّرَاتِ بِأَمْرِهِ الْإِلَهِ
الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ أَجْمَعُونَ
وَأَطِيعُونِي يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الْمَجُوسِيَّةُ يَا أَنْ أَذْهَبُوا
وَأَرْجِعُوا إِلَى أَوْطَانِكُمْ سَالِمِينَ أَلْحَسِبْتُمْ أَنَّكُمْ خَلَقْنَاكُمْ
عَبْدًا وَإِنَّكُمْ إِلَيْنَا لَاتَرْجِعُونَ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْعَلِيُّ لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَظَلِيمٌ الْكَافِرُونَ
وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَإِذْ صَرَفْنَا
الْيَكْنَ نَقَرٌ مِنَ الْجِنِّ يَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا

کر لیں۔ منتخب کردہ عمل کا جاپ شروع کر دیں اسی عمل کو ہی تحریر کر کے بطور تعویذ بازو پر باندھ لیں اور اس کی قوت تاثیر کو مشاہدہ فرمائیں کہ کس طرح بگڑی ہوئی تقدیر سنور جاتی ہے۔ حصاراتی اعمال مختلف قسم کے جسمانی امراض کے لئے بھی شفا بخش دواء کا درجہ رکھتے ہیں۔ بدنی نقاہت و کمزوری کے لئے ان اعمال کو بطور خاص مفید موثر تحریر کیا گیا ہے۔ کسی ایک عمل کو زعفران کی پاکیزہ روشنائی سے لکھیں اور مریض کو ہفتہ و عشرہ تو پلائیں، لکھیں اور مریض کے گلے میں لٹکا دیں۔ دنوں میں ہی ناطاقتی و کمزوری جاتی رہے گی۔ مریض صحت مند بن جائے گا۔ صحت مند ہی نہیں قابل رشک حد تک جوان و توانا ہو جائے گا۔ حصاراتی اعمال فتح و نصرت بر اعداء مخالفین کے حربوں سے محفوظ رہنے اور خلقت میں ناموری کے لئے بھی لازماً اعمال ثابت ہوتے ہیں۔ عمدہ و مرتبہ کی بلندی کے خواہاں لوگ بھی حسب ضرورت ان اعمال سے استمداد حاصل کر سکتے ہیں۔ افسران بلا کے ظلم و ستم سے محفوظ رہنے اور ماتحتوں کی سرکشی سے بچنے کے لئے حصاراتی اعمال اکسیر کا درجہ رکھتے ہیں۔ ان اعمال کو تحریر فرما کر اپنے پاس رکھئے اور دیکھئے کہ ترقی و اقبال کے دروازے کس طرح کھلتے ہیں۔

حصاراتی عملیات کی شرائط و تراکیب

حصاراتی اعمال سے کام لینا مقصود ہو تو عملیاتی شرائط و آداب کے مطابق اعمال کی بجا آوری سے قبل خود کو ظاہری و باطنی طہارت کی پابندی کا پابند بنائیں۔ طہارت ظاہری میں جسم و لباس کی پاکیزگی اور خوشبوئیات کا استعمال شامل ہے جبکہ باطنی طہارت سے مراد خدائے بزرگ و برتر کی ہستی پر یقین کامل کار کھنا ہے۔ اس کے علاوہ حیا سوزی اور حرام کاری سے مملو نہ ہونا۔ اپنے شکم کو رزق حرام سے پاک رکھنا، مکرو فہوب سے دور رہنا، توبہ کی جدید اور خود کو صوم و صلوٰۃ کا پابند بنانا، خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کا لحاظ رکھنا، گناہان کبیرہ سے اجتناب برتنا، اکل حلال اور صدق

مقال عملیاتی شرائط و آداب میں سے ہیں۔ جب تک کوئی عامل امور بالا کی رعایت نہ کر سکے گا اس وقت تک وہ کس طرح اور کسی طور پر بھی عامل و کامل نہ بن سکے گا۔ حصاراتی اعمال کی عبارات تکمیری عملیات کے اصول و قواعد کے مطابق تراکیب دی گئی ہیں لہذا ان کے جاپ سے پیشتر اعمال کی عبارات کو خوب اچھی طرح صحت لفظی کے ساتھ ذہن نشین کر رکھیں تاکہ ورد کرتے یا تحریر ضروریات کے وقت کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ عمل پڑھتے اور لکھتے وقت مطلوبہ مقصد و مطلب کی نیت کا قائم کرنا اشد ضروری ہے۔ حصاراتی اعمال کو بھی عمل میں لاتے وقت عزیمت عمل کو سب سے پہلے حصار کی نیت کے ساتھ پڑھیں۔ ایسا کرنے سے کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں رہتا۔ چونکہ ان اعمال میں موکلات کے نام شامل عبارت ہوتے ہیں اس لئے احتیاط لازم ہے۔ حصاراتی اعمال کے ضمن میں یہ بات بطور خاص یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ان اعمال کو ناجائز طور پر کام میں لانے کا نتیجہ ہمیشہ نقصان عظیم کی صورت میں سامنے آئے گا۔ حقیر نے حتی الامکان ہدایات و قواعد کو اپنے عمل و تجربہ کی روشنی میں لکھ دیا ہے اور تفصیل بیان کرنے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی سے کام نہیں لیا ہے۔ پھر بھی آخر میں ارباب علم و فن کی خدمت میں التماس کروں گا کہ وہ حصاراتی اعمال کو خوش اعتقادی، یقین کامل اور شرائط و آداب کی پابندی کے ساتھ ہی بجالائیں تاکہ اثرات ظاہری ہوں اور نقصانات سے بچا جاسکے۔

یاد رہے کہ حصاراتی اعمال کو بطور حصار استعمال میں لانے کے لئے کسی بھی قسم کی کسی مخصوص ترکیب کا ذکر نہیں ملتا ہے۔ اس سلسلے میں عامل کی صوابدید پر منحصر ہے کہ وہ عملیاتی چلہ کشی کے وقت حفاظت خود اختیاری کے لئے حصاراتی اعمال کو کس طریقہ کے ساتھ عمل میں لاتا ہے۔ جہاں تک اس فن متین کے علماء و ماہرین کی طرف سے کسی تجویز کردہ طریقہ کا تعلق ہے تو اسی قدر ہی جان لینا کافی ہے کہ عمل کی عبارت کو پڑھ کر جسم و لباس پر پھونک لیں۔ زیادہ احتیاط کی ضرورت ہو تو لکھ کر گلے میں باندھ لیں۔

باب دوم

حروف کے طلسماتی اعمال

قارئین کرام آپ باب اول کے مطالعہ کے بعد یقینی طور پر اس نتیجہ پر پہنچ چکے ہوں گے کہ جملہ قسم کے اعمال کی بجا آوری سے قبل عمل حصار کی کیوں ضرورت پیش آتی ہے۔ اس حقیقت کو بخوبی جان لینے کے بعد اس امر کا جان لینا بھی اشد ضروری ہے کہ حصار کی طرح حروف اور ان کے متعلقہ اعمال سے بھی واقفیت کار کھنا اور حروف کے آثار و اثرات کی تسخیر اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے بغیر عملیاتی اثرات و نتائج سے بہرہ ور نہیں ہوا جاسکتا۔ راقم السطور عرض پرواز ہے کہ میری عملیاتی زندگی کے کم و بیش پچاس سالہ عرصہ کے دوران عملی طور پر جن حقائق و مشاہدات کا مجھے سامنا کرنا پڑا ہے اور ان کی بنیاد پر جو بنیادی امور میرے سامنے آئے ہیں ان میں ایک اہم ترین امر یہ بھی ہے کہ جب تک عملیاتی چلہ کشی سے پہلے حروف کے متعلقہ طلسمات کی تسخیر کا مرحلہ مکمل نہ کر لیا جائے اس وقت تک کسی بھی عمل میں کامیابی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ قارئین ذی وقار میں بلاشبک و شبہ سمجھتا ہوں اور یہ بھی سمجھتا ہوں کہ میرے ہی نہیں آپ کے بھی مشاہدہ میں یہ بات آئی ہوگی کہ علوم مخفیہ کے شائقین حضرات منشیات کے شکار مریضوں کی طرح عملیاتی چلہ کشی کے چکروں میں پڑے رہتے ہیں۔ اس طرح پر کہ ایک بار کی ناکامی کے بعد دو سری بار کامیاب ہو جانے کی امید پر وہ مسلسل محنت و مشقت میں مگن رہتے ہیں لیکن ہر بار انہیں ناکامی کلنی منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ ایسا کس لئے اور کیوں کرتا ہے۔ میرے نزدیک ایسا اس لئے ہوتا ہے اور اس طرح

ہوتا ہے کہ عملیاتی دنیا میں قدم رکھنے والے نووارد حضرات روحانی علم و فن کو باقاعدہ کوئی علم و فن سمجھنے کی بجائے عمومی اور سطحی علم و فن سمجھتے ہوئے۔ اساتذہ فن سے کسی قسم کی کوئی رہنماء حاصل کئے بغیر، عملیاتی اصولوں کی پاسداری کرنے کی بجائے اپنے طور پر اور خود اپنی طرف سے ہی وضع کردہ اصولوں کے مطابق چلہ کشی کے اعمال میں سرگرداں رہتے ہیں۔ نتیجہ کے طور پر ناکامی ہی ان کا مقدر بن کر رہ جاتی ہے۔ ایسے حضرات اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں پر نظر کر کے ان کی اصلاح کرنے کی بجائے عملیاتی حقائق و اسرار سے ہی بدظن ہو جاتے ہیں۔ بنا بریں شائقین حضرات سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ عملیاتی اصول و قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے کوئی قدم اٹھائیں گے ورنہ وقت کے ضیاع اور ناکامی کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ لگے گا۔ زیر نظر باب جس میں ہم حروف کے متعلقہ طلسماتی اعمال سے بحث کر رہے ہیں اس باب کے جملہ اعمال، آثار و اثرات اور احکامات کی جس قدر بھی تفصیل پیش کی جا رہی ہے اس کا اجمالی سا تعارف یوں کروایا جاسکتا ہے کہ طلسماتی و روحانی اعمال و وظائف، جن عبارات اور کلمات کا مجموعہ ہیں ان کا دار و مدار حروف کی ہی مختلف تراکیب کا مرہون منت ہے۔ زیر نظر باب ہی نہیں اس کتاب کے تمام تراویح صرف یہی کتاب نہیں دنیا بھر کی اس موضوع پر تمام تر ملنے والی کتابوں کا تمام تر مواد حروف کی ہی اشکال و تراکیب کا کرشمہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ حروف اور ان کے متعلقہ طلسمات کو مبادیات کا درجہ حاصل ہے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ جب تک ابتدائی اعمال سے واقفیت نہ ہو اور مبادی اعمال کو تسخیر نہ کر لیا جائے اس وقت تک انتہائی اعمال تک رسائی حاصل کرنے کی کوششیں کسی طور پر نہ تو تسلیم ہی کی جاسکتی ہیں اور نہ ہی کارگر ثابت ہوتی ہیں۔ حروف اور اس کے متعلقہ اعمال و طلسمات کی اسی اہمیت و افادیت کے پیش نظر ذیل میں حروف حجبی ان کی منازل اور متعلقہ موکلات کے اسماء پر مشتمل ایک جدول کا نقشہ پیش کیا جا رہا ہے۔ اسی

نقشہ حروف تہجی

حروف	موتکات منازل	مزاج	حروف	موتکات منازل	مزاج
آ	آتش	شرطین اسرافیل	س	بکواکیل	غفره
ب	بادی	بطون جبرائیل	ع	لومائیل	زبانہ
ج	آبی	شریا کلکائیل	ف	سرحمائیل	اکلیل
د	خاک	دیران دروائیل	ص	ایجمائیل	قلب
ه	آتش	بقعه دوریائیل	ق	عطرائیل	شولہ
و	بادی	ہنغہ رفتمائیل	ر	اموائیل	نعائم
ز	آبی	ذراعہ شرفائیل	ش	ہمرائیل	بلدہ
ح	خاک	نثرہ تنکفیل	ت	عزرائیل	ذابج
ط	آتش	طرفہ اسمائیل	ث	میکائیل	بلعہ
ی	بادی	جتہہ سرکائیل	خ	ممکائیل	سعود
ک	آبی	زہرہ حروزائیل	ذ	اھرائیل	اجنہ
ل	خاک	صرفہ طاطائیل	ض	عطکائیل	مقدم
م	آتش	عوا رویائیل	ظ	تورائیل	موخر
ن	بادی	سماک حولائیل	غ	لوحائیل	رشا

عالمین و کالمین حضرات کے علم میں ہے کہ حروفِ حتمی کی رائج الوقت ترتیب حکمائے فلاسفہ کی تجویز و اختیار کردہ ہے یہ ترتیب عناصر کی ترتیب کا ہی دوسرا نام ہے۔ حروف کے متعلقہ موکلات بھی سر حروف کے مطابق ہی لئے ہی گئے ہیں۔ حروف کا منازل سے تعلق قائم کرنے کا مقصد موکلات سے استمداد لینے کے لئے سعد و نحس اوقات کا تعین و لحاظ رکھنا ہے۔ طلسمات میں بھی باقی علوم معجمہ کی طرح اوقات کا استخراج اہم قرار دیا جاتا ہے۔ چونکہ اوقات منازل اور استخراج کے لئے علم نجوم سے واقفیت کا ہونا ضروری ہے اس لئے حساب نجوم کا حسب ضرورت جاننا اشد ضروری ہے۔ اس باب میں حروف کے متعلقہ طلسماتی اعمال، حروف کے موکلات اور منازل قمر کے اوقات کی ترتیب کی بنیاد پر تراکیب دے کر پیش کئے جا رہے ہیں۔ یہ ایسے جامع قسم کے اعمال ہیں جن کو حسب ضرورت متعلقہ مقاصد کے لئے تسخیر کیا جاسکتا ہے۔ ان اعمال کے لئے تعین وقت اور زکوٰۃ کا خیال رکھیں۔ کامیابی تب ہی ممکن ہو سکے گی۔

1- حرف الف کا طلسماتی عمل

عَزِيزَةٌ عَلَيْهِمْ يُمَسِّئُكَ الْمُؤَكِّلُ وَالْأَعْوَانُ عَلَى الْآلِفِ
بِالْمَلِكِ إِسْرَافِيلَ أَهْوَاءُ ذُو الْأَرْوَاحِ يَا أَهْوَاءُ مَائِلُ دَوَا
طَوِيًّا إِلَّا إِلَّا يَا هَيَّاهُمَا هَيَّاهُمَا هَيَّاهُمَا هَيَّاهُمَا هَيَّاهُمَا
رَسُولًا أَرْسَنِي أَرْسَنِي أَهْيَاهُمَا أَشْرَاهُمَا أَشْرَاهُمَا هَذِهِ الدَّعْوَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْقُدُّوسِ ۝ بِهٖ ۝ بِهٖ ۝ إِلَآ إِلَآ ۝ إِذَا هَدَا سَبِيلًا
 أَلِفَ أَلِفِ الْوَيْ وَآحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

حرف الف کے طلسماتی عمل کے خواص و فوائد

ابو جعفر بغدادی سید الاولیاء سرکار تاجدار بغداد نور المشرقین حضرت عوث ثقلین پیران پیر و عظیم شیخ عبدالقادر جیلانی سرچشمہ نور ربانی سے روایت کرتے ہیں کہ جناب ولایت مہاب نے فرمایا کہ حرف الف کی عزیمت ایک ایسی جلیل القدر عزیمت ہے کہ اس کا ورد کرنا رحمت خدا کا طلب کرنا ہے۔ اس کا ذکر اس عزیمت کو نماز فجر کے بعد اول و آخر درود پاک کے ساتھ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے تو اس کے تمام گناہ مٹ جاتے ہیں، خطائیں بخش دی جاتی ہیں، وہ ہمیشہ خوش رہے گا اور اس کی دعا مقبول ہوگی، اس کا ہر سوال پورا ہوگا۔ رزق کشادہ اور خیر و برکت حاصل ہوگی۔ حرف الف کی عزیمت و عمل کے روحانی خواص و فوائد کے علاوہ عملیاتی اثرات بھی بے حد و حساب شمار کئے جاتے ہیں چنانچہ علمائے مخفیات فرماتے ہیں کہ حرف الف خدائے رحیم و کریم کے اسم ذات کا پہلا حرف و عنوان ہے یہ حرف اپنی حیثیت میں اسم اعظم ہے۔ روشن ضمیری اور طہارت قلبی کے لئے اس حرف کی عزیمت کا ہر روز پانچ سو بار پڑھنا کسیر مانا جاتا ہے۔ اس عمل کا عامل ساری عمر خفقان، ہول، دل، اضطراب، قلب اور قلب کے کسی بھی مرض کا شکار نہیں ہو سکتا۔ ارباب طلسمات کے مطابق عزیمت الف کو تازہ روٹی یا نان پر زعفران سے لکھیں اور نسیان یا کندہنی میں جلا مرض کو سات بار کھلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ کندہنی سے نجات پاجائے گا۔ جو مسافر سفر پر نکلتے ہوئے عزیمت الف کو لکھ کر اپنے بازوئے راست پر باندھ لے وہ خدا کے فضل و کرم سے بخیر و عافیت اپنی منزل تک پہنچے گا اور زندہ و سلامت واپس اپنے اہل و عیال

سے آئے گا۔ درود ثانی کے لئے عزیمت الف کو ثانی کے مقام پر انگشت شہادت سے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ درود فی الفور دور ہو جائے گا۔ درود ثانی کے علاوہ جسم کی ہر قسم کی درودوں خصوصاً پرانے درودوں میں بھی اس عزیمت کا استعمال مفید پایا گیا ہے۔ ولادت کی آسانی کے لئے بھی عزیمت الف قطعی آزمودہ ہے۔ علمائے طلسمات کا فرمانِ ذیشان ہے کہ عزیمت الف میں سات خاصیتیں ہیں۔ اور وہ یہ ہیں: عزت، بلندی، مرتبہ، روزگار کی ترقی، محبت و تسخیر، قوت و طاقت، امن و امان اور امراض سے نجات عزیمت الف کی تسخیر یا زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ اس طرح پر مرقوم ہے کہ اس عزیمت کے مجموعہ کلام کے اعداد بحساب ابجد جمل صغیر کے مطابق (111) ہی بنتے ہیں اور یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ حرف الف کے بھی (111) اعداد ہی ہیں۔ بیان کیا گیا ہے کہ عامل عزیمت الف کو روزانہ ایک سو گیارہ بار پڑھ لیا کرے۔ اگر اس قدر ورد کرنے سے عاجز ہے تو کم از کم تین بار تو ضرور پڑھا کرے۔ عمل کی تسخیر کی کل مدت بھی ایک سو گیارہ یوم ہی ہے۔ (111) ایک سو گیارہ یوم کی چلہ کشی کے بعد عمل مکمل تصور ہو گا اور اس کے مذکورہ بالا خواص و نتائج ظہور میں آنے لگیں گے۔

2- حرف باء کا طلسماتی عمل

قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا
 قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا
 قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا
 قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا قَوِّمَاقَعًا قَشْنَ قَيَا

26
الْقَالِقِيَا تَقْلِيْمَشْنَ يَا بَاءِ كَهَجِ اَهْمَا شَرَا هِمَا بَلْ هُوَا قَرَّ اَنْ
مَجِيْدُ فِى نُوْحٍ مَحْفُوْظٍ

حرف باء کے طلسماتی عمل کے خواص و فوائد

حرف باء حروف حتمی کا دو سرا حرف ہے۔ اس کا تعلق منزل بطین سے ہے۔ متعلقہ موکل جبرائیل بنتا ہے۔ علمائے علم و فن نے اس کی زکوٰۃ کی ادائیگی کا یہ طریقہ لکھا ہے کہ اس کی عزیمت کو (84) بار روزانہ پڑھائے۔ عمل کے لئے منزل بطین کا لحاظ رکھا جائے۔ عمل کی کل مدت بھی (84) یوم ہی مقرر ہے۔ زکوٰۃ دینے کے بعد عمل پر مداومت کرنا اس کے اثرات کو دوچند کر دینے کا باعث بنتا ہے۔ حرف باء کا طلسماتی عمل یا اس کی عزیمت کے ضمن میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ دشمنوں کے شر و فساد سے محفوظ رہنے اور ظالموں کو ان کے ظلم کی سزا دینے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ چنانچہ کتب طلسمات میں علمائے فن سے وارد ہوا ہے کہ اگر عامل کو اپنے کسی دشمن سے خوف لاحق ہو اور وہ چاہے کہ اس کے شر سے محفوظ رہے تو عامل کو چاہئے کہ چاند کی پہلی تاریخ کا انتظار کرے چنانچہ جب چاند نظر آئے تو کسی بلند مکان یا میدان میں جو آبادی سے دور ہو وہاں کھڑے ہو کر دشمن کے گھر کی طرف اشارہ کرے اور حرف باء کی عزیمت کو تین بار پڑھ کر دشمن کی طرف پھونکے۔ ایسا کرتے وقت خانہ دشمن اور دشمن کی شکل و صورت کا تصور رکھے۔ پہلی تاریخ کے بعد دو سری اور پھر تیسری رات بھی اس عمل کو بجالائے۔ چوتھی چاند کو اس عمل کے بجالانے کی ضرورت ہی نہ رہے گی۔ دشمن بحکم خدا ایسے حالات کا شکار ہو جائے گا کہ عامل کی طرف متوجہ ہونے کی کوئی صورت ہی باقی نہ رہے گی۔ اکابر علمائے فن کے نزدیک اگر عالم اس عمل کو (84) روز تک برابر پڑھتا رہے تو اس کا دشمن تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گا۔ اعداء و اشرار سے محفوظ و مامون

رہنے کے علاوہ حرف باء کی عزیمت کا طلسم نفاق و انتشار پیدا کرنے کے لئے بھی عجیب و غریب اثرات کا حامل تسلیم کیا گیا ہے اگر عامل جائز مقصد کے لئے دو شخصوں کے درمیان نفاق ڈالنا چاہے ایسے اشخاص کہ جن کے درمیان ناجائز تعلقات قائم ہوں یا جن دو شخصوں نے باہم مل کر زندگی کو اجیرن بنا رکھا ہو تو طلسم باء کے عمل کو منزل بطین کے وقت ایک کوزہ گلی پر لکھیں اور عبارت عمل کے نیچے ان دونوں کے نام مع نام والدین اور اپنا مقصد بھی لکھیں۔ اس کوزہ کو آگ کے نیچے دفن کر دیں اور متواتر تین روز کے دوران ہی مقصد حاصل ہو جائے گا۔ جب مقصد حاصل ہو جائے تو آگ کے نیچے دفن شدہ برتن کو نکال کر اسے پانی میں بہا دیں۔ اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ مفارقت کے اس عمل کو ناجائز کاموں کے لئے ہرگز ہرگز کلام میں نہ لائے ورنہ فائدہ کی بجائے الناقصان ہو گا۔ راقم السطور اس عمل کو خود متعدد مواقع پر آزما کر اس کی قوت تاثیر کا امتحان کر چکا ہے۔ میں نے اس طلسم کو طلاق دلوانے کے لئے جب بھی سرانجام دیا ہے تیر کی طرح اپنے نشانہ پر جا لگا ہے۔ یاد رہے کہ طلاق دلوانے کے لئے صرف وہاں اجازت ہے جہاں شریعت اجازت دے۔ ناحق کریں گے تو مواخذہ کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ یاد رہے کہ طلاق و نفاق کے لئے اگر کھانا پلانا ممکن ہو تو اس صورت میں عزیمت باء کو لکھ کر دیں اور حاجت مند اسے دھو کر مطلوبہ عورت یا مرد کو پلائے لکھ کر کھانا پلانا مشکل ہو تو اشیاء خورد و نوش پر پڑھ کر دم کر کے کھلا پلا دینے سے بھی اثر ظاہر ہو جاتا ہے۔ حرف باء کا عمل جہاں اعداء سے محفوظ رہنے، طلاق و نفاق اور انتشار در اعداء کے لئے مجرب المعجوب ہے وہاں اس کے خواص و فوائد کے متعلق یہ بھی تحریر کیا گیا ہے کہ طلسم باء سخت دل کو نرم دل بنانے، بے چینی و غم کو دور کرنے، حسد، برائی، غیبت، کینہ و بغض اور زنا و حرام کاری سے بچنے کے لئے نہایت اکسیر الاثر پایا گیا ہے۔ امن کے قیام، فساد و عناد سے بچنے، عزت و آبرو کے تحفظ

کے لئے غسل کر کے روزانہ (84) بار پڑھنا اور بلا تھک پڑھنا نہایت اثر آفرین رہتا ہے۔

3- حرف جیم کا طلسماتی عمل

يَا كَلِمَاتِ اِنِّمِلْ عَزِيْمَتَهُ عَلَيَّكَ وَعَلَىٰ جَمِيْعِ اَعْوَانِكَ
وَمَلَايِكَتِكَ اَنْ وَاللّٰهُمَّ لَنَا بِرُوحِ النُّوْرِ اِنِّيْمَةٌ بِحَقِّ الْحَقِّ
الْقَدُوْمِ لَا تَاْخُذْهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ فَعَجِّلْ مَا اَمْرُكَ وَسَهِّلْهُ
وَيَسِّرْهُ عَزِيْمَتَهُ كُلَّ هَمِيْوْنَ هَمٍّ اَشَانْ هَرَزَهَا وَهَمَّ ظَالَسَالٍ يَا
جَمُّهَا جَبَّ اِنِّمِلْ جَمَّوَا حَجَّاجَ عَجِلُوْا مِنْ اَلَا جَابَتْ بِحَقِّ اَهْمَا
شَرَاهِمَا وَاَنْتُمْ جَمِيْعًا وَاَوْلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اَلَا خَسَارًا
حرف جیم کے طلسماتی عمل کے خواص و فوائد

جو بھی عامل و ذاکر حرف جیم کی طلسماتی عزیمت کو اتوار کے دن بھوج پتر پر رصاص کی سیاہی سے لکھے اور اپنے پاس رکھے تو اس کا ایسا کرنا اس کے رزق و مال میں اضافہ کا باعث ہو گا۔ شب جمعہ کو چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھیں اور عرق گلاب یا بارش کے پانی سے دھو کر عورت اپنے ظالم و جابر شوہر کو یا مرد اپنی سرکش و نافرمان بیوی کو پلا دے تو دونوں کی کدورتیں صاف ہو جائیں اور دونوں میاں و بیوی ہی ایک دو سرے پر فریفتہ ہو جائیں۔ بلا شک و شبہ محبت زوجین کے لئے تریاق مسیحائی ہے۔ اس سلسلے میں یہ یاد رہے کہ اس عمل کو تحریر کرتے وقت عزیمت عمل کا ورد بھی جاری رہے۔ بدھ کے دن غروب آفتاب کے وقت عزیمت جیم کا چار سو دفعہ جاپ کرنا اور جاپ کے عمل

کے بعد اس کا کٹھنڈ پر لکھنا کٹھنڈ پر لکھ کر اسے دھو کر پی جانا قوت حافظہ کی ترقی کا سبب بنتا ہے۔ رسائل حمورابی میں تحریر ہے کہ چوری شدہ مال و اسباب کے لئے عزیمت جیم کے عمل کو چرم آہو پر لکھیں اور اس کسی پاکیزہ کپڑے میں لپیٹ کر قرآن مجید یا کسی صحیفہ سلوی کے اوراق میں رکھ دیں۔ بحکم خدا مال و اسباب واپس مل جائے گا۔ جو عامل حرف جیم کے طلسم کا موسی کٹھنڈ پر طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے جملہ حاسدوں کی اور برائی بیان کرنے والوں کی زبانیں بند ہو جائیں گی۔ رسائل حمورابی میں ہی تحریر ہے کہ جو شخص ارواح و روحانیات سے ملاقات کرنے کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ وہ عزیمت جیم کو عروج ماہ کے دنوں میں سے کسی بھی دن یا منگل کے روز بوقت زوال لکھے اور اپنے سر پر تالو کے مقام پر باندھے۔ اس عمل کو علیحدگی کے کسی پر سکون مکان میں خوشبودار رخنہ سلگا کر سرانجام دے۔ عمل کے لئے پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور عزیمت جیم کو بلا تعین تعداد پڑھنا شروع کر دے۔ حمورابی کہتا ہے کہ عامل زوال کے وقت سے لے کر غروب آفتاب تک اس عمل کو جاری رکھے گا تو اس دوران اس پر غنودگی کا عالم طاری ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی ارواح کی ایک جماعت اس کے سامنے حاضر ہوگی، اس کا مطلب و مقصد دریافت کرے گی اور اگر عامل کا مقصد جائز ہو گا تو جماعت ارواح اس کی مدد بھی کرے گی۔ نہایت عجیب عمل ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن عزیمت جیم کے عمل کو آٹھ بار لکھیں اور اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ سحر و جادو کا اثر جاتا رہے گا۔ عزیمت جیم کے طلسم کو استخارہ کی نیت سے لکھیں۔ موم جامہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں اور سکون و سکوت کے مکان میں سو رہیں۔ عالم خواب میں تمام حالات آشکارا ہو جائیں گے۔ عمل کی عزیمت کو لکھتے وقت اور بستر پر لیٹنے کے وقت سے لے کر نیند آنے تک اسماء عمل کا ورد بھی جاری و ساری رکھیں۔ نیند بھی خوب آئے گی اور سوتے میں بیداری سے بھی بہتر عامل کے

مقصد کانیک و بد تمام حالات آئینہ ہو جائیں گے۔ استخارہ کے لئے یہ سہل الحصول ترکیب میری ذاتی طور پر اختیار کردہ اور بیسیوں مرتبہ کی آزمائی ہوئی مجرب المعجوب ہے۔ عروج ماہ کے آخری دنوں میں عزیمت جیم کے عمل کو موم یا زفت سے پارچہ حریر پر لکھیں اور اپنے مکان کی کسی بلند جگہ پر لٹکادیں جو اور جیسی مراد و تمنا ہوگی وہ خدا کے فضل و کرم سے جلد تر بر آئے گی۔ یہ طریقہ عمل غائب و مفور کی واپسی کے لئے نہایت آزمایا ہوا ہے۔ احب ہر اس جلالی کا تجربہ ہے کہ عزیمت جیم کے عمل کو درود پاک کے ساتھ تلاوت کر کے کسی پاک و امن پاکیزہ سیرت حاملہ عورت کے جسم پر پھونکیں اور ایک چراغ روشن کر کے اس کے سامنے رکھیں۔ وہ عورت اس چراغ کی روشنی میں دیکھے گی تو اس کے سامنے حاضرات ارواح کا نظارہ ہو گا۔ عامل اس عورت سے جو سوال بھی دریافت کرے گا وہ عورت چراغ کی روشنی میں رو برو ارواح سے اس کا جواب حاصل کر کے تمام تفصیل بلا کم و کاست بتاتی چلی جائے گی۔ حاضرات کے سلسلے کے جتنے بھی عمل میرے ذاتی عمل و تجربہ میں آئے ہیں ان سب میں سے عزیمت جیم کے اس عمل کی یہ ترکیب مجھے از حد پسند آئی۔ میں نے اس عمل و ترکیب کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا۔ قابلین کرام آپ بھی اس ترکیب سے استفادہ فرمائیے گا۔ تجربہ شرط ہے اور کامیابی یقینی ہے۔ حرف جیم کے طلسماتی عمل کی تسخیر اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ کاریوں ہے کہ منزل ثریا کے اوقات میں عمل کی ابتداء کی جائے تسخیر کے دنوں کی مدت (53) یوم ہے۔ عزیمت عمل کو آٹھ بار روزانہ پڑھ کر چلہ کی مدت مکمل کر لی جائے تو عمل قابو میں آجائے گا۔ یہ ایک ایسا سریع الاثر عمل ہے کہ اس کے چلہ کے دوران ہی عملیاتی اثرات نمایاں ہونے لگتے ہیں اور اگر شرائط کے ساتھ اس کے عمل کو ختم کر لیا جائے تو یہ آزمودہ اور مجربات میں سے ہے اس کا عامل یقیناً حصول مقاصد میں کامیاب و کامران ہو گا۔ مشائخ و صالحین کی ایک جماعت سے نقل ہے کہ

عزیمت جیم کا عمل درازی عمر کے لئے بے حد مجرب ہے۔ اس مقصد کے لئے ہر قمری مہینے کا ابتدائی ہفتہ مخصوص ہے۔ چنانچہ عروج ماہ کے کسی بھی دن عزیمت عمل کو (159) بار پڑھیں تو خاندان میں سب سے زیادہ عمر پائیں گے۔ اس عمل کے سلسلے میں ضروری احتیاط یہ کی جائے کہ عمل کو شروع کر کے اسے ترک نہ کیا جائے۔ عمل کے لئے نیت کی جائے کہ میں برائے درازی عمر اس عزیمت کو ہر مہینے اس کی مقررہ تعداد کے مطابق پڑھا کروں گا۔ حرف ج کا موکل کلمہ کائنات ان مدبرات میں سے ہے (قائد برات امرا) جن ملائکہ مدبرات کا وظیفہ یلئہ القدر کی رات انسانی معاملات کا حساب و کتاب لوح محفوظ سے نقل کر کے آسمان دنیا تک پہنچانا ہوتا ہے ان امور و معاملات میں سے موت و حیات کے معاملات سرفہرست بیان کئے جاتے ہیں۔ علمائے روحانیات فرماتے ہیں کہ اگر عزیمت جیم کے عمل کو شب قدر کی مبارک رات کو ایک ہزار بار پڑھا جائے تو اس کے عامل و ذاکر کو خضر علیہ السلام کی زندگی نصیب ہو۔ مبداء فیاض اسے اپنی رحمت سے نواز دے گا اور ملائکہ مدبرات اپنے پروردگار کے حکم سے اس عامل و ذاکر کے نامہ زندگی میں لمبی عمر کا حساب لکھ دیں گے۔

حرف دال کا طلسماتی عمل

يَا دَرْدَانِيْلُ وَرَدَا هَا فَا فَهَادِرَا اَبَادِرَا رَدَهَا دَوْرُو هَا
هُوَ رَوْدَا يَادِرَا فَا دَا فَرَادَا رَوْدَا فَا بَحَقِي مَا تَلَوْتُهٖ عَلَيَّكَ
يَا مَلِكَ الْعَزِيْزِ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ مِنْ اَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ دَوْهِيَا
رَوْهِيَا اَدْوَاهِيَا اَرَوَاهِيَا اَدَانِمَا اَبْدَا هَا

حرف دال کے طلسماتی عمل کے خواص و فوائد

عمدہ و منصب کی تنزی و بر خاستگی کے لئے عزیمت دال کو تین دن تک تین تین سو بار پڑھیں۔ عمدہ و مرتبہ پر باعزت بحالی ہو جائے گی۔ ایسی عورت جس کے ہاں اولاد پیدا ہو کر مرجاتی ہو یا وہ عاقرہ عورت جس کے بطن سے اولاد ہی پیدا نہ ہو تو علاج کے لئے بانجھ عورت، جمہرات، جمہ اور ہفتہ تین دن روزے رکھے اور ہر روز تین دن تک ہی نماز ظہر کے بعد عزیمت دال کے عمل کو (35) بار اول و آخر درود پاک کے ساتھ پڑھے۔ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اظہاری کے وقت اس میں سے کچھ پانی خود پئے اور کچھ اپنے شوہر کو پلائے۔ بفضلہ تعالیٰ بانجھ عورت بھی اولاد پیدا کرنے کے قائل ہو جائے گی۔ جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو یا اولاد پیدا کر زندہ نہ رہتی ہو تو ایسی عورت خود یا اس کا شوہر گیارہ دن تک بعد نماز عشاء عزیمت دال کو (35) بار پڑھ کر تین بار پانی پر دم کرے۔ دو عدد باروام خود کھالیا کرے اور ایک باروام بیوی کو کھلادیا کرے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس عمل کے بعد نہ تو اسقاط حمل کی علوت ہی رہے گی اور نہ ہی پیدائش کے بعد نومولود کی موت واقع ہوگی۔ نہایت مجرب ہے۔ واضح رہے کہ عزیمت دال کے جملہ کلمات و حروف کا عددی مجموعہ بھی جمل اصغر کے قاعدہ کے طور پر (35) عدد بنتا ہے جبکہ دال کی ملفوظی صورت کے بھی (35) عدد ہی ہیں۔ (35) روز تک بلائٹھ (35) مرتبہ روزانہ پڑھ کر اس کی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے اس عزیمت کے بھی (35) خواص ہی بیان فرمائے ہیں۔ اس عزیمت کے عامل کو چاہئے کہ وہ اس کا جپ کرتے وقت طہارت کلمہ سے رہے۔ عزیمت کے کلمات کو صحیح طور پر پڑھے، جاہل اور نااہل حضرات سے اس کے خواص و فوائد کو پوشیدہ رکھے اور عملیاتی شرائط کا بھی پورا پورا لحاظ رکھے۔ عزیمت دال کے خواص و فوائد کا جملی سا تذکرہ ذیل میں کیا جا رہا ہے۔ اس عزیمت کا حکم و امراء کی تسخیر کے لئے طلوع فجر کے وقت (140) مرتبہ پڑھنا کثیر الاثر بتایا گیا ہے۔

اعداء کے خوف سے محفوظ رہنے کے لئے اس کالکھ کر اپنے پاس رکھنا نفع بخش تسلیم کیا جاتا ہے۔ تسخیر قلوب کے لئے نقرئی لوح پر کندہ کر کے گلے میں لٹکانا عجیب الاثر ثابت ہوتا ہے۔

عزیمت دال کا مشک و زعفران سے لکھ کر مرض خنق کو بطور تعویذ پہنانا شفا بخش ہے۔ میاں و بیوی کی باہمی شکر رنجی کے خاتمہ کے لئے لکھ کر پانی سے دھو کر دونوں کو پلانا اتحاد و قلوب کا باعث بنتا ہے۔ عسر ولادت کے لئے آرد گندم پر (35) مرتبہ پڑھ کر پھونک کر اس کی روٹی پکوا کر زچہ کو کھلانا فی الفور ولادت کے لئے معین و معاون ہے۔ ایسی عورت جس کے بطن سے صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اولاد زینہ کے لئے اس عزیمت کا لاپچی خورد، قفل سیاہ اور اجوائن دیسی حسب ضرورت پر (35) بار دم کر کے تین ماہ تک (ابتدائی مہینوں) میں صبح نہاد منہ مناسب مقدار میں کھلاتے رہنا شرطیہ علاج ہے۔ بد کار و سیاہ کار عورت یا حرامی و بد کردار مرد سے خلاصی کے لئے ان کے ناموں کے ساتھ عزیمت دال کالکھنا اور متواتر (35) روز تک لکھ کر جلاتے رہنا کارگر ثابت ہوتا ہے۔ شہر خوار بچوں کی بد خوابی کے لئے عزیمت دال کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ بد خوابی سے محفوظ رہے گا۔ برص و جذام جیسے خبیث ترین عارضہ جات کے لئے (35) روز کے چلہ تک مشک و زعفران سے لکھ کر پلاتے رہنا شفا یابی سے ملامال کرتا ہے۔ اعداء و اشرار کی زبان بندی کے لئے سیسہ کی لوح پر مقابلہ ٹمس و زحل کے وقت لکھنا اور اس لوح کا وزنی پتھر کے نیچے دبا دینا زبان بندی کے مقاصد کے لئے از حد موثر ہے۔ پینتیس (35) راتیں متواتر اس عزیمت کو (140) بار پڑھیں، عزیمت کے متعلقہ موکل دروائیل کی خواب میں زیارت ہوگی۔ جس عورت کا دودھ کم ہو جائے اور بچہ شکم سیری نہ ہونے کی وجہ سے کمزور ہوتا جا رہا ہو اس عورت کے لئے عزیمت دال کو ماش کی دال پر (35) دفعہ پڑھ کر پھونک کر اس

دال کا گھی میں بریاں کر کے آٹھ روز تک کھلانا دودھ میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔ یہ عارضہ اگر حیوانات میں ہو تو اس کے لئے سدرہ درخت کے پتوں پر عزیمت شریفہ کو پڑھ کر دم کریں اور انہیں چارہ کے طور پر کھلائیں، بحکم خدا ان کے دودھ میں حیرت انگیز طور پر زیادتی ہو جائے گی۔ عزیمت دال کا یہ اثر خود میری آنکھوں دیکھا اور ذاتی طور پر مشاہدہ کردہ ہے۔ نظریہ کا شکار بچہ ہو، جوان ہو یا بوڑھا انسان ہو یا کوئی حیوان، عزیمت دال کے عمل کو کفند پر لکھیں اور متاثرہ انسان و حیوان کے گلے میں باندھ دیں، چشم بد کا اثر زائل ہو جائے گا۔ جن بچوں کو مٹی کھانے کی عادت ہو انہیں پارچہ نان پر عزیمت دال کی عبارت کو تحریر کر کے طلوع آفتاب سے قبل آٹھ روز تک کھلائیں۔ ان کی مٹی کھانے کی عادت جاتی رہے گی۔ بچوں کی رونے کی عادت سے نجات چاہیں تو بچے کے روتے وقت عزیمت دال کے طلسم کو آٹھ بار پڑھیں اور اس کے کھلے منہ میں پھونک دیں، رونے کی عادت بھول جائے گا۔ گیارہ بار اول و آخر درود پاک کے ساتھ (140) مرتبہ پڑھنا قید سے جلد تر رہائی کا سبب بنتا ہے۔ بشرطیکہ قیدی بے خطا ہو۔ اس عمل کو اگر قیدی خود پڑھے تو زیادہ موثر ہے۔ بے خطا قیدی خواہ قتل جیسے الزام میں بھی کیوں نہ قید ہو اگر وہ اس عمل کو (35) روز تک متواتر پڑھ لے تو نجات پائے گا۔ اول و آخر درود پاک کے ساتھ عزیمت دال کا نماز صبح کے بعد ہمیشہ آٹھ مرتبہ پڑھتے رہنا تمام آفت و بلیات سے محفوظ رکھتا ہے۔ جائز محبت کے لئے عروج ماہ میں شب بیخ شنبہ کو نماز عشاء کے بعد عزیمت دال کا (140) مرتبہ پڑھ کر کسی بھی میٹھی چیز پر دم کرنا اور موقع ہاتھ آنے پر مطلوب کو کھلانا رغبت کو بڑھاتا ہے۔ نماز عشاء کے بعد (نصف شب کے قوب) دو رکعت نماز حاجت برائے معلومات سارق (چور) پڑھیں اور نماز نفل کے بعد اسمائے عزیمت کو آٹھ بار پڑھیں اور ایک بار لکھ کر سرہانے رکھ کر سو جائیں خواب میں چور سے آگھی ہو جائے گی۔ علمائے طلسمات کے

معمولات سے ہے کہ روزانہ رات کو سوتے وقت عزیمت دال کا آٹھ بار پڑھ کر گھر کا حصار کرنا مال و اسباب کی حفاظت کا سبب بنتا ہے۔ ناحق مقدمات میں الجھا ہوا پریشانیوں کا ستیا اور اعداء و اشرار کے ہاتھوں تباہ و برباد شخص عزت و آبرو کی بحالی جان و مال کے تحفظ اور مقدمات سے رہائی کے لئے عزیمت دال کے عمل کو (140) دفعہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم اور درود پاک اول و آخر سو سو مرتبہ کے ساتھ پڑھے۔ خود نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی عامل و کامل کی خدمات حاصل کرے۔ ایسا بھی ممکن نہ ہو تو چند ایک لوگوں سے پڑھوائے۔ اس عمل کو ختم کے طریقہ کے مطابق (35) روز تک متواتر و بلا تامل خود پڑھے یا پڑھوائے۔ مندرجہ بالا مقاصد کے لئے مجرب ہے۔ عمل کے بعد جناب غوث ثقلین کی حاضری و نیاز و لوائیں۔ یہ عمل کے لئے شرط لازم ہے۔

حرف دال کا موکل دردائیل قوت باہ و امساک کے متعلقہ سیارہ زہرہ اور برج میزان سے متعلق و منسوب ہے۔ منازل قمر کے حساب سے حرف دال منزل دبران سے نسبت رکھتا ہے۔ منزل دبران کے اوقات میں عزیمت دال کا طلسم تیار کرنا اعضائے پوشیدہ کے متعلقہ امراض و عوارضات کے لئے شفا بخش اثرات کا حامل ثابت ہوتا ہے۔ بتابریں جن لوگوں کو قوت باہ کی کمزوری کا عارضہ لاحق ہو یا وہ جریان و احتلام یا سرعت انزال کا شکار ہوں تو ایسے ناکارہ و مایوس مریضوں کے لئے زہرہ کے برج جدی میں طالع ہونے کے وقت لوح مسی پر عزیمت دال کو کندہ کروائیں۔ جب لوح تیار ہو جائے تو اسے سات روز تک اسپند و لوبان کی دھونی دیں۔ دخنہ کے عمل کے بعد اس لوح کو چمڑے کے تعویذ میں بند کرالیں۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی اسے زندگی بھر مردانہ کمزوری یا اس قسم کا کوئی عارضہ لاحق نہ ہو گا جبکہ پہلے سے موجود عوارضات چشم زدن میں کافور ہو جائیں گے۔ علامہ جلیل جلال الدین سیوطی

الطب والعمامة میں تحریر فرماتے ہیں کہ عزیمت دال کا عمل ایسے کلمات و حروف سے ترکیب ہے جن کا موضوع شفاء و رحمت ہے۔ موصوف کے نزدیک بھی عزیمت دال کا طلسم امراض مخصوصہ 'مردانہ و زنانہ کے لئے اکسیر الاثر ہے۔ رقم طراز ہیں کہ جو شخص اس عمل کو کسی پاکیزہ برتن پر زعفران سے لکھے اور دھو کر پئے تو اپنے مرض سے شفا پائے گا۔ حرف دال کا موکل در دانیل اپنے حرف کی نسبت سے خلک مزاج ہے۔ درانیل کے (250) اعداد ہیں۔ اس نسبت سے اس کی متعلقہ عزیمت یا طلسم میں کسی قسم کا خوف یا رجعت نہ ہے۔ تاہم عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ طہارت ظاہری و باطنی کے ساتھ بلند حوصلگی اور قوت فیصلہ کی بنیاد پر ہی اس عمل پر عمل پیرا ہو۔ عزیمت دال کا عمل تسخیر کامل کا حکم رکھتا ہے۔ جو شخص بھی اس عمل کا عامل ہو گا وہ خلقت میں مقبول و معزز ہو گا۔ تمام لوگ بلا تفریق مذہب و ملت اس کا احترام کریں گے۔ اس کے ہر حکم کو سر آنکھوں پر رکھیں گے۔ کوئی بھی اس کے حکم سے سرتابی نہ کر سکے گا۔ تمام لوگ اس کی نزدیکی کے خواہاں ہوں گے۔ چنانچہ عزیمت کے موکل کے اعداد (250) کی تعداد کے مطابق عزیمت عمل کا زائد المنور کے دنوں سے شروع کر کے (35) روز تک طلوع فجر کے وقت پڑھ کر اس کے تسخیر کے چلہ کی مدت کو مکمل کرنا عظیم المرتبت فوائد کا باعث بن جاتا ہے۔ خدا کے حکم سے ایک جہاں عامل کی اطاعت کرے گا اور عامل صاحب اقتدار لوگوں میں اس قدر قدر و منزلت پائے گا کہ حیرت ہوگی۔

جلال الدین ابن النعمان کشفی صاحب ہرامس جلالی تحریر کرتے ہیں کہ جب قمر اپنے شرف کے درجات پر برج ثور میں تیسرے درجہ پر طالع ہو اس طرح پر کہ نحوست سے بھی پاک ہو اور سماعت بھی قمر کی ہی ہو عامل طہارت کاملہ کے ساتھ سب سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ ادائیگی نماز کے بعد عزیمت دال کو ہرن کی

دباغت شدہ کھال پر لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ اس طلسم کے عامل و حامل شخص کے لئے دست غیب ہونے لگے گا۔ اسے خدائے بزرگ و برتر کے خزانہ مخفی سے اس قدر رزق ملنا شروع ہو جائے گا کہ جس کا شمار بھی اس کے لئے ممکن نہ ہو سکے گا۔ اس عمل کے عامل کو اپنے راز سے کسی کو بھی آگاہ نہ کرنا چاہئے ورنہ عمل بھی باطل ہو جائے گا اور ساتھ ہی ساتھ نقصان بھی پہنچے گا۔ ایسا نقصان کہ جس کی تلافی بھی ممکن نہ ہو سکے گی۔ کتاب الیمامۃ الروحانیون میں تحریر کیا گیا ہے کہ عزیمت دال کے عمل کو قمر کے برج سرطان میں طالع ہونے کے اوقات میں لکھنا اور لکھ کر بخور قمر سے دھوپ دینا اور دھوپ دے کر اسے اپنے پاس سنبھال رکھنا جملہ قسم کے دینی اور دنیاوی امور و معاملات کے لئے نہایت زود اثر ثابت ہوتا ہے۔ صاحب الیمامۃ الروحانیون کا تجربہ ہے کہ طلسم دال کو شرف شمس میں سونے کی لوح پر کندہ کر کے زنبیل میں رکھ دیا جائے۔ عامل اس زنبیل میں موجود رقم سے جس قدر بھی چاہے جائز ضروریات کے لئے خرچ کرتا رہے تو اس میں موجود رقم روپیہ پیسہ کبھی ختم نہ ہو سکے گا۔ اس عمل کے عامل کے لئے بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس راز کو راز دلی ہی بنائے رکھے۔ ایک بار غلطی سے بھی افشاء کر بیٹھے گا تو عمل کو ضائع کر دے گا۔ کتاب سلوی و صیل میں مندرجہ ایک ترکیب کے مطابق عزیمت دال کو سنگ یشب پر اس وقت تحریر کر کے اپنے پاس رکھنا جب عطار و شرف میں ہو یا شرف مشتری واقع ہو۔ ایسے خواص و اسرار کا سبب بنتا ہے کہ حرف دال کا موکل اس عامل کے پاس خود حاضر ہو کر اس کی ہر قسم کی حاجت روائی کرتا رہتا ہے اس کے ساتھ اگر عامل عمل کی عزیمت کا ہمیشہ ذکر کرتا رہے تو موکل زندگی بھر اس کا غلام بے دام بن کر اس کے سایہ کی طرح اس کا ساتھی بن جاتا ہے اور اسے مال دینا اور مال دین سے اس قدر نواز دیتا ہے کہ عامل غنی بن جاتا ہے۔ بصائر الدرجات نامی کتاب میں مذکور و مسطور ہے کہ عزیمت دال کے خواص و اسرار میں سے ایک اس کے عامل کا صاحب کشف القلوب ہونا ہے۔ چنانچہ جب اس عمل کا عامل

اپنے عمل پر مداومت کرنے لگتا ہے تو اس کا سینہ نور و لطافت کا آئینہ بن جاتا ہے۔ عمل کی برکت سے جو شخص بھی عامل کے سامنے آتا ہے عامل پر اس کے جملہ دلی راز و اسرار واضح ہو جاتے ہیں۔ کتاب مقبلاں میں حکیم جالینوس سے عزیمت دال کے خواص و فوائد کے ذیل میں ذیل کا عمل صحیح ترین استاذ کے ساتھ اس طرح منقول ہے کہ انہوں نے مخطوطات حمورابی پر عزیمت دال کے طلسم کو تحریر دیکھا جس کے متعلق حمورابی نے لکھا کہ یہ ایسے کلمات و حروف ہیں کہ جو بھی شخص ان کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے گا وہ ان کی برکت سے سفر و حضر میں تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ مخطوطات کی تحریر کے مطابق جس شخص کو علم کیمیا کی تلاش و جستجو ہو اس کے لئے طلسم دال میں ایک خاص راز مضمر ہے۔ اس کا موکل دردائیل ایک ایسا جلیل القدر موکل ہے جو چار ہزار موکلات کا سردار و حاکم ہے۔ ان موکلات میں سے ہر ایک موکل زمین کے مخفی خزانوں و دفائن پر مقرر ہے اور ہر موکل جملہ قسم کی دھات و فلزات کا حکیم و حلق اور ان کی تدبیر و ترائیکب پر قادر ہے۔ طلسم دال کا عامل و ذاکر اکسیرگری کے اسرار و رموز جاننے کی خواہش رکھتا ہو گا تو عمل کے موکلات میں سے ایک موکل اس کے پاس حاضر ہو گا جو اسے کیمیاگری کے علم و فن کی تعلیم دے گا۔ لہٰذا لئی مخزونہ میں عزیمت دال کے عمل کو تمام تر اعمال میں سے ایک معتبر اور مجرب عمل کے طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ لکھا ہے کہ عزیمت دال کو بوم جانور کی دباغت شدہ کھال پر لکھیں۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کھال کے پارچہ کو جس بھی سوئے ہوئے شخص کے سینے پر رکھ کر اس سے جو بھی دریافت کریں گے وہ سب کچھ بیان کر ڈالے گا۔ شیخ ابوالحسن مصری فرماتے ہیں کہ عزیمت دال کا عمل زبان بندی کے لئے عجیب و غریب فوائد کا حامل ہے۔ حسب ضرورت تمر بندی کے دس پتوں پر عزیمت عمل کو مطلوبہ شخص کے نام کے ضرورت تمر بندی کے دس پتوں پر عزیمت عمل کو مطلوبہ شخص کے نام کے ساتھ تحریر کر کے حمار اہلی کو کھلا دیں۔ حاسد و بدگو کی زبان بستہ ہو جائے گی۔

طلسمات رفیق

حصہ اول

کتاب السیمیا

علمائے علم و فن نے جملہ قسم کے طلسماتی اعمال کو ان کے متعلقہ موضوعات کی بنیاد پر سیمیا اور لیمیا دو حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ سیمیائی اعمال کا موضوع عجائبات و غرائب کے ساتھ ساتھ انسانی زندگی کے متعلقہ امور و معاملات اور حاجات و مشکلات کا حل و علاج بھی پیش کرتا ہے۔ اسی طرح لیمیائی اعمال بھی اپنے اصول و قواعد کی بنیاد پر حب و بغض اور عناصر اربعہ کے متعلقہ مختلف قسم کے موضوعات سے بحث کرتے ہیں۔ ذیل میں متذکرہ بالا اعمال کو دو مختلف ابواب میں تقسیم کر کے بلا نعل و امساک عالم آشکارا کیا جا رہا ہے۔ صاحبان ذوق و شوق ان اعمال کو اپنے عمل و تجربہ میں لا کر حقیقت طلسمات کا مشاہدہ کر سکیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

تسخیر عناصر و حیوانات اور سیمیائی اعمال و مجربات

(1) طلسم حصول زر و مال

حکیم فخرالدین رازی عیون الحقائق نامی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ غربت و افلاس سے نجات پانے اور مالی و معاشی استحکام کے حصول کے لئے ذیل کا عمل نہایت معتبر و مجرب اور اکابر و مشائخ کے ہاں حد درجہ کا معروف و مروج ہے۔ حکیم صاحب

موصوف ترکیب عمل کے ذیل میں جواد قلم کو جولانی دیتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ مشتری کی سعادت کے اوقات میں ہماش دشتی یعنی جنگلی شیر کی چوٹی کے بال لے کر مشتری کے فلکیطور یعنی اس کے متعلقہ طلسم کی عبارت کو گیارہ بار پڑھیں اور بالوں پر پھونک دیں۔ پھر ان بالوں کو عود و عنبر سے دھوپ دیں۔ دھوپ کے عمل کے بعد ان بالوں کو نقرئی تعویذ میں محفوظ کرالیں۔ جو شخص بھی اس طلسم کو اپنے بازوؤں سے راست پر باندھ لے اور فلکیطور کے عمل کو طلوع آفتاب کے وقت روزانہ ایک سو دس مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھنا شروع کر دے تو اس پر ایک چلہ کے دن بھی گزرنے نہ پائیں گے کہ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے اس کا فقر و فاقہ جاتا رہے گا اور وہ صاحب دولت و ثروت بن جائے گا۔ اس طرح پر کہ غربت و افلاس پھر کبھی بھی اس کے قریب تک نہ آسکے گا۔ مشتری کے عمل کی عبارت فلکیطور درج ذیل ہے۔

عَوَزَوْشَوْلَهُ عَوْ قَوْلَهُ عَوَتَوْ مَوْلَهُ يَا عَوَزَوْشِي يَا
عَوْهَوْشِي يَا عَوَتَوْشِي اَعَوَزَوْهَانِيْلُ اَعَوَا هُو هَانِيْلُ
اَعَوَتَوْ هَانِيْلُ عَوَزَوْ عَوَنَوْ عَوَتَوْ عَوَزَوْطَا عَوْهَوْعَا
عَوَتَوْهَاهَا

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ عیون الحقائق کے علاوہ اس موضوع پر دستیاب بہت سی دو سری کتابوں میں بھی متذکرۃ الصدور عمل کو اسی تفصیل و ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ مشہور عالم طلسماتی کتاب سرالاسرار میں لاون طرابلسی تحریر کرتا ہے کہ اس طلسم کے حامل کے لئے عمل کے متعلقہ فلکیطور کی عبارت کو عملیاتی چلہ کشی کے طور پر پڑھنے یا ورد کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس طلسم کا صرف اپنے پاس

رکھنا ہی کافی ثابت ہوتا ہے۔ قاضی جرجان کتاب السعور و البیان میں اس طلسم کی تشریح و توضیح میں فرماتے ہیں کہ مشتری کے فلکیطور کا چالیس روزہ چلہ کرنے میں کوئی امر مانع ہو تو اس صورت میں فلکیطور کے عمل کو پاک و صاف کھنڈ پر زعفران و عرق گلاب کی سیاهی سے تحریر کر کے شیر کے بالوں کو اس کھنڈ میں بطور تعویذ رکھ کر اس کا اپنے پاس رکھنا نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔ رسائل داؤدی میں تحریر ہے کہ مشتری کی سعادت کے اوقات میں شیر جانور کو پکڑ کر اس کا اپنے پاس رکھنا حصول زرو مال کا سبب بنتا ہے۔ رسائل داؤدی کے مطابق مالی و معاشی طور پر تباہ حال شخص مشتری کی سعادت کے اوقات میں ہماش پرندے کو حاصل کر کے اپنے مکان رہائش کی جگہ یا کاروباری دکان میں پنجرہ میں بند کر کے رکھ چھوڑے تو مختصر سے عرصہ میں ہی اس کا تباہ و برباد کاروبار حیرت انگیز طور پر نفع بخش بن جائے گا۔ حصول رزق کے بند دروازے اس کے لئے کھل جائیں گے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ فقیر و محتاج امیر و کبیر ہو جائے گا۔ قارئین ذیشان کے لئے یہ بات ان کی دلچسپی کا سبب بنے گی کہ اس حقیر نے اس طلسم کو جب بھی اور جس بھی طریقہ کے مطابق تہ کیا اور آزمایا ہمیشہ ہی تجربہ کے بعد حرف بہ حرف درست پایا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(2) کشائش رزق کے لئے

زہرہ و مشتری کی تثلیث یا تسدیس کے اوقات میں مقناطیسی لوہے کی لوح پر زہرہ و مشتری کے فلکیطور کی عبارت اپنے نام کے ساتھ کندہ کروالیں۔ اس عمل کے بجا لانے کے بعد اس لوح کو قلزات سبع کے پیالہ میں رکھ کر سات شب زہرہ اور پھر سات شب مشتری کے سامنے تنجیم کر لیں۔ عمل تنجیم کے بعد حسب توفیق و برداشت صدقہ و

شیخ کا بیان ہے کہ جانور ان مذکورہ بالا کی کھالوں کے علاوہ ان کے تمام تر اعضاء و اجزاء خصوصیت کے ساتھ ان کی ہڈیاں بھی حصول ثروت و غناء کے لئے انتہائی کارآمد ہیں چنانچہ ہر شش نرمادہ کی ہڈیوں کو عمل و تجربہ میں لا کر ان کی زود اثری کو اپنی آنکھوں سے خود ملاحظہ فرمانا چاہیں تو شیخ کے تحریر کردہ طریقہ عمل کے مطابق مذکورہ بالا جانوروں کی کھالوں کو اتار دینے کے بعد ان دونوں کے ڈھانچوں کو سالم ہی کسی کڑاہی یا برتن میں ڈال کر اسے پانی سے بھر دیں اور پھر چولہے پر چڑھا دیں۔ برتن کے نیچے آگ جلائیں اور نظر رکھیں۔ جب جانور ان مذکورہ بالا کا گوشت و پوست گل کر مہرہ ہو جائے تو برتن کو چولہے سے اتار لیں اور سرد ہونے پر اس میں موجود ہڈیوں کو بحفاظت نکال کر سنبھال رکھیں۔ یہ ہڈیاں نرمادہ ہر دو مذکورہ بالا جانور ان کے علیحدہ علیحدہ ڈھانچہ پر مشتمل ہوں گی۔ ان میں سے ایک ہڈی ز جانور کی لیں اور دوسری مادہ جانور کی۔ دونوں کو لے کر ایک کو اپنے پاس اور دوسری کو کاروباری جگہ پر دفن کر دیں۔ دونوں میں ہی تنگی معاش و سعت رزق میں مبدل ہو جائے گی اور اس طلسم کے حامل کو اس کا رزق ایسی جگہ سے میسر ہو گا جہاں کا اسے گمان تک نہ ہو گا۔ قمر و مشتری کا فلقیطر یہ ہے۔

اھو ھو روھائی اصباۃ ٓ ادونائی ششھا لھھا اھھا
او دانئی بوھا باہ بذہنھائی ملھوھاٹ با ھما مسطور
ھائی اھو روھو با ھائی ادو بوہا ھائی لمثلخا ھا
ملھشاخا خشی ھوھا شاھشی شو شاخا با شلھا دوشیائی
باشمخھا شو شائی ھو خیشا ھو مہشا مادالھا مادالقاما
طم ماطمھا اشرا ھائی الو مائی الو ھائی

☆☆.....☆☆.....☆☆

(4) وسعت رزق کے لئے

خزائن الاسرار میں تحریر ہے کہ فقر و فاقہ کا ستیا ہوا شخص قمر زائد النور کے دنوں میں شرف قمر کے اوقات کا لحاظ رکھتے ہوئے پوست ملے و پوست اسپ دریائی کے پارچات پر شرف قمر کے فلقیطر کی عبارت کو تحریر کر کے ان کی ٹوپی بنائے اور اسے سر پر پہنے روزی اس کی فراخ ہوگی۔ مجربات طمطم ہندی میں طلسم متذکرۃ الصدر کے متعلق لکھا ہے کہ متذکرہ بالا کھالوں کے پرت اپنے بدن پر لٹکائیں یا ان پر فلقیطر کو لکھ کر گردن میں ڈال لیں یا پھر تعلیق کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اپنے بازو پر باندھ لیں۔ دفع فقر و عسرت اور وسعت رزق کے لئے یہ طلسم بلا شک و شبہ درست ہے۔ ضرورت کے وقت اس عمل کا ضرور تجربہ کرنا چاہئے۔ شرف قمر کے فلقیطر کی عبارت حسب ذیل ہے۔

قھا قھوا قھاوا قھا قرقو قھا قھا قوٹ قھا قھا ایدا
ایلی قھا قو قھا قوا ھو قوا قاقا قو دا قو دا قو دا قو دا
دو دا ایلیائی ایدا قوا قردنا قملعقا قو قرقنا قو قد اشا
اقوا ھما اقر ھما ۵

یاد رہے کہ جب عامل اس عمل کے بجالانے کا ارادہ کرے تو سب سے پہلے غسل کر کے پاک و صاف لباس پہنے۔ عمل کی مقررہ نشست یا جگہ پر پاک و پاکیزہ فرش بچھائے پھر فلقیطر کے اسماء کو فولادی قلم کے ساتھ تحریر کرے۔ اسمائے عمل کے بعد عامل کو چاہئے کہ وہ اپنا اور اپنی والدہ کا نام بھی تحریر کرے۔ عمل مکمل کرنے کے بعد انگلیٹھی

میں خوشبودار لکڑی کے کولے دہکا کر ان پر صندل و حرمل کا دھنسنے اور اس دھنسنے سے عمل کے متعلقہ پارچہ یا ان سے بنائی گئی ٹوپی کو دھوپ دے۔ دھوپ کے عمل کے بعد اس کو حسب ترکیب استعمال میں لائے۔ ان شرائط و آداب کا خیال کر کے دیکھیں گے تو عمل کو ہر حال میں سریع الاثر پائیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(5) کاروباری بندش دور کرنے کے لئے

عبداللہ ترکستانی اپنی مشہور کتاب النہو والنجات میں مشائخ مغرب سے نقل کرتا ہے کہ جس وقت قمر عطارد سے متصل ہو اور عطارد مستقیم السیر ہو تو اس وقت سفید مرغابی کی جھلی لے کر اس پر قمر و عطارد کا قلمی طر تحریر کریں۔ اس جھلی کو اپنے پاس محفوظ رکھ لیں یا کاروباری جگہ پر زیر زمین دبا دیں۔ کیسی ہی بندش کیوں نہ ہو فی الفور دور ہو جائے گی۔ قمر و عطارد کا قلمی طر یہ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا بَرَجَوَا اَرَدَا يَلٰشِيْ هَا قَاعَا قَاعَا هَا لَا تَرِيْ
صَفْصَفَا مَرَسَاۃَ الْاَبَدِ الْمُحْصَنِي الْعَدَدَ الْقَرِيْبِ تَلَقَّهَا شِيْ
هَاقُوَا سَرَدَاشِيْ هَاقَا شَامَا قَا هَا صَوَا فَصَا صَوَا صَفْصَفَا تَلَفَّهَا
سَوَسُو هَاشِيْ قَاهِيْطَا بَرَجَوَا يَلِ دَارَا مَرَبَر سَاشِيْ تَلَقَّهَا
فَهَاتَا شِيْ شَلِيَا هَا اَجَّهَهَا هُوَرَا اَدَا عَوَصِيْرَا عَفْصَا فَا فِصْ يَا
يَلَسَعُوْنَ يَلِ سَاغُوْا نَاغَمَمْتُ نَحْمَا اَيُّهَا يَلِ يَلِيَا هَا اَيُّهَا يَلِ يَا هَا

(1) برائے حب و تسخیر

سلون و بھلوں بمطابق جولائی و اگست سال بھر میں دو ایسے مہینے شمار کئے گئے ہیں جن میں سال کے باقی دس مہینوں کی نسبت سخت آندھیاں شدید قسم کی طوفانی بارشیں اور حد درجہ کی جس و گرمی پڑتی ہے۔ کتاب بحر الاعمال میں بیان کیا گیا ہے کہ سلون بھلوں کے دوران کسی بھی دن جب مطلع ابر آلود ہو اور بارش کے برس پڑنے کا پوری طرح یقین ہو تو اس دن آبوی سے نکل کر صحرا و جنگل یا کسی دور افتادہ علاقہ میں چلے جائیں وہاں پہنچ کر بارش کے برسنے کا انتظار کریں۔ پھر جب بادل برس کر وہاں کا مطلع صاف ہو جائے تو اس علاقہ میں چاروں طرف چل پھر کر دیکھیں دیکھیں گے تو اس علاقہ کے کھیتوں و کھلیانوں اور کھلے میدانوں میں ہر جگہ سے ریشم کی طرح کے نرم و ملائم سرخ رنگ کے خوبصورت کیڑے زمین سے نکلنے لگیں گے۔ ان کیڑوں کو اٹھائے نامدار کی زبان میں عروس السمک کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ علامہ بعلبکی علیہ الرحمۃ خواص الاشیاء میں تحریر فرماتے ہیں کہ ان کیڑوں کو حسب ضرورت لے کر تانبے کے کسی کھلے منہ کے قلعی دار برتن میں جمع کر لیں۔ اس عمل کے بعد فصد یا عمل جراحت کی مدد سے اپنا خون نکال کر اس خون کا ان کیڑوں پر چھڑکاؤ کر دیں۔ یہ کیڑے فی الفور اس تمام خون کو کھاپی کر چٹ کر جائیں گے، لیکن کھاتے ہی ایک ایک کر کے مرتے بھی جائیں گے۔ اس طرح جب تمام کیڑے ہلاک ہو جائیں تو برتن کے منہ کو ملل کے باریک کپڑے سے مضبوطی کے ساتھ بند کر کے برتن مذکور کو سایہ میں رکھ کر ان کیڑوں کو خشک ہونے دیں۔ سات روز کے اندر اندر تمام کیڑے جل سو کر خشک ہو جائیں گے۔ خشک ہونے پر کھری میں ڈال کر کھری کر لیں۔ حب کا بے نظیر طلسماتی مسان تیار ہے۔ بحفاظت کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس سفوف میں سے چٹکی بھر لے کر اس پر ذیل کی طلسماتی عبارت کو انیس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں پھر جس کسی کو بھی چاہیں کھلا پلا دیں۔ مطلوب آپ سے دیوانہ وار محبت کرنے

لگے گا اور اس وقت تک عامل کا والد و شیدار ہے۔ جب تک کہ اس کے تن بدن میں اس کی زندگی کا آخری سانس باقی ہے۔ سینکڑوں بار کا آزمودہ عمل ہے۔ طلسماتی عبادت ملاحظہ فرمائیے گا:

اَهَذَا قَاسٍ مَا هِيَ اِسِّ بِاَحْلَبَوْنَ يَاسْلِمُونَ سَمِيعًا مَطِيْعًا
هُوَ هَذَا هُوَ هَذَا هُوَ اَهَذَا اَبَلْ شَدَايْ اَهَذَا شَرَاهِمَا اَبَاهُو اَسْمَاءُ
هُوَ سَرَاوَا وَدَا هَذَا اَهْفْ اَهَذَا ثَوْنِ اَهْفْ اَهْفْ اَضِيَا ثَوْنِ
اَسُوْرَا هَلِ اَسُوْرَا هَلِ اَهَلِ اَهْفْ اَهْفْ اَهْفْ اَهَذَا هَاهُو ف

صاحب خواص الاشیاء اس عمل کو ضبط تحریر میں لانے کے بعد اس عمل کے ضمن میں احتیاط و انتباہ کے طور پر رقمطراز ہیں کہ یہ طلسم جہل حب و تسخیر کے عجیب الاثر فوائد کا حامل ہے وہاں فلکیاتی اوضاع و کوائف سے غفلت برتنے کے نتیجہ میں ایک زبردست قسم کا نقصان وہ عمل بھی ہے۔ علامہ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس طلسماتی مسان کو اس وقت استعمال کروائیں جب قمر زہرہ یا آفتاب سے متعارف ہو یا پھر نظرات تدلیس و تثلیث بتا رہا ہو۔ یہ اوقات دستیاب نہ ہوں تو اس صورت میں عروج ماہ کے نوچندے دنوں میں سے کسی بھی دن اس دن کی سعید ترین ساعت کے وقت اس عمل کو عمل میں لائیں۔ جب ناقص النور کے ایام ہوں یا قمر در عقرب واقع ہو غم سیارگان کا مقابلہ ہو رہا ہو یا کسوف و خسوف کے اوقات ہوں تو ان اوقات میں اس طلسماتی مسان کو ہرگز ہرگز استعمال میں نہ لائیں۔ ایسا کر بیٹھیں گے تو فائدہ کی بجائے از حد نقصان ہو گا۔ مطلوب تابع دار و فرمانبردار ہونے کی بجائے زبردست قسم کا جانی دشمن بن جائے گا۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ حب و تسخیر کے عجیب و غریب حقائق کا حامل یہ طلسماتی عمل و مسان اس قدر سریع الاثر اور بے مثال و بے نظیر

ہے کہ اگر اس کے اثرات و نتائج کی تفصیل کی جائے تو یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ اس کے لئے ایک الگ دفتری ضرورت پڑے گی۔ رفیق طلسمات کے اوراق اس سلسلے میں مجھے ناکافی نظر آتے ہیں۔ مختصر صرف اسی قدر ہی عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ یہ طلسماتی مسان اپنی قسم کلامانی و لافانی عمل ہے۔ ایسا عمل ہے کہ اگر اس کا ایک ذرہ بھی مطلوب کے حلق سے نیچے اتر جائے تو اس مسان کے حلق سے اترتے ہی مطلوب پر اس کے طالب کی محبت کا ہلکا و پین طاری ہو جائے گا۔ ایسا ہلکا و جس سے اس کی عقل و خرد جاتی رہتی ہے۔ وہ اپنے ہوش و حواس پر قابو نہیں رکھ سکتا اور اگر اس کا طالب اسے جلد تر نہ مل سکے تو وہ مطلوب اپنی جان تک تلف کر دینے پر اتر آئے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(2) حب و تسخیر کے لئے

حب و تسخیر کے اس عمل کا دار و مدار سنگ ارمیون پر ہے۔ کیودی مائل سفید رنگ کا یہ پتھر پانچ گوشہ پتھر ہے۔ اس پتھر کو جتنے بھی ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا جائے تو اس کا ہر ٹکڑا محسوس ہی رہتا ہے۔ اس پتھر کو قمر زائد النور کے دنوں میں جب قمر زہرہ کے مابین نظر تثلیث واقع ہو باریک پس کر سنبھال رکھیں۔ اس سفوف کو سرمہ کے طور پر آنکھ میں لگا کر جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے آپ کی تیر نظر کا شکار ہو جائے گا۔ اپنے اور اپنے مصنف و مولف کے نام کے بغیر ایک قلمی کتاب جس سے متذکرہ بالا عمل کو نقل کیا گیا ہے۔ اس نامعلوم کتاب کا مصنف تحریر کرتا ہے کہ جب عامل اس عمل کو تیار کرنا چاہے تو سنگ ارمیون کو کھل میں ڈال کر پیسے اور ایسا کرتے وقت ذیل کے اسمائے طلسمات کو بھی پڑھتا رہے۔ عمل کے متعلق اسمائے طلسمات یوں ہیں:

بَاطِمًا طَرَطًا أَبَاهُ بَاطِرَ طِمَاطٍ طَاهُو طَهَطَ طَرَطُو طَا
طَرَقُو طَا أَقْرَادُوا طِمَاطِمًا طَرَطَرَقَطًا طَرَقَتْ بَاقِمًا طَوَهَطًا

☆☆.....☆☆.....☆☆

(4) اتحاد قلوب (مردوزن)

ایسی سفید رنگ پہاڑی بکری کی تلاش و جستجو میں رہیں جو قمر زائید النور کے دنوں میں اپنے پہلے ہی حمل سے نر و مادہ بچوں کو جہنم دے۔ جب ایسی بکری ہاتھ لگے تو اس کے نو مولود بچوں میں سے نر کے اگلے پاؤں کے اور مادہ بچے کے پچھلے پاؤں کے ناخن (کھریاں) اتار کر ان کو محفوظ کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت ذیل کے عمل کو ان ناخنوں پر ستر مرتبہ پڑھ کر پھونکیں یا پارچہ حریر پر زنگار سے لکھ کر ان ناخنوں میں سے نر بچے کے ناخن (عورت کے لئے کارآمد ہیں) جو عورت اپنے پاس سنبھال رکھے گی تو ان کی تاثیر سے اس کا ظالم و جابر شوہر اس کا تبعدار و وفادار بن جائے گا۔ اسی طرح جو مرد مادہ بچے کے ناخن اپنے پاس محفوظ رکھے گا تو اس کی گستاخ و نافرمان بیوی اس کی اطاعت گزار بن جائے گی۔ علمائے سلف و خلف نے متذکرہ الصدر عمل کو بالاتفاق تسلیم کیا ہے کہ اتحاد قلوب کے لئے اس سے بہتر کوئی طلسم نہیں ہے۔ بتابریں التماس گزار ہوں کہ عالمین و کاطین کے دروازوں پر در بدر مارے مارے پھرنے کی بجائے ضرورت مند خواتین و حضرات اس عمل کو خود اپنے طور پر تیار کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ مجرب المعرب ہے عبارت عمل حسب ذیل ہے:

اَلَا تَقْلِمُشْنَ يَا كَهْجَجَ اِيْمَا لَخِ هُوَ تَهْوُ غِيْ اَوْ مَعْمَخِ كَذَا
عَطَبُو سَجِ الْاَهَاسِ اَهْذَا اَوْ هَمْ قَتْلِمُشْنَ يَا سَوْرَاهُ

بَاقِعْدُوْخٍ قَدَعُوْخٍ دَوْدُوْخٍ خَوَعْدَقٍ عَدَقُوْخٍ اِيْمَا
دَوَعُوْقٍ عَوْدُوْخٍ خَوْدُوْعٍ خَدَعُوْقٍ اِيْمَا قَو عَدِخِ يَمَا
خَوَقْدَعِ خَوْدَعَقٍ قَوْفَدَعِ اِيْمَا اَدُوْخَاخِ اِيْمَا عَوْدَاقِ ۝

یاد رہے کہ ارمیون ایک ایسا عام طے والا پتھر ہے جو دنیا بھر کے تمام ممالک کے پہاڑوں سے دستیاب ہے۔ چنانچہ مملکت خداؤاد پاکستان کے تمام تر پہاڑوں میں بھی یہ پتھر کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ حب و تسخیر کے اس طلسم کو میں ذاتی طور پر خود تیار کر کے بیسیوں بار آزما چکا ہوں۔ نہایت ہی عجیب الاثر عمل ہے جو اصحاب بھی اس کا تجربہ کریں گے۔ یقینی طور پر شاد کام ہوں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(3) طلسم محبت

حب و تسخیر کا یہ زود اثر عمل مجھے میرے خاندان کے اکابر بزرگان سے عطیہ ہوا ہے۔ چنانچہ حب و تسخیر کے مقاصد کے لئے جب کبھی مجھے اس کے آزمانے کا موقع ملا ہے یہ ہمیشہ ہی تیرہ ہدف کے مصداق بے حد و حساب حد تک کامیاب اور نفع بخش ثابت ہوا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق بدھ کے دن جب قمر و عطارد جو زوا و سنبہ میں سعادت کے درجات کے ساتھ طالع ہوں تو اس روز ذیل کی طلسماتی عبارت کو سات قسم کی خوردنی اجناس کے بیجوں پر سات سات مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ پھر ان بیجوں کا تپال جنتیا مشین کی مدد سے تیل نکوالیں۔ اس تیل کے وزن سے نصف وزن اس میں عطر گلاب، خس یا چنبیلی کا خالص تیل ملا دیں۔ حب و تسخیر کا کسیری عطر تیار ہے۔ اس عطر سے جسم و لباس کو معطر کر کے جس کسی کے بھی روبرو ہوں گے ہزار جان سے فدا ہو جائے گا۔ عمل کی متعلقہ طلسماتی عبارت ملاحظہ ہو۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(5) تسخیر قلوب (محبت زن و شوہر کے لئے)

محبت زوجین کے لئے ذیل میں ایک اکسیر صفت خاندانی و صمدی عمل ہے۔
ناظرین کیا جانتا ہے۔ جس کی ترکیب کچھ اس طرح پر ہے کہ شوہر اپنی بیوی کی تاریخ
پیدائش یا پھر اس کے نام کے سرحرف سے اس کا ستارہ و برج معلوم کرے۔ جو ستارہ و
برج نکلے اس کے مطابق اس کا متعلقہ پتھر (گینہ) معلوم کرے اور جو گینہ و پتھر وغیرہ
معلوم ہو اس کو ذیل کی طلسماتی عبارت کے ساتھ نقری خاتم میں لکھا کر دائیں ہاتھ پہنے۔
اسی طرح بیوی اپنے شوہر کے ستارہ و برج کے متعلق پتھر کو حاصل کر کے عبارت عمل
کے ساتھ طلائی انگوٹھی میں لکوائے اور اپنے دائیں ہاتھ میں پہن لے۔ دونوں کی باہمی
نفرت و عداوت دور ہوگی اور کامل محبت و الفت پیدا ہو جائے گی۔ اس عمل کے سلسلے
میں یہ بھی واضح کر دیا جاتا ہے کہ اس عمل کو حسب ضرورت و حالات شوہر اپنے لئے اور
بیوی صرف اور صرف اپنے لئے ہی تیار کر کے دونوں الگ الگ بھی استفادہ کر سکتے
ہیں۔ اس صورت میں کہ جب دونوں کا اس عمل یا کسی ایک معاملہ پر باہمی اتحاد و اتفاق
نہ ہو سکتا ہو۔ عبارت عمل اس طرح ہے:

يَا غِيَاثَا غُوْنَا غُوْهُوَ هَاثَا غُوْقِيَا سَاهَا غِيَاثَا هَاثَا
هُوَ هَاثَا غُوْغَثَا غُوَاثَا عَشْهَاثَا غُوْرُو قَاثَا غُوْنِيَا غِيَا
غُوْغِيَاثَا غِيَاثَا غِيَاثَا

☆☆.....☆☆.....☆☆

(1) طلسم قیام فتنہ و فساد

تحفہ عالم شاہی میں لکھا ہے کہ اگر کوئی عامل اپنے دشمنوں کے شر و فساد اور ان کے
مکرو و جل سے خود کو محفوظ و مامون رکھنے کے لئے ان کے مابین فتنہ و فساد برپا کرنا چاہے
تو اس کے لئے سیاہ رنگ کے نرمادہ دو پہاڑی بچھولائے اور ان دونوں کو اپنے پاس
پہلے سے موجود چٹاکی خاک یا کسی ویران و تباہ عبادت گاہ کی مٹی میں رکھ کر اس مٹی کو
کسی برتن میں ڈالے اور اس برتن کا منہ سرپوش سے مضبوطی کے ساتھ بند کر کے
کسی تاریک مکان یا جگہ پر سنبھال رکھے۔ اس عمل کو زہرہ و زحل کے درمیان نظر
تثلیث واقع ہونے کے ایک ہفتہ قبل بجالائے۔ پھر جب متذکرہ بلاد وضع فلکی واقع ہو
تو اس برتن کو کھول کر دیکھے۔ اس دوران وہ دونوں بچھو مرچکے ہوں گے اور جل
سڑ کر مٹی میں مٹی ہو گئے ہوں گے۔ اس مٹی کو اپنے پاس محفوظ کر لیا جائے۔ ضرورت
کے وقت اس میں سے مٹی بھر مٹی اٹھا کر اس پر ذیل کے طلسمات کو اکتالیس مرتبہ پڑھ
کر پھونکے۔ پھر اس مٹی کو دو حصوں میں تقسیم کرے اور مناسب وقت اعداد و اشرار
کے سیفہ خانوں۔ ان کے مکانات یا محلہ جات یا پھر ان کے راستوں میں بکھیر دے یا
دفن کر دے وہ دشمن عامل کا پیچھا چھوڑ کر خود ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے
اور اس قدر ایک دوسرے کے خلاف ہو جائیں گے کہ جس کا بس چلے گا وہ دوسرے
فریق کو ہلاک کر ڈالے گا۔ طلسمات یہ ہیں:

اَلَا قَمَقَمُوا قَمُوا قَمَعُوا قَوَقَا قَنَوَدَا قَا قَنَقَوَقَا اَقَا قَمَا
قَمَقُوا قَمَعُوا قَمِنْ قَوَقَمَا قَرَقَطَوَقَا قَمِنَقِي قَرَوَقَا قَمَامَا
قَرَقَتَهَا قَسَقَتَا قَرَا قَرَا قَرَوَقَا

☆☆.....☆☆.....☆☆

سَعَا سَاعُوا سَاعُوا سَعَا سَاعُوا سَعَا سَاعُوا سَعَا سَاعُوا
ظَلَمَانِ رَدَا سَعَا سَعَا سَعَا سَعَا سَعَا سَعَا سَعَا سَعَا
يَا صَمَدُ يَا صَمَدُ بِحَقِّ عِزِّ رَائِهْلَ وَ بِحَقِّ إِسْرَائِيلَ وَ بِحَقِّ
يَهُوَّكَانَائِهْلَ وَ بِحَقِّ جِبْرَائِهْلَ سَعَا سَعَا سَعَا سَعَا سَعَا سَعَا

☆☆.....☆☆.....☆☆

(5) طلسم فتح و نصرت بر اعداء

جدال و قتال، مقابلہ آرائی، مقدمات غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر غلبہ و فتح اور کامیاب و برتری حاصل کرنے کے لئے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ عمل کے ای ذیل کے کلمات کو شرف شمس کے اوقات میں طلائے خالص کی لوح پر کندہ کروائیں اور ان کو اپنے پاس بحفاظت رکھیں۔ یہ طلسم اعداء و اشرار کے ہر قسم کے شر و ضرر سے بچنے اور ان پر فتح یاب ہونے کے لئے کیا ہے۔ کلمات عمل یہ ہیں:

شَطَا فَا فَا حَافِطَا مَشَطَا شَهَا حَافِطَا شَطَا طَهَا حَافِطَا
بَاشَطَا قَهَا شَا بَاشَطَا شَهَا شَا بَاشَطَا طَهَا شَا بَاشَطَا قَهَا
حَفِطَا آبَا شَطَشَهَا حَفِطَا آبَا شَطَطَظَمِنَا حَفِطَا
بَاشَطَا قَانِهْلَ بَارَقَهَا بَاشَطَشَانِهْلَ بَا وَ كَمَا بَاشَطَطَانِهْلَ بَا
كَفَلَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بَاشَطَقَا
بَاشَطَشَا بَاشَطَطَا

معتبر کتب طلسمات میں مذکور ہے کہ طلسم تذکرۃ الصدر فتح و نصرت کے علاوہ دنیاوی و اخروی مدارج کی بلندی، جاہ و منصب کے حصول، دفع غضب امراء اور سلاطین، تسخیر اہل لشکر و اہل دولت اور برائے جمیع مرادات و قضائے جوانمردی کا باعث ہے۔ تحفہ عالم شہی میں تحریر ہے کہ جو عامل عمل تذکرہ ہلا کو روزانہ ایک سو دس مرتبہ متواتر و بلا وقفہ پڑھتا رہے تو وہ عامل جملہ مہمت و مشکلات سے نجات کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے مقاصد کے حصول میں بھی کامیاب و کامران ہو گا۔ خواص سے منقول ہے کہ اگر نزول زحل کے وقت ستر کنکریاں لے کر ان میں سے ہر کنکری پر ستر بار طلسم تذکرۃ الصدر کو پڑھیں۔ جب ستر کنکریوں پر پڑھ چکیں تو ان کو کوزہ میں بند کر کے ایسی جگہ پر دبا دیں جہاں آگ جلتی ہو۔ جب آگ کی تپش ان کنکریوں کو پہنچے گی تو عامل کے مطلوبہ دشمن کو خدا کے حکم سے مقہور و خوار کر کے رکھ دے گی۔ یہ طریقہ عمل بد باطن و بد گو دشمن کی زبان بندی کے لئے بھی مجربات میں سے ہے۔ صاحب تحفہ عالم شہی تحریر فرماتے ہیں کہ تذکرہ ہلا عمل کی عبارت کو قفل پر ستر دفعہ پڑھ کر اس قفل کو چولہے کے نیچے دفن کر دیں تو جملہ بد گو حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

اعمال اخفاء

یعنی نظروں سے اوجھل ہو جانے کے اعمال

علم سیمیا طلسمات کا ایک ایسا باب ہے جو زیادہ تر اعظم ترین قسم کے اعمال پر ہی مشتمل ہے۔ سیمیا اصل میں سریانی لغت ہے جس کے معنی عجائبات و غرائب کے ہیں۔ سیمیائی اعمال میں طلسماتی کلمات و اسماء کے بعد جو اہر و قوائے ارضیہ، نباتی و

حیوانی اور معدنیات و حجریات کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ علمی و فنی طور پر ان اجزاء کو تراکیب دے کر ان سے عظیم نتائج و فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ بنابرین اپنی خصوصیات کی بنیاد پر یہ عناصر سیائی اعمال میں کثیر الاستعمال ہیں۔ سیائی اعمال حیرت انگیز تاثیرات کے حامل ہیں۔ آج سے ہی نہیں صدیوں سے انسان ان اعمال کی پراسرار تاثیرات پر یقین رکھتا چلا آرہا ہے اور متواتر عمل و تجربات سے بھی اس امر کی تصدیق ہوتی چلی آرہی ہے کہ عناصر و حیوانات کی باہمی تراکیب سے بھی اس امر کی تصدیق ہوتی چلی آرہی ہے کہ عناصر و حیوانات کی باہمی تراکیب سے ایک فصل غوب سرزد ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ احباب و اجزائے ارضیہ عناصر و حیوانات کے افعال و خواص اور ان کی مہیت و حقیقت سے واقفیت نہیں رکھتے اور یقین نہیں کرنے ان کے لئے حذکرہ بالا اجزاء و قواء کے خواص و اثرات تعجب خیز ہوں۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ قدرت نے تمام اشیاء و اجزاء میں جدا جدا تاثیرات پنل کر رکھی ہیں تاہم ان کا مشاہدہ ان اشیاء کی تاثیرات کو عملی طور پر پرکھ کر ہی معلوم کیا جاسکتا ہے۔ میری ذاتی لائبریری میں اس وقت دو صد کے قوب ایسے رسائل و اخبارات موجود ہیں جن کا موضوع خصوصی طور پر سیائی اعمال ہی ہیں۔ اکابر علمائے علم و فن نے سیائی اعمال میں سے اعمال اخفاء کو اعظم ترین اعمال کے طور پر بیان کرتے ہوئے ان پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے چند ایک مجرب المعجوب اعمال ہدیہ بہترین کئے جارہے ہیں۔ یہ اعمال خود میرے علم و تجربہ کے علاوہ اب تک سینکڑوں حضرات کے میزان عمل و تجربہ پر بھی تولے جاچکے ہیں۔ ہم معزز بہترین کرانم سے اس امر کی توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی اعمال اخفاء جیسے تحریز اعمال کو اپنے عمل و تجربہ کی کسوٹی پر رکھ کر ان کے لامتناہی خواص و اثرات سے خاطر خواہ طور پر مستفیض ہوں گے اور عملی نتائج

کو ملاحظہ فرما کر خود اندازہ کر سکیں گے کہ ان علوم کی مبادیات میں صداقت و حقانیت کا کس قدر عمل و دخل ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(1) عمل اول

مصر کا مشہور قطبی ساحر ایلافش اپنی تصنیف ثمارث میں لکھتا ہے کہ ایران و افغانستان اور عرب و ترکستان کے ممالک کے علاوہ دنیا بھر کے تمام تر ملکوں میں فرسوس نامی پتھر دستیاب ہے۔ فرسوس فارسی لفظ ہے 'اس پتھر کا رنگ زرد، سفید اور سبزی مائل ہوتا ہے۔ مزہ پھیکا اور مزاج گرم و خشک ہے۔ فرسوس چمکدار قدیمی پتھر ہے جسے زمانہ قدیم میں زیورات میں استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ قطبی کہتا ہے کہ یہ پتھر جس بھی رنگ کا ہو اس کی ظاہر خصوصیت یہ ہے کہ یہ رات کے وقت آگ کے شعلہ کے مانند دور سے جھلکتا ہوا نظر آتا ہے۔ دنیا بھر میں سب سے عمدہ فرسوس نیشاپور، مشہد مقدس اور کرمان کا مانا گیا ہے۔ فرسوس کو جو ہر ایرانی کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ کتاب ثمارث میں مندرجہ تفصیل کے مطابق حکمائے سابقین نے اس پتھر کو حجر اخفاء کے نام سے بھی تحریر کیا ہے اور اس کے باطنی خواص کے ذیل میں بیان کیا ہے کہ قمر و مشتری کی نظر تدلیس کے اوقات میں اس کے متعلقہ اسمائے طلسمات کو چرم آہو پر تحریر کر کے فرسوس کو اس میں لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور پھر انہیں طلسمات کا جاپ کرتے ہوئے آواز نکالے بغیر جس بھی جگہ چاہیں چلے جائیں۔ کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں:

طَعَطَهْمَا طَوَا عَلَمَعَصَا عَوَا هَلَعَطَمَا هَوَا مَصَطَلَا خَا قَوَا

عَلَهَشْمَا خَ حَشْمَلَهَا خَ عَلَهَلَهَا هَا خَ هَلَقَلَهَا خَا خَ هَطَا هَطَلَا

هَاطَا دَا اَلْو سَاهَدَا اَلْو مَاسَدَا اَلْو هِهَو مَهَفَلَخَ اَسَو قِهَو
شَمَقَلَخَ سَوَاهَا دَا سَوَاهَا سَدَا ۝

ایلافش تحریر کرتا ہے کہ فرسوس کو قمر زائد النور کے دنوں میں اثمد اصفہانی کے ہمراہ خوب باریک پیش لیں اور متذکرہ الصدر اسمائے طلسمات کو مشک و زعفران سے چوب زیتون کے قلم کے ساتھ ہرن کی جھلی پر لکھیں۔ اس جھلی کی سرمہ دانی بنائیں اور اس سرمہ کو اس میں محفوظ کر لیں۔ ضرورت کے وقت نفرتی سلائی سے یہ سرمہ آنکھ میں لگائی اور اسمائے محولہ بالا کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ نظر خلاق سے او جھل ہو جائیں گے۔

ایلافش رقمطراز ہے کہ عروج ماہ کے نوچندے دنوں میں شرف قمر کے اوقات کا لحاظ رکھتے ہوئے اسمائے طلسمات کو حریر سفید کے پارچہ پر تحریر کر کے فرسوس کے ٹکڑے کو اس کے اندر رکھ کر موم لگائیں اور اپنی گردن میں ڈال لیں۔ نظر مردم سے مخفی ہو رہیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(2) عمل ثانی

اخفاء کے اس عمل کا دار و مدار

مملکت خداداد پاک کے میدانی علاقوں خصوصاً صوبہ پنجاب کے سرخ اور چکنی مٹی کی زمینوں میں تلیا کند نام کی برسات کے موسم میں پیدا ہونے والی ایک مشہور و معروف اور عام ملنے والی بوٹی پر ہے۔ اس جڑی کا اطباء کے علاوہ عام لوگ بھی بخوبی جانتے ہیں۔ تلیا کند کا پوا ایک فٹ سے ایک میٹر تک بلند ہوتا ہے۔ اس کے پتے الپچی کلاں کے پتوں کی وضع کے جوار کی طرح کے ہوتے ہیں۔ ان کی رنگت سبز

سفیدی مائل ہوتی ہے۔ پھول عموماً اس کی ساق کے زیریں حصہ میں لگتے ہیں۔ پھولوں کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ پھولوں کے گر جانے کے بعد قلیسا کندہ کا پھل نمودار ہوتا ہے جو شکل و شبہت میں آم کے پھل سے مناسبت رکھتا ہے۔ پھل کے اندر روئی کی طرح کا نہایت نرم اور چمکدار گودا ہوتا ہے۔ یہ گودا زرد رنگ اور خوشبودار ذہن تیل سے بھرا ہوتا ہے۔ اس جڑی کی ایک پہچان یہ بھی ہے کہ جہاں پیدا ہوتی ہے وہاں دور دور تک اس کے قوب گھاس یا کوئی دو سری جڑی نہیں آتی۔ اس کی جڑ سے اس کی ساق اور تنے سے پھل و پھول پتوں تک اس کے جس بھی کسی ایک رنگ کو لے کر سونگھیں گے تو فرحت افزاء معمور کن خوشبو سے واسطہ پڑے گا۔ زمانہ قدیم کے باشندے اہل مصر و چین اس جڑی کو بابرکت مانتے تھے اور آج تک اس کی فضیلت کے قائل ہیں۔ یونانیوں کی قدیم روایات کے مطابق ان کا اعتقاد تھا کہ دیوی سس دیوتا نے جس کو اہل ہندو اندر دیوتا کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں دنیا کی تمام قوموں کو تلیا کند کی کاشت کرنے اور اس کے ذہن یعنی تیل کو بطور خوراک استعمال کرنے کی تعلیم دی تھی۔ علاوہ ازیں سنسکرت کے دو بہت قدیم زمانے کے رکھے ہوئے گرنتھ چرک و شسوت کے مطالعہ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ قلیسا کند بہت قدیمی جڑی ہے چنانچہ انہوں نے وارا کش تلیا ار شیا کے نام سے ذہن قلیسا کا ذکر کیا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے قلیسا کند کے افعال و خواص کے باب میں بھی کچھ کلام کیا ہے کہ اگر اس کا خلاصہ بھی بیان کیا جائے تو اس کے لئے بھی ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ ذیل میں صرف اور صرف قلیسا کند سے متعلقہ وہ ترکیب عرض کی جاتی ہے جس سے اخفاء کے سلسلے میں مدد ملی جاتی ہے۔ صاحب منافع الاعمال حسین بن معلو سرسوی صحیح ترین اسناد کے ساتھ نقل کرتے ہیں کہ قلیسا کند کے پھل کو نچوڑ کر اس کا عرق یعنی ذہن نکال لیں اس دین کو چراغ مسی (تابے کے چراغ) میں ڈال کر جلائیں اور حسب دستور اس کا

کاجل اتار لیں۔ اس کاجل کو تانبے کی ہی سرمہ دانی میں سنبھال رکھیں۔ پھر جب کبھی اخفاء کے اس طلسم کو عمل و تجربہ میں لانا چاہیں تو اس مواد میں سے رقی بھر لے کر اس پر ذیل کے اسمائے عمل کو ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور اس کاجل کا اپنی پیشانی پر دونوں ابروؤں کے درمیان قشقہ لگائیں۔ اس عمل کے بعد اسمائے عمل کو درد زبان بنا کر جہاں بھی چاہیں بلا خوف و خطر چلے جائیں۔ کوئی بھی نظر آپ کو نہ دیکھ پائے گی۔ اسمائے عمل یوں ہیں:

بِالْمَلَوِ لَا هَنْ بَالِهَاتٍ لَوْ مَا بَالَا لَالِهَاتٍ لَمَوِ لَهَا بَالْمَلَوِ لَا بَا
لَهَا لَوْ نَا بَالْمَهَامَوِ ابَا لِرَ لَطَامَوِ لَا بَا اَمَالَوِ لَالِهَاتٍ بَالْمَهَامَا
بَاهَا طَالَوِ بَالِهَاتٍ بَالِيَهُوَامَعْبُوْدَاوِ لَا سَوَاهَا

تلمسا کند کے پتوں پر چکناہٹ دار مادہ کی وجہ سے ہمیشہ ہی مکڑی کی طرح کا ایک کیزا جسے ملخ تلمسا کے نام سے پکارا جاتا ہے چمٹا رہتا ہے۔ اس ملخ کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ اسے پکڑ کر تانبے کی چھوٹی سی ڈبیہ میں بند کر دیں اور ایسا کرتے وقت اسمائے عمل متذکرۃ الصدر کو ان کی مقررہ تعداد کے مطابق تلاوت کر کے اس ڈبیہ میں تلمسا کند کے پھل کا تیل ڈال دیں۔ یہ ملخ چار پانچ روز میں اس تیل کو کھا جائے گا۔ جب یہ عمل مکمل ہو جائے گا تو یہ ملخ خود بخود مرجائے گا۔ اس کو ڈبیہ نکال لیں اور سالیہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر پیس لیں۔ ضرورت کے وقت ترکیب مندرجہ بالا کے مطابق اس کا قشقہ لگائیں۔ آپ سب کو دیکھیں گے مگر آپ کو کوئی بھی نہ دیکھ سکے گا۔

مفاتیح الاعمال کے مطابق تلمسا کند کے تروتازہ پھولوں کی مالا بنا کر گلے میں ڈال لیں اور اسمائے عمل کا جاپ کرتے رہیں۔ نظر خلاق سے مخفی رہیں گے اور جب

اس مالا کو گلے سے اتار کر علیحدہ کر کے رکھ دیں گے ظاہر ہو جائیں گے۔ تلمسا کند کے پھولوں کی یہ تاثیر اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک یہ تروتازہ رہیں گے۔

تلمسا کند کی چھال کی بھی یہی خصوصیت بیان کی گئی ہے۔ حسین بن معاذ سرسوی رقمطراز ہے کہ اس کی چھال اتار کر اس کا پھندا بنائیں اور گردن میں ڈال لیں۔ ایسا کر کے آئینہ سامنے رکھ لیں اور عمل متذکرۃ الصدر کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ اسمائے عمل کی مقررہ تعداد کے ختم ہونے سے قبل ہی آپ کو آئینہ میں اپنی صورت دکھائی دے گی بند ہو جائے گی۔ اب خاموشی کے ساتھ آزادانہ طور پر جہاں جی چاہے چلے جائیں۔ جن والنس میں سے بھی کوئی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(3) عمل ثالث

حیوانی اجزاء و اعضاء کی مدد سے ترکیب دیئے جانے والے اعمال اخفاء میں سے ذیل کا عمل جس کا دار و مدار طالوس جانور پر ہے اپنے سلسلے کے اعمال کا مرتبہ عمل تسلیم کیا گیا ہے۔ طالوس سے مراد ایسی پہاڑی بکری ہے جو گوشت خور بن چکی ہو (یاد رہے کہ اکثر پہاڑی بکریاں پہاڑوں کی کھائیوں سے نکلنے والے حشرات الارض کو دیکھتے ہی اپنی کھریوں سے کچل دیتی ہیں اور ان میں سے اکثر سانپ کو مرغوب طبع سمجھ کر کھاچٹ بھی جاتی ہیں۔ ایسی بکریاں طالوس نام سے یعنی گوشت خور بکریوں کے نام سے موسوم کی جاتی ہیں۔ ہمارے یہاں بھی ایسی بکریوں کو مار خور بکریوں یعنی سانپ کھانے والی بکریوں کے نام سے پکارا جاتا ہے)

ابن عربی کی کتب شرح اسمائے طلسمات میں عمل متذکرہ بالا کو اس ترکیب کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ مار خور بکری کو تلاش کر کے ذبح کر ڈالیں اور اس کے گلے میں

سے اس کی دونوں آنکھیں نکال کر ان کی جگہ سرخ مٹی سے پر کر دیں۔ اس عمل کو بجا لانے سے قبل ذیل کے طلسمات کو لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھیں تاکہ آفت و بلیات سے محفوظ رہ سکیں۔ ابن عربی لکھتا ہے کہ اس عمل کو آفتاب کے برج حمل میں درجات شرف کی طرف طالع ہونے کے اوقات میں بجالانا چاہئے چنانچہ طالوس کو ذبح کرنے کے بعد اسے اسی گڑھے میں ہی دبا دیں جس میں اس کا خون گرایا گیا ہو۔ ابن عربی فرماتے ہیں کہ طالوس کی آنکھوں کے کلسے میں بداری کند، بابونہ یا ارند کے بیج بودیں اور آداب زراعت کے مطابق طالوس کے مدفن کی جگہ کو پانی سے سیراب کرتے رہیں۔ بداری کند انیس روز میں بوہند، پچیس دنوں میں اور ارند تیرہ روز بعد نمولے کر پھوٹ پڑے گا۔ علامہ محی الدین ابن عربی رقمطراز ہیں کہ بداری کند کی جڑ، بابونہ کے پھل اور ارند کے بیج اخفاء کے اس عمل کے لئے تجویز کئے گئے ہیں۔ متذکرہ بلا عقاقیر کے پودے جب اپنی روئیدگی کے عمل کے بعد عمد شباب میں آجائیں تو ان کی متعلقہ متذکرۃ الصدر اشیاء حاصل کر لیں۔ ان میں سے ہر ایک کی خاصیت یہ ہے کہ اسے پاک کپڑے میں باندھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں یا ویسے ہی اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں۔ اخفاء کے لئے جیسا مذکور ہوا ویسا ہی عمل و تجربہ میں آئے گا۔ عبارت طلسمات یہ ہے:

اَصَمَا طَاعَ اَنَعَا فَا مِیْ اَفَ لَفَ صَمَطَارَوْنَ طَلَا طَفَ
اَلِمَعَا فَا اَلْفَهَطَا مَسَ اَطَفَا فَا مَسَ عَلَمَا مَوَا لَفَ لَمَا صَ مَطَا
اَصَا عَ لَفَعُوْ مَا فَا هَفَا اَمُوْدَ لَمَا اَطَمَضَ طَعَا مِمَا لَعَنَا فَا
اَلْمَعَفَا فَوْنَ

طلمطم ہندی سے منسوب اخفاء کا جو عمل شرح اسمائے طلسمات نامی کتاب سے ابن عربی کا تحریر کردہ اس وقت ہمارا موضوع ہے اس کی تعریف و توصیف کے سلسلہ میں مذکور ہو سطور ہے کہ یہ عمل کئی ایک آسان ترین تراکیب کے ساتھ بھی موثر و کلر آمد ہے۔ چنانچہ بیان کیا گیا ہے کہ مارخور پہاڑی بکری زروملہ سانپ کھانے کے بعد سایہ میں بے سدھ ہو کر گر جاتا ہے اور پھر کچھ دیر آرام و سکون کے بعد دوبارہ مستعد ہو کر اٹھ کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس دوران جب تک طالوس لیٹا رہتا ہے ساتھ ساتھ جنگل بھی کرتا رہتا ہے۔ شرح اسمائے طلسمات کے مطابق طالوس کی جنگل کا پانی جھاگ دار اور وزنی ہوتا ہے جو عموماً پہاڑی پتھروں پر گر کر پتھری طرح سے ہی جم جاتا ہے۔ اور اگر کچھ عرصہ بیت جائے تو یہ سنگریزے کی شکل و صورت اختیار کر جانے والا یہ پتھر اگر دستیاب ہو جائے تو اخفاء کے لئے مفت میں ہاتھ لگنے والی کمال چیز ہے۔ اس سنگریزہ پر قمر و مشتری کی تثلیث کے اوقات میں متذکرہ بلا طلسمات کو ایک سو دس بار پڑھ کر پھونک دیں اور چرم آہو میں لپیٹ کر اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔ نہایت عجیب چیز ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(4) عمل رابع

رمز و کتایہ اور نجل و امساک کے پردوں میں لپٹا ہوا اخفاء کا ایک عمل نجل شکنی کی مقراض سے کٹ کر شیش کی طرح صاف و شفاف کر کے احباب علم و فن کے عمل و تجربہ کے لئے پیش ہے۔ دو ایس الجمن کا معصق تحریر کرتا ہے کہ قمر ناقص النور کی تدبیروں میں کسی ایک ایسی تدبیر کو جب قمر و مشتری کے مابین نظر مقابلہ واقع ہو۔ عامل اپنے جسم کے اس حصہ یا رنگ سے اپنا خون نکلوائے۔ جس حصہ جس میں اس وقت

اس کی رگ ارقنوع حرکت کر رہی ہو (یا در ہے کہ آگ ارقنوع ایک ایسی قوت ہے کہ جس کا انسانی روح سے ایک انوث تعلق ہے۔ یہ رگ یا قوت مینے کے تیس دنوں کے دوران سر سے پاؤں تک انسانی جسم کا ایک دورہ مکمل کرتی ہے۔ چنانچہ یہ ہرون الگ الگ عضو میں ہوتی ہے۔ حکمائے روحانیات فرماتے ہیں کہ قمری مینے کی پہلی تاریخ سے اس کے نصف تک فصد و حجامت نہ کروائیں کیونکہ ان تاریخوں میں خون کا نکلوانا یا حجامت بنوائیلاکت کا باعث ہو سکتا ہے)

مندرجہ بالا ترکیب کے مطابق فصد یا جراحت کے عمل سے حاصل کردہ خون کو بٹسیاہ کے خون کے ساتھ ملا کر دونوں کو خشک کر کے پیس کر دیں۔ یثرج بقدر ضرورت ملا کر قرص بنائیں اور سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت متذکرہ ہلا قرص کا دخنہ جلائیں اور اس دخنہ کی دھوپ لے کر ذیل کے اسماء سبعہ کو تلاوت کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں۔ لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہیں گے۔ ذیل میں رگ ارقنوع کی جدول جس سے قمری مینے کی تواریخ کے دوران اس کی روزانہ حرکت کا پتہ چلایا جاسکتا ہے۔ ترکیب دے کر پیش کی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں اسماء سبعہ کی عبارت بھی تحریر کی جا رہی ہے۔ جدول ملاحظہ ہو:

تاریخ	رگ ارقنوع کا مقام	تاریخ	رگ ارقنوع کا مقام
1-	ہاتھ کی پتیلی میں	16-	دل کی شرائیں میں
2-	پاؤں کے ٹخنہ میں	17-	پہلو میں
3-	کوکھ میں	18-	دانتوں میں
4-	دائیں رخسار میں	19-	پاؤں کے تلوے میں
5-	دائیں بازو میں	20-	پاؤں کی انگلی میں
6-	زبان میں	21-	پھیپھڑے میں

7-	ٹانگ میں	22-	جگر میں
8-	پاؤں کی پشت میں	23-	دل میں
9-	دانتوں میں	24-	پستان میں
10-	بائیں رخسار میں	25-	سینہ میں
11-	خصیہ میں ہوتی ہے	26-	بائیں پستان میں
12-	ذقن میں	27-	گردن میں
13-	ران میں	28-	ہاتھ میں
14-	بائیں بازو میں	29-	کمر میں
15-	گردن میں	30-	ناف میں

☆☆.....☆☆.....☆☆

عبارت عمل

صَفْهَذَا - بَطْقَہَا - هَرَهَا فَا - هَمَّہَا فَا - هَمَّہَا فَا فَا -
 هَمَّہَا فَا فَا - هَطَّكَطَقَا بَا فَا - بَانْفَهَفَانِیْلُ بَابَطْقَہَا نِیْلُ
 بَاہَر ہَا فَا نِیْلُ بَاہَمَّہَا بَانِیْلُ بَاہَمَّہَا نِیْلُ بَاہَطَّكَطَقَا نِیْلُ
 بَاہَمَّہَا نِیْلُ اَعْمُوَانِی مَّا سُرُكُم بِحَقِّ مَاتَلُو تَدَّ عَلَمَكُم
 وَمِنْ تِلْكَ الْاَسْمَاءِ الْعِلْمِیَّةِ السَّبْعَةِ الْوَحْدَةِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ
 ارباب علم و جن کے علم میں رہے کہ اخفاء کے سلسلے کا متذکرہ ہلا دخنہ صرف اور
 صرف طلوع فجر سے غروب آفتاب تک اور غروب آفتاب سے طلوع فجر تک کے
 اوقات کے دوران ہی اثر خیز ثابت ہوتا ہے۔ بتائیں اوقات کی پابندی کو ملحوظ خاطر
 رکھتے ہوئے عمل سے استفادہ فرمائیں۔ اس عمل کے ذیل میں یہ امر بھی یاد رکھنے کے

قاتل ہے کہ بڑا سیاہ ہے مراد ایسی بلیغ ہے کہ جس کا ایک بال بھی دو سر رنگ کا نہ ہو بلکہ وہ یک رنگ ہو۔ اس قسم کی سیاہ بلیغ ہو کہ جس کا گوشت و پوست بھی سیاہ ہو۔ خون بھی سیاہ رنگ ہو پرو بال بھی سیاہ ہوں۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(5) عمل خامس

زیر نظر اخفاء کے عمل کے متعلق عظیم المرتبت مسلمان سائنس دان البیرونی تحریر کرتا ہے کہ یہ ایک ایسا مخفی و اسرار ی قسم کا طلسم ہے کہ جسے عمل و تجربہ میں لاکر نظر خلائق سے مخفی ہوا جاسکتا ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ وہ زندگی بھر اس عمل کے خود عامل و حامل رہے۔ چنانچہ البیرونی لکھتا ہے کہ پہاڑی علاقوں میں کرمان نام کا ایک وزنی پہاڑی پتھر پایا جاتا ہے جو عتالی و سرخ رنگ میں مثل عقیق کے ہوتا ہے۔ خدائے تعالیٰ کی حکمت بالغہ ہے کہ جب کبھی بھی ابرو بدار کا نزول ہوتا ہے تو ان اوقات کے دوران آسمانی بجلی پہاڑی چٹانوں میں سے اکثر و بیشتر کرمان پتھری قسم کی چٹان پر ہی گرج و چمک کر گرتی ہے جس سے یہ پتھر جل سڑ کر ہلکا اور نرم ہو جاتا ہے۔ اس کا رنگ بھی طحال یعنی تلی کی طرح کاسیہ ہو جاتا ہے۔ تذکرہ الاخبار کے مطابق مادہ ریچھ اور شیرنی دروزہ کے وقت اس پتھر کو تلاش کر کے لاتی ہیں تاکہ اس کو اپنے جسم کے نیچے رکھیں اور ان کے وضع حمل میں آسانی رہے۔ راقم السطور عرض پرداز ہے کہ پاکستان کے سرحدی صوبہ کے ایک صحت افزا علاقہ وادی کاغان کی سیاحت کے دوران مجھے اور میرے ہم سفر ساتھیوں کو اتفاقاً ریچھ کی کھوہ سے یہ پتھر ہاتھ لگا۔ اسے توڑ کر دیکھا گیا تو قدرت الہی کا یہ ایمان افروز اور روح پرور نظارہ دیکھنے میں آیا کہ اس پتھر کے جوف میں ایک بالشت کے برابر سوراخ تھا جو زرد رنگ کے کیڑوں سے انا پڑا تھا۔ جب ان کیڑوں کو دور کیا گیا تو

اس سوراخ کے درمیانی حصہ میں دو دھیان رنگ کا ایک چمکنا پتھر نظر آیا۔ راقم نے خدا کا نام لے کر اس پتھر کو اٹھالیا۔ اس پتھر کا ٹھٹھائی تھا کہ میں اپنے ساتھیوں کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اس اچانک ظہور میں آنے والے واقعہ نے ہم میں سے ہر ایک کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا۔ میرے بعد ایک ایک کر کے باقی دوستوں نے بھی اس پتھر کو اپنے پاس رکھ کر آزمایا۔ چنانچہ جس کسی کے پاس بھی یہ پتھر ہوتا وہ باقی لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جاتا۔ یہ عجیب و غریب پتھر ایک مدت تک میرے پاس رہا۔ پھر اچانک ہی غائب ہو گیا۔ یہ 1967ء کی بات ہے ان دنوں علامہ شوقستوری کی کتاب مدینہ العجائب میرے زیر مطالعہ تھی اور میں اس میں سے ایک انتخاب کردہ اعمال کا ترجمہ کر رہا تھا کہ کتاب کے اعماء اخفاء کے باب میں علامہ موصوف کے ایک مجرب المعجوب عمل کے ذیل میں تذکرۃ الصدور کرمان پتھر کا ذکر آیا۔ شوقستوری نے لکھا ہے کہ یہ ایک اسرار ی پتھر ہے جسے ہمال لوگوں سے چھپانے کے لئے ایک جنتی قبیلہ اس کی حفاظت پر مامور رہتا ہے اور اگر خوش بختی سے یہ پتھر کسی کے ہاتھ لگ جاتا ہے تو پھر اس قبیلہ کے افراد اس شخص کی نگرانی پر مقرر کر دیئے جاتے ہیں تاکہ اس کی کسی باطنی کوتاہی یا بد عملی کے ارتکاب کے ساتھ ہی وہ اس پتھر کو اس کے پاس سے لے اڑیں۔ یہ کرمانی پتھر کیسے ہاتھ لگے اور اگر یہ ہاتھ لگ جائے تو اس کی حفاظت کیسے ہو اس کے لئے علامہ صاحب موصوف نے ایک روحانی و ظہماتی عمل تحریر فرمایا ہے اور اس کے ضمن میں لکھا ہے کہ جو عامل بھی اس عمل کی ریاضت و مداومت پر کلربند ہو گا وہ جب بھی کرمان پتھر کی تلاش میں نکلے گا اسے یہ پتھر شیر کی کھچار، ریچھ کی کھوہ یا پہاڑی چٹانوں کے درمیان اپنی متعلقہ شناخت کے ساتھ یقینی طور پر مل سکے گا اور دستیابی کے بعد بھی ہر قسم کے نلیدہ مخلوق جنات وغیرہ کے سرقہ سے محفوظ رہے گا۔ عبارت عمل یوں ہے:

الْهَامِ سَارَوْ سَا شَاوَا سَلَمُوهُ اَدْنِيَا اَوْ دِيَا دِيْنَا سَوَا مَاطَا
 قَوْفَا قَوْفَا سَلَسَهَمَسَس سَوَقَمَسَس هَمَسَس اَقَمَزَس سَوَا جَمَشَس
 سَمَمُونَه اِيَسُو قَهْءُ تَوْدِي بِمَا اَسْأَلَكُم اَلْوَحَا اَلْوَحَا يَا
 اَسْقَارَوْ سَا اَنْ قَاهِمَا يَاهِر هَرَوْنَ دَوَقَت هَذَقَت خَضُوْعُ
 اَلْاَعَادَا دَوْدَاهَا قَالَم قِيُوْهَم قَخ بَخ يَاهَا يُوَز اِيَا اَصْبَانُوْثُ
 هَتْ هَتْ هَمَا قَلِمَقُو سَا يَا قَطْهَوُه كَطْهَمَشِي اَلْهَامَارُو
 قَمَلَوْشِي قَمَلَوْشِي اَدْنِيَا هَوَقِي هَوَقَا قِي هَاش اَنْتُمْ وَاَصْحَابُكُمْ
 يَا جَنَوَا جَبَالِ دَرْمَالَه الْعَجَل الْعَجَل الْعَجَل الشَّاعَةِ
 اَلْسَاعَةِ اَلْسَاعَةِ بِحَقِّي طَهَطَا فَا قَهْمَا طَارُو هُو طَلَلَه اَهْتَطَاهَا
 شوقستری فرماتے ہیں کہ کرمان پتھر کی تلاش کے لئے نکلنا چاہیں تو ایسا کرنے سے
 قبل عمل مذکورہ بالا کو سات بار پڑھ کر پھونک لیں۔ ایسا کرنے کے نتیجہ میں جتنی خلل و
 اثرات اُسے محفوظ رہیں گے۔ خدائے تعالیٰ کی مدد شامل حال رہے گی۔ سفر باعث ظفر
 ثابت ہو گا اور تلاش کرنے پر کرمان ہاتھ لگ جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

طلسمات گربہ یعنی بلی کے عجائبات و غرائبات

محمد ابن سیرین اپنی کتاب مراۃ الرویاء میں لکھتا ہے کہ گربہ یعنی بلی اگرچہ ایک
 اہلی گھریلو قسم کا جانور ہے جسے عمومی طور پر بے ضرر اور شریف النفس جانور قرار دیا جاتا
 ہے۔ تاہم حقیقت حال یہ ہے کہ بلی کو جس قدر بے ضرر خیال کیا جاتا ہے یہ اس سے
 بڑھ کر کہیں ضرر رساں جانور ہے۔ یہ ایک اس قدر منحوس اور خطرناک جانور ہے کہ
 اس کی نحوست و تباہ کاریوں کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اس
 جانور کا عالم خواب میں دیکھا جاتا۔ اس قدر پریشان کن ہے کہ تحریر و بیان سے باہر ہے۔
 بلی کو خواب کی حالت میں دیکھنے والا اگر قدرون کے خزانوں کا بھی مالک ہو گا تو دونوں میں
 ہی فقیر و محتاج ہو کر رہ جائے گا۔ صحت مند و توانا ہو گا تو لاعلاج قسم کی بیماریوں اور
 عوارضات کا شکار ہو جائے گا۔ صاحب جاہ و حشم ہو گا تو حقیر و ذلیل ہو کر رہ جائے گا۔
 موصوف رقطراز ہیں کہ بلی جس بھی رنگ و نسل کی ہو اہلی ہو یا دشتی اس کا گھر میں رکھنا
 اس کا پالتو جانوروں کی طرح پالنا انتہائی خطرناک اور تباہ کن ہے۔ بتائیں بلی کو ہر حال
 میں گھر سے نکل باہر کر دینا چاہئے لیکن ایسا کرتے وقت اس پر تشدد کرنے یا زخمی و
 ہلاک کر دینے کی کوشش بھی نہیں کرنا ہوگی۔ خدا نخواستہ اگر ایسا کیا جاتا ہے تو پھر یہ ایک
 فاش غلطی ہوگی جس کا خمیازہ بھگتنا ہو گا۔ ایسا کرنے والا بلی کی بددعا اور ان کی جتنی
 قوتوں کے غضب کا نشانہ بن جائے گا اور اس طرح جلد یا بدیر اس شخص کو جسمانی مالی

اور روحانی طور پر ناقابل تلافی نقصانات سے دوچار ہو جانا پڑے گا جس کا نتیجہ تہی و
بربادی اور ذلت و رسوائی کی صورت میں ہی برآمد ہو گا۔ صاحب مراۃ الرویاء کابلی
کے سلسلے کے نقصانات کے ذیل میں جو ایک دو سرا عظیم ترین نقصان تحریر کردہ ہے اس
کے مطابق بلی اس قدر منحوس جانور ہے کہ اگر یہ کسی مسافر کے سفر کرتے وقت اس
کے سامنے سے اس کا راستہ کاٹ کر گزر جائے تو اس مسافر کا سفر وسیلہ ظفر بننے کی
 بجائے اس کے لئے تباہی و بربادی اور نقصان کا سبب بنے گا۔ وہ اس سفر میں جسمانی
طور پر علیل اور مالی طور پر ذلیل ہو کر رہ جائے گا۔ وہ کامیابی کی بجائے ناکام و نامراد
ہو کر واپس پلٹے گا۔ بلی کی حقیقت کیا ہے؟ یہ کس ماہیت و کیفیت کی حامل ہے؟ کیا ہے
اور کیا نہیں ہے؟ اس مخلوق کی حقیقت کو جاننے اور پرکھنے کے لئے اصول و قوانین کی
کوئی کسوٹی تو موجود نہیں تاہم تعلیمات روحانیہ اور ارشادات و اقوال علمائے طہمت و
روحانیات نیز روزمرہ کے چشم دید تجربات کی روشنی میں بلی کا پراسرار جانور ہونا ثابت
ہے۔ واصل ابن عطاء بغدادی اپنے مصنف میں تحریر فرماتے ہیں کہ بلی جنت کی نوع کی
ایک پراسرار مخلوق ہے تاہم اس کی جسمانی ترکیب و ساخت جنت سے بہت حد تک
مختلف ہے۔ کتاب ابن حلاج میں ابن حلاج کا یہ قول موجود ہے کہ بلی جنت میں سے
ہے۔ اربلی المصائد میں رقمطراز ہے کہ بلی کی حقیقت یہ ہے کہ یہ جنتی قبائل و ملوک
میں سے ایک خطرناک ترین دیدہ مخلوق ہے۔ ابوالحسن اعمالی صاحب عوارف الحروف
لکھتا ہے کہ بلی کا جنتی نوع کی مخلوق ہونا اکابر علمائے مخفیات و طہمت سے بلا تعلق
ثابت ہے۔ ایضاً الطوائف میں بلی کی حقیقت کے ضمن میں لکھا گیا ہے کہ یہ ہے
جنتی مخلوق ہے جس کے اسرار پر علمائے مخفیات کا ایمان و عقیدہ ہے۔ راقم السطور
عرض پرداز ہے کہ جر جر جوادی جن کا شمار طہمت کے اکابرین میں سے ہوتا ہے قرن
ثالث کے ان علماء میں سے ہیں جنہوں نے سب سے پہلے لربہ یعنی بلی کے طہمت کے

موضوع پر ایک عظیم ترین تحقیقی کتب پیش کی۔ یہ ایک ایسی کتب ہے کہ جس کا
مطالعہ کر کے جوادی کی علمی جلالت اور ان کی بے پناہ ذہانت کا اقرار کرنا پڑتا ہے۔ خود
موصوف کے ہم عصر علماء نے آپ کی اس کتب کو اپنے موضوع کے اعتبار سے ایک
رہنما کتب کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ بعض علمائے علم و فن نے تو یہاں تک تحریر فرمایا ہے
کہ گربہ کے طہمت کے باب میں جوادی نے جس حد تک تحقیق و تدقیق کی ہے وہاں
تک سوچا بھی نہیں جاسکتا ہے۔ علمائے طہمت کا یہ مسئلہ اقرار اس حقیقت کا واضح
ثبوت ہے کہ جہاں جر جر جوادی کو طہمت میں ایک امتیازی حیثیت حاصل ہے وہاں
انہوں نے گربہ کی حقیقت اور اس کے طہمت کے ذیل میں جو کچھ تحریر کیا ہے اس میں
کچھ بھی کلام نہیں کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے کہ گربہ کی حقیقت کے متعلق علماء نے اپنے
نظریات جوادی کے دور میں سینکڑوں سال قبل پیش کر دیئے تھے لیکن جوادی نے ان
نظریات کو پیش نظر رکھ کر گربہ کے طہمت پر جو مواد ترتیب دیا اس کی کہیں کوئی نظیر و
مثیل نہیں ملتی ہے۔ اس حقیر غفرلہ القدر نے جوادی کی اس کتب کا مکمل ترجمہ کر دیا
ہے جو عنقوب میرے ادارہ کی طرف سے شائع ہو رہا ہے۔ مختصر یہ کہ جوادی جیسے
عالی طہمت نے بھی اپنی تحقیقات کی روشنی میں بلی کو قوم جنت سے تسلیم کیا ہے اور
اس کے ضمن میں جملہ قسم کے طہمت و اعمال کو تدوین دے کر ایسے حقائق کی طرف
توجہ دلائی ہے جن کی طرف صدیوں سے کوئی ذہن متوجہ نہ تھا یا ان کی تفصیلات مرتب
کرنے سے قاصر تھا۔ راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ طہمتی صحائف کا مطالعہ
کرنے والوں کی ژوف بین نگاہوں سے یہ امر محض و متعجب نہیں کہ ابتدائے آفرینش
سے ہی روحانی و عقلی علوم کے حقائق و ذائق کو ضبط تحریر میں لانے کا عمل جاری و ساری
رہا ہے۔ آج تک لاتعداد صحائف اور رسائل منصف شہود پر جلوہ گر ہو چکے ہیں۔ ہر عہد
کے علماء نے تصنیفات کی ہیں اور اس وقت کم از کم دو لاکھ سے زیادہ کتابیں مطالعہ میں

آ رہی ہیں لیکن کوئی ایک صحیفہ یا صحیفہ ایسا نہیں بتایا جاسکا ہے جو ہر اعتبار سے مکمل و جامع ہو۔ ہر نئی لکھی جانے والی کتاب پہلی کتاب سے بہتر ہی ہوتی ہے اور اس میں جو کچھ مواد موجود ہوتا ہے وہ پچھلی کتاب میں نہیں ہوتا۔ گربہ کے طلسمات پر سب سے پہلی کتاب قرن اول کے نامور ماہر طلسمات شاہی فلسفی ایک مصری عالم کی تصنیف کردہ ہے۔ تاریخ طلسمات کے تذکرہ نگاروں نے اس کتاب کا نام مقاروس بدی بتایا ہے۔ یہ ایک سریانی لغت ہے جس سے معنی ملی کے عجائبات کے ہیں۔ قرن ثانی کے مشاہیر علماء میں سے جو شاکلائی کی کتاب الروات والہوات اس موضوع پر ایک زبردست تحقیقی صحیفہ ہے جسے آج کل بھی مستند خیال کیا جاتا ہے۔ اس کتاب کے بعد بھی کئی ایک کتابیں لکھی گئیں جن میں سروٹا، مرکلی، شار جوی، لیا جلی نامی کتابیں اس موضوع پر اپنی مثال آپ ہیں۔ قرن ثانی کے علماء کے بعد قرن ثالث کے علماء و ماہرین میں سے جر جر جوادی کی کتاب شورانی بلا شک و شبہ ایک مکمل کتاب ہے۔ جسے آج تک کے علم کے علماء نے بھی تسلیم کیا ہے اور گربہ کے طلسمات کے باب میں اس وقت تک جو کچھ بھی رائج و مروج ہے وہ شورانی سے ہی ماخوذ و منسوب ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

گربہ اور اس کی نحوستوں کا علاج

جیسا کہ سطور بالا میں بیان کیا جا چکا ہے کہ کتب طلسمات و روحانیات میں ملی کو سحر و طلسمات کا جانور بتایا گیا ہے اور اسے جناسی مخلوق میں سے شمار کرتے ہوئے عملیات میں کام آنے والا ایک اہم ترین جانور قرار دے دیا گیا ہے۔ تاہم گربہ کی بنیاد پر تراکیب دیئے جانے والے اعمال کو ان کی اہمیت و فضیلت کے سبب طلسمات کے عظیم ترین اعمال بیان کئے گئے ہیں۔ ملی در حقیقت امراض کے علاج، مشکلات و حاجات کے حل

اور عجیب و غریب امور و معاملات میں کام آنے والا سرکاری و کراماتی جانور ہے۔ گربہ کے طلسمات کے موضوع پر علم و فن نے جو اعمال و مجربات تحریر فرمائے ہیں ان کے مطابق گربہ کی جملہ قسم کے اعمال کو اس کی دو معروف و مشہور اہلی و دشتی اور سیاہ و سفید اقسام کے مطابق ہی تراکیب دیا جاسکتا ہے۔ گربہ اہلی یعنی گھریلو ملی سے مراد سفید رنگ کی ملی ہے جبکہ گربہ دشتی جنگلی ملی کو کہا جاتا ہے جو عموماً سیاہ رنگ ہوتی ہے۔ اہلی و دشتی پر دو طرح کی بلیاں اپنی سعادت و نحوست کے اعتبار سے تو یکساں اثرات و نتائج کی حامل ہیں تاہم عملیاتی امور و معاملات میں ان سے ترتیب دیئے جانے والے اعمال ایک دو سرے سے بہت حد تک مختلف اور جدا گانہ خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔ اس سے قبل کہ گربہ کے متعلقہ طلسمات و عجائبات کو ضبط تحریر میں لایا جائے۔ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ گربہ کے طلسمات کے موضوع پر تحریر کئے جانے والے اس مقالہ کی ابتداء میں ملی کے عالم خواب میں دیکھے جانے اور ملی کے راستہ کاٹ کر گزر جانے کے ذیل میں جن نحوستوں اور خطرات پر مشتمل امور کی نشاندہی کی گئی ہے ان کے مداوا و حل کے لئے علماء و ماہرین کے تجویز کردہ اعمال کو بھی بیان کر دیا جائے تاکہ ملی کے شر و نقصان سے محفوظ رہنے کی تدابیر بھی اہل علم کے پیش نظر رہیں۔ صاحب مرآۃ الریاء محمد ابن سیرین ملی کے خواب میں نظر آنے کے نتیجہ کے طور پر ظہور میں آنے والے نقصانات کا تذکرہ کرتے ہوئے ان سے محفوظ رہنے کے اعمال کے ضمن میں رقمطراز ہیں کہ جو شخص ملی کو خواب میں دیکھے اس پر لازم ہے کہ وہ اپنے خواب سے بیدار ہوتے ہی سب سے پہلے اپنی حیثیت کے مطابق صدقات و خیرات کرے اور اپنے مذہب و عقیدہ کے مطابق خدائے بزرگ و برتر کے حضور سرسجود ہو کر اس سے ملی کی نحوستوں اور اس کے خطرات کے دور کرنے کے لئے دعا مانگے، التجا کرے۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد عطار کے شرف، اوج یا اس کے مستقیم السور ہونے کے

اوقات میں عطار کا بخور جلائے اور ذیل کے اسمائے طلسمات کو بلی کے دباغت شدہ چمڑے پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ ہی اپنے پاس سنبھالے رکھے۔ کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں اس کو اپنے جسم سے علیحدہ کر کے نہ رکھے ورنہ وہ گربہ کی نحوستوں کا شکار ہو کر مصائب و آلام کے گرداب میں غرق ہو جائے گا۔ صاحبان علم و فن کے علم میں رہے کہ عطار و سیارہ کو حیوانات کے متعلقہ امور و معاملات کا سیارہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ ذیل میں عطار کا بخور اور اسمائے طلسمات کو درج کیا جاتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

بخور برائے عطار۔

صمغ عربی۔ عطلی۔ زہرہ سیاہ۔ ثعلب مصر۔ ترمس۔
اسمائے طلسمات

هَجَا جَو لَو جَاعِيَا عَو جَو هَا هَجَا عَو جَو يَا عَجَا
عَو لَو جَا يَا هَجَا جَو عَو عَا عَج جَو هَج عَو هَو عَو جَا ج عَو
نَو جَا ع يَا اَعَجَانِيْلُ يَا اَهَجَانِيْلُ اَهَو عَو لَهَا جَا عَو هَو
عَو اَقِي هَجَمَا ع عَجَمَا جَا اَبُو شَو يُو شَو يُو يَا اَبُو يَا شَوِي اَوِي
هَج عَج ه

کتاب مرآة الرویاء میں بلی کے راستہ کٹ دینے کے سلسلے کی پریشانیوں سے چمٹکار دلانے کے حقائق کا حامل ایک عمل جسے محمد ابن سیرین اپنے مجرب المعجوب اعمال میں سے تحریر کرتے ہیں۔ اس طرح پر ہے کہ جس مسافر کے گھر سے نکلے وقت بلی اس کا راستہ کٹ جائے تو ایسے مسافر کے لئے ضروری ہے کہ مستقبل میں پیش آنے والے خطرات سے محفوظ رہنے کے لئے وہ اپنے اس سفر کو ترک کر دے اور ایک دو

کے انتظار کے بعد دوبارہ کسی مناسب وقت پر رخت سنبھال دے۔ محمد ابن سیرین کے نزدیک گربہ کی نحوستوں سے محفوظ رہنے کی یہ تدبیر ہر لحاظ سے ایک محفوظ ترین تدبیر ہے تاہم اگر کوئی مسافر کسی ایسے سفر کے نکل رہا ہو کہ اس کے لئے اپنے سفر کو ترک کر دینا ممکن نہ ہو سکتا ہو تو اس صورت حال کا طلسماتی و روحانی حل یہ ہے کہ ایسا مسافر سفر کے دوران صبح و شام ہر وقت طہارت سے رہے۔ بہتر ہے کہ بلا ضرور ہے اور سفر کی ابتداء سے لے کر آخر تک جب تک کہ وہ اپنی منزل مقصود تک نہ پہنچ جائے اس وقت تک مسلسل ذیل کی طلسماتی عبارت کا جاپ کرتا رہے۔ ممکن ہو تو اس دوران صدقت و خیرات بھی کرے اور اپنے جسم و لباس کو عطریات و خوشبویات سے معطر بھی رکھے۔ طلسماتی عبارت حسب ذیل ہے:

يَا اَشْو شَمَا شَش يَا اَمَوَمَا مَشش يَا اَشْو مَا مَشَا مَوِيَا
اَمَوْشَا شَمَا شَو بِحَقِّي شَمَلَوْشَا مَشَلَوْشَا شَو مَلَمَا شَاهَا
اَهَشَانِيْلُ هَمَا شَانِيْلُ وَمَا هُو اِلَّا هُوَا اَهَو اِلَهِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ
الْعَزِيْزُ يَا اَهْمَا يَا اَهْمَا شَا طَا ه

راقم اسطور عرض پر داز ہے کہ بلی کے سلسلے کے خواب میں نظر آنے اور راستہ کٹ جانے کے ذیل میں طلسمات کے موضوع پر دستیاب ہونے والی کتابوں میں جو روحانی اعمال اور علاج وغیرہ قلمبند کئے گئے ہیں میرے نزدیک وہ انتہائی پریشان کن اور آج کے دور میں کسی طور پر بھی قابل عمل نہیں ہیں کیونکہ پرانے اور فرسودہ ہونے کے ساتھ ساتھ وہ ہندوانہ رسم و رواج پر مشتمل ہیں۔ اس باب میں محمد ابن سیرین کے تجویز و اختیار کردہ محولہ بالا اعمال سل الحصول بھی ہیں اور شرعی طور پر بھی جائز و مباح ہیں۔ باوجودیکہ مندرجہ بالا روحانی اعمال کی صداقت و حقانیت پر مبرا ایمان ہے

اور میں کسی حال میں بھی ان کے اثرات و فوائد پر کوئی تبصرہ و تنقید کرنے کا خود کو مجاز و اہل نہیں سمجھتا ہوں۔ تاہم میرے ذاتی تجربات کی روشنی میں جو نتائج اب تک میرے سامنے آئے ہیں ان کی بنیاد پر میں یہ عرض کر دینے کی جسارت کر رہا ہوں کہ بلی فی الحقیقت ایک ایسا خوفناک و خطرناک جانور ہے جو اپنی نحوستوں کے سبب سرکش و شریر قسم کے جنتی قبائل و ملوک کی طرف سے پیدا کی جانے والی پریشانیوں، نحوستوں اور نقصانات سے کہیں بڑھ کر زیادہ پریشانیاں اور برہادیاں پیدا کر دینے کا موجب بن جاتا ہے۔ خود اس حقیر کو متعدد بار بلی کی نحوستوں کو محض بدشگونی خیال کر کے اس کی طرف سے کی جانے والی بے پرواہی اور غفلت و کوتاہی کی سزا مل چکی ہے۔ اللہ کی پناہ! مجھے آج بھی یاد ہے کہ میں گھر سے نکلنے وقت دوبار بلی کا راستہ کاٹنے کے باوجود سفر پر نکل کھڑا ہوا جس کے نتیجہ میں مجھے ناقابل بیان و برداشت مشکلات و مصائب کا سامنا کرنا پڑا اور ان مصائب و مشکلات سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں نے کم از کم ایک ربع صدی تک مجھے پریشان و خراب کئے رکھا۔ چنانچہ آج بھی جب میں ان بیتے ہوئے دنوں کی یاد کرتا ہوں اور اپنے ماضی پر نظر دوڑاتا ہوں تو میری روح کانپ اٹھتی ہے کہ کس طرح میں نے بلی کو حقیر و ذلیل سمجھ کر نظر انداز کیا اور اس کے نتیجہ میں مجھے کن کن حالات سے دوچار ہونا پڑا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

گر بہ یعنی بلی سے نجات پانے کے لئے

تعلیمات اسلامیہ اور احادیث کے مطابق جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھریلو جانوروں کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ گائے، بکری، بھیڑ، مرغ اور کبوتر کا گھر میں رکھنا پالنا برکت کا باعث ہے۔ حضورؐ فرماتے ہیں کہ ان جانوروں کی

وجہ سے گھر کے بچے شیاطین و جنات کے شر و ضرر سے محفوظ رہتے ہیں۔ بکری کے متعلق آپ کا ارشاد مبارک ہے کہ دودھ دینے والی بکری گھر کے لئے برکت ہے۔ سرکار سید دو جہاںؒ سے ہی منقول ہے کہ جس گھر میں سفید مرغ ہو وہ گھر اپنے گرد اگر د کے ساتھ گھروں سمیت بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔ مؤطا امام مالک ابن ماجہ اور ترمذی شریف میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دولت سرا میں ایک جوڑا سفید کبوتروں کا تھا۔ احادیث میں ہی وارد ہے کہ گھر سے فاختہ، کوئے، مور، چھپکلی اور بلی کو دفع کر دینا چاہئے۔ چھپکلی کے متعلق بتایا گیا ہے کہ اسے مار دینا چاہئے جبکہ بلی کے متعلق کہا گیا ہے کہ اسے مارنا نہیں چاہئے۔ دفع کر دینا چاہئے۔ پرورش جانور ان کے باب میں مندرجہ بالا احادیث مبارکہ کی رو سے یہ بات بالکل واضح اور عیاں ہو جاتی ہے کہ جانوروں میں سے ایسے جانور بھی ہیں جو خیر و برکت کا باعث ہیں اور ایسے بھی ہیں جو سرا سر نحوست اور بدبختی پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ اس دو سری قسم کے منحوس جانوروں میں سے بلی کو بھی شکر کیا گیا ہے۔ احادیث مبارکہ سے اگرچہ بلی کے متعلق کچھ زیادہ معلومات نہیں ملتی ہیں تاہم دینی و مذہبی نقطہ نظر سے بلی کا منحوس جانور ہونا ثابت ہے۔ مخفی و روحانی علوم و فنون کے علماء و ماہرین جن کے نزدیک بلی ایک منحوس ترین گھریلو جانور ہے ان کا اختیار کردہ نظریہ یہ ہے کہ اس جانور کو ہر حال میں گھر سے نکال باہر کرنا چاہئے۔ بلی سے نجات پانے کے لئے علمائے علم و فن نے کئی ایک طرح کے اعمال بیان کئے ہیں جن میں سے کسی ایک پر عمل پیرا ہو کر بلی سے ہمیشہ کئے لئے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ یاد رہے کہ بلی ایک ایسا جانور ہے کہ اگر اسے گھر سے اٹھا کر ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں لے جا کر چھوڑ دیا جائے تو کسی جنگل و دیر ان جگہ پر بھی گھر بدر کر آئیں تو تب بھی یہ مشاہدہ میں آیا ہے کہ یہ جانور دوسرے ہی روز واپس پلٹ آتا ہے۔ گویا اس جانور سے آسانی کے ساتھ

نجات حاصل نہیں کی جاسکتی ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ
علمائے طلسمات و روحانیات کے تجویز کردہ اعمال و طریقہ جات میں سے کسی ایک پر عمل
کر رہی ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے دو ایک اعمال کو پیش کیا جا رہا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

عمل اول

کتاب الرواۃ والہوات کا مصنف جو شاکلای تحریر کرتا ہے کہ بلی سے نجات پانے
اور اسے گھر سے دفع کرنے کے لئے ذیل کا عمل اس سلسلے کے اعمال میں سے سب سے
بڑھ کر عجیب و غریب اور مفید و موثر ہے۔ عمل کے بجالانے کا طریقہ یہ بیان کیا گیا ہے
کہ اس عمل کی ابتداء قمر باقص النور کے کسی بھی روز سے کی جائے اور عمل کے لئے
مقرر کئے ہوئے مکان میں عمل سے قبل ذیل کا بخور جلایا جائے۔ اس کے بعد حصار کیا
جائے اور عمل حصار کے بعد ذیل کے کلمات کو نو سو نو مرتبہ چالیس یوم تک مسلسل
بلا تھ پڑھا جائے۔ اس عمل کی چلہ کشی کے بعد بلی صاحب عمل کے گھر کو چھوڑ کر ہمیشہ
ہمیشہ کے لئے چلی جائے گی اور پھر دوبارہ کبھی اس گھر کی طرف پلٹ کر نہ آ سکے گی۔ بخور
اور عمل کی عبارت درج ذیل ہے:

بخور

ہاروج کلہ یوس۔ مندل سفید۔ تیج بخور۔ قطران

طَلَمَازٍ وَطَشٍ بَوْمَشٍ بَوْمَازٍ وَطَمَازٍ وَطَمَازٍ وَطَمَازٍ وَطَمَازٍ
بَوْمَازٍ وَطَمَازٍ وَطَمَازٍ وَطَمَازٍ وَطَمَازٍ وَطَمَازٍ وَطَمَازٍ وَطَمَازٍ

☆☆.....☆☆.....☆☆

عمل دوم

مصنف سرونا کا عمل ہے کہ جو شخص چلہ کسی کے کسی عمل پر کار بند نہ ہو سکتا ہو تو
ایسے شخص کے لئے ذیل کا عمل نہایت مجرب و کارگر ثابت ہوتا ہے۔ طریقہ عمل کے
مطابق عامل کو چاہئے کہ وہ بلی کو اپنے گھر سے دفع کرنے کے لئے اس کی دعوت خروج
کا اہتمام کرے جس کے لئے غروب آفتاب کے بعد بکری کے بچے کے گوشت کا قیرہ
تیار کر کے رکھے اور اس کے ساتھ ہی دودھ کا ایک پیالہ بھر کر دونوں چیزوں کو کسی
ایک طشت میں رکھ کر مکان کی چھت پر رکھ دے۔ اس عمل دعوت کو چھ روز تک
برابر بجالاتا رہے۔ آخری یعنی چھٹے روز دعوت کے سامان کے ساتھ ذیل کے کلمات کو
کسی پارچہ پر تحریر کر کے رکھ دے۔ اس روز کے بعد بلی اس گھر چھوڑ دے گی اور پھر
کبھی بھی اس صاحب دعوت کے ہاں نہ آئے گی۔ کلمات یہ ہیں:

کَوْبَهَا اَبْجَهَا هَج مَوْسَوْسَ سَوَاشِمَاجَ شَمَائِی طَهَاوُثْ
دَوَهَجَ وَاهِی طَمَوَاهِمَا جَهَا بَوَاجَاہ

☆☆.....☆☆.....☆☆

عمل سوم

رسائل لیا جلی میں تحریر ہے کہ بلی سے چھٹکارا پانے کے سلسلے کا ذیل کا عمل ایک
جلیل القدر قسم کا عمل ہے جو اعمال مجربہ میں سے ہے اکابر علمائے طلسمات نے اس عمل
کو بڑی تعریف کے ساتھ تحریر فرمایا ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق اس عمل کو بوم جانور کی
دباغت شدہ کھال پر لکھ کر اس کھال کو گھر میں لٹکا دیا جاتا ہے۔ اس عمل کے اثرات سے
اس گھر میں موجود بلی فی الفور وہاں سے چلی جائے گی اور پھر زندگی بھر اس گھر کا رخ
نہیں کر پائے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

اَبَا هَلَلَهْ كَا كَا هَطَطِي طَا هَا اَبَا هَلَهْ طَا اَبَا قَلَقَهَا هِي طَا طَا
هَقَهْ طَا قَطَهْ طَا هَقَهْ طَا هِي هَاتْ هِي طَفْ اَبَا طَهَا هِي طَجْ
اَلْوَطَا وَاخِرْ جُوَا طُو هَلِي هَا هَلَطَهْ جَا هَلَجَا جَوَلُو طَا
قَدُوْخْ يَا طَدُوْخْ يَا هَدُوْخْ يَا قَدُوْخْ طَادُوْخَا قَادُوْخَا
طَمَطَلَهْ اَنِيْلْ هَلَطَطَا نِيْلْ هَطِيْلَهْ اَهَطُو طَمَاه

یاد رہے کہ راقم الحروف نے ملی کو گھر سے دفع کرنے کے لئے متذکرہ بالا عمل کو خود تیار کیا ہے اور آزمایا ہے۔ اس عمل کے تیار کر کے لٹکانے کے تین چار روز کے بعد ہی ملی رو فچکر ہو گئی اور ایسی غائب ہو گئی کہ پھر دوبارہ نظر نہ پڑی۔ میرے نزدیک یہ عمل جہاں سہل الحصول ہے وہاں انتہائی اثر انگیز بھی ہے۔ بتائیں طلسمات و روحانیات کے حقائق و دقائق پر ایمان و ایقان رکھنے والے صاحبان کی خدمت میں پر زور اپیل کی جاتی ہے کہ اگر ان کے ہاں ملی نے بسرا کر رکھا ہے اور وہ اس کی موجودگی کی وجہ سے نحوست و بے برکتی محسوس کرتے ہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ ملی کو وہاں سے فی الفور نکال دیں۔ اس کے لئے مندرجہ بالا عمل نہایت ہی مفید و موثر ثابت ہو سکتا ہے۔ ملی کے دفع کر دینے کے بعد آپ یقینی طور پر اپنے حالات کو تبدیل ہوتا ہوا دیکھیں گے۔ بہتری خوشحالی اور سکون معلوم کریں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

گر بہ کے عجیب و غریب طلسماتی عملیات
برائے مشاہدہ جنات و روحانیات
عمل اول

صاحب مراۃ الرویاء رقمطراز ہے کہ مشاہدہ جنات و روحانیات کے سلسلے کے اس عمل کو بجالانا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق گر بہ دشتی کے نو مولود بچے (پلے) کو جس نے ابھی آنکھیں نہ کھولی ہوں ٹکڑے ٹکڑے کر کے دیگ میں ڈال دیں اور اس دیگ کو پانی سے بھر کر اچھی طرح پکالیں۔ اس قدر کہ گوشت اور پانی ایک ہو جائے۔ اس پہلے مرحلہ کے بعد قدرت توقف کر کے کہ برتن کا جوش و حرارت سرد پڑ جائے دیگ کو دوبارہ آگ پر رکھیں اور اس حد تک پکائیں کہ دیگ میں موجود پانی کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جائے۔ اب دوبارہ پہلے کی طرح دیگ اور اس میں موجود مواد کو ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھ دیں۔ کچھ دیر بعد جب اچھی طرح ٹھنڈا پڑ جائے تو ایک بار پھر از سر نو آگ جلائیں اور برتن کے پانی کو پلے کے گوشت و پوست سمیت پکا کر خیر کی طرح غلیظ و گاڑھا کر لیں۔ جب جانور نہ کور کے تمام اعضاء و اجزاء پانی کے ہمراہ پک کر دودھ کے کھوئے کی طرح پختہ ہو جائیں تو دیگ سے اس مواد کو نکال کر سنبھال رکھیں۔ طلسمات میں اس مواد کو مداد کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ مشاہدہ جنات و روحانیات کے اس عمل کی اصل یہی مداد ہی ہے۔ ضرورت کے وقت اس مواد کو دہن زیت و بلاور سے چکنا کر کے مرمری پتھریا آئینہ کی لوح پر پھیلا دیں۔ اس لوح کے ٹکڑے کو اپنے سامنے رکھیں اور ذیل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے اس لوح پر نظر کریں۔ دیکھیں گے تو جنات و روحانیات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ عبارت عمل یہ ہے:

يَا هَاهُ اَشْرَاهَا اَبْرَاهَا عَلَيَّكُمْ اَنْ تَحْفَرُوا يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالرُّوحَانِيْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَعَهْدُهُ بِحَقِّ حَمَلَةِ الْعَرْشِ
وَالْعَالِيْنَ وَبِحَقِّ تَوْشِطِيَا هُوَ يَا مَعْشَرِيَا اَنَا وَمَعْشَرِيَا اَنَا

كَطَهَجَ بِمَا كَهَجَ أَصَادُثُ يَاطْهَطَمَ طَنَوْنَا اذْوَ نِي بِمَا جَمِيعَ
خَلْقِ الْجَنَانِ وَالرُّوحَانِ دَبْدَاشِ بَدَايِدِ هُوَ هُوَ بَادَهُ حَم
لِرَحْمِ بَرَوَدُو جَم مَابَرَاهِمَا اَاهَرَاهِمَا ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

محمد ابن میرین فرماتے ہیں کہ متذکرہ بالا عمل کو کسی سکون و سکوت کے مکان میں بجا لایا جائے عمل کی مقررہ جگہ پر پاک و پاکیزہ فرش بچھایا جائے۔ صندل و عود کا بخور روشن کیا جائے اور حفاظت خود اختیاری کے طور پر ذیل کے اسمائے حصار کی تلاوت کی جائے۔ اس وقت تک جب تک کہ مشاہدہ کامل جاری رہے۔ عمل کو پڑھتے رہیں اور پڑھ پڑھ کر مسلسل اپنے جسم و لباس پر پھونکتے جائیں۔ اسمائے حصار یہ ہیں:

هَمِهَاتُ هَوِيٍّ هَمِهَاتُ هَوِيٍّ هَمِهَاتُ هَوِيٍّ هَمِهَاتُ هَوِيٍّ هَمِهَاتُ هَوِيٍّ
هَمِهَاتُ هَوِيٍّ هَمِهَاتُ هَوِيٍّ هَمِهَاتُ هَوِيٍّ هَمِهَاتُ هَوِيٍّ هَمِهَاتُ هَوِيٍّ ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

عرض کیا جاتا ہے کہ اس مشاہداتی حقائق کے حامل عمل کو صرف اور صرف اطمینان قلب کے لئے ہی بجالایا جاسکتا ہے تاکہ خدائے بزرگ و برتر کی مخفی مخلوقات کا نظارہ کر کے اس کی عظمت و کبریا کی سامنے سر تسلیم خم کیا جائے۔ بتائیں عالمین حضرات کے لئے احتیاط و انتباہ کے طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ اس عمل کا ازراہ تفسیر بجالانا یا اسے کھیل و تماشہ خیال کر لینا اس کا غلط استعمال ہے جس سے خوفناک اور مملکت قسم کے نتائج سامنے آتے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ صاحبان ذوق و شوق اس عمل کو اس اس کی مدد سے مشاہدہ میں آنے والے حقائق کو ملاحظہ فرما کر نیکی و تقویٰ اور رشد و ہدایت کے راستہ پر گامزن ہو سکیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

عمل دوم

کتاب مرآۃ الرویاء میں ہے کہ ذیل کے طلسمات کو طالع عقرب میں گرہ دشتی کی وباغت شدہ کمال پر تحریر کر کے محفوظ کر رکھیں۔ طلسمات یہ ہیں:

لَجَعَ لَجَعَ هُوَ اَه نَا اَزَوْتِي اَصْبَاءُ تُ هُوَ هُوَ اَيْل
شَدَايِ وَاَقَهَا اَوْ دَهْقَا هَدَوَا رَحَا اَسْمَاءُ وَوَرَا مَرَسَعَان لَهَا
تَهْشَاهُشْنَ هَشْتْ هُوَ بِه جَاوَدَ لَعَاوَدَ اَهْلَهُ ۝

ترکیب عمل کے مطابق بدھ کے دن غسل کریں، پاک و صاف لباس پہنیں، عطرو خوشبویات لگائیں اور علیحدگی کے کسی ایسے مکان میں جہاں کسی قسم کی آمدورفت نہ ہو، نماز عشاء کے بعد ایک انگلیٹھی میں کونٹے سلا کر اس پر عود و زفت۔ سندرس و زنجار کا بخور جلائیں۔ ذیل کی عزیمت کا جاپ کرتے ہوئے شوق کامل اور اعتقاد واثق کے ساتھ سو جائیں۔ رات کے کسی ایک پہر میں کوئی قوت آپ کو بیدار کر دے گی۔ اسی بیداری کے عالم میں ہی مخفی مخلوقات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ عزیمت ملاحظہ فرمائیں:

دَامَوْ جَوْدَا هَوْبُو وَاَنْ تَوْقَا قَا قَوْهَا هَادَا اَجَبْ دَامَوْ
جَوْدَا دَهَادَا هَا وَاَهْ عَزِيحَتْ عَلَيَّكُمْ بِاَخْدَامِ هَذِهِ اَلْاَسْمَاءِ
قَوْهَا هَادَا هَا دَا قَا اَهْلِيَقَا قَلِيَقَا اَحْصِي كُلَّ شَيْءٍ عَدَادًا بِهَا
مَدَبَرَاتِ اَلْاَمُورِ ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

عمل سوم

گر بہ سیاہ کی چربی بذر البنج اور مومیائی کو برابر وزن لے کر باریک پس کر خوب اچھی طرح گوندھیں اور جو مواد تیار ہو اس میں روغن زہیق حسب ضرورت شامل کر کے خوب بقدر نخود بنائیں۔ مرآۃ الرویاء میں تحریر کیا گیا ہے کہ ان جوب کو خشک کر کے طلسم مندرجہ ذیل کا جاپ کرتے ہوئے کونکوں پر جلائیں۔ مختلف نوع کی مخلوقات اور عجائبات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ طلسم یہ ہے:

هَنْطَارَا قَاهَنْقَوْرَا هَا هَا هَا طَاهَا قَطَا هَا يَا قَاهَا يَا
قَنَهَا قَا طَا يَا هَنْقَوْرَا هُو هَطَا هَا هَنْقَوْرَا قَا يَا هَمْطَا هَا يَا
هَمْطَارَا يَا هَنْطَا هُوْرَا ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

عمل چہارم

کتاب مرآۃ الرویاء کے مطابق اگر جنات و روحانیات کا مشاہدہ کرنا ہو تو اس کے لئے گر بہ سیاہ کے خون سے ذیل کے طلسماتی کلمات کو گر بہ کی ہی جھلی پر لکھیں۔ اس عمل کے بعد اس جھلی کو جلا کر خاکستر کر لیں اور عرق بلویان کے ہمراہ کھل میں ڈال کر سرمہ کی طرح پس لیں۔ ضرورت کے وقت جو شخص بھی اس سنوف کو سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائے گا وہ عجیب و غریب مخلوقات کو اپنے رو برو پائے گا۔

هَاطَبَا ضَجْ ذَوْخَهَا ثَوْتَزْ شَعَارْطَ قَاهَا صَكَ قَلَا عَامَا
سَانَا هُوَا ظَوْرَا بَوْرَا غَوْرَا وَظَا غَوْرَا ظَاظَوْرَا ظَاظَوْرَا غَا ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

عمل پنجم

قارئین طلسمات رفیق کی خدمت میں متذکرہ بالا تحقیقاتی اعمال کے ساتھ ساتھ ضروری خیال کرتا ہوں کہ مشاہداتی حقائق کے لئے ہمارا وہ خاندانی و صدری عمل جو اپنی نظیر آپ ہے اسے بھی سپرد قلم کر دیا جائے۔ چنانچہ یہ عمل خود اس حقیر کا بھی بار بار کا آزمودہ ہے۔ بحر المعجوب ہے اور مجھے یہ تحریر کرتے ہوئے کوئی پریشانی یا الجھن نہیں ہے کہ میرے عملیاتی ذخیرہ میں غیر مرئی قسم کی مخلوقات کے مشاہدہ کے لئے اس سے زیادہ کوئی دو سراسل الحصول عمل موجود نہیں ہے۔ عمل کی ترکیب و تفصیل یہ ہے کہ گر بہ دشتی کی پسلیاں جو نرمیں نو اور مادہ میں گیارہ کی تعداد میں پائی جاتی ہیں حاصل کر کے ان میں سے دو ایک جیسی پسلیوں کو علیحدہ کر کے سنبھال رکھیں۔ پھر جب کبھی نلیدہ قسم کی مخلوقات کا نظارہ کرنا چاہیں تو مذکورہ بالا ہڈیوں کو باریک پس کر درخت سدرہ و برلوق کی لکڑیوں کے کونکوں پر جلائیں۔ ان ہڈیوں کا برادہ کو کونکوں پر جلاتے ہوئے جو دھواں بلند ہو گا اس میں خوفناک قسم ک ان کہے نے مناظر دیکھنے میں آئیں گے۔ صاحبان ذوق و شوق اس عمل کی بجا آوری سے قبل خود اپنا اور جملہ حضار مجلس کا حصار کر لیا کریں تاکہ شیاطین و خباثت کے شر و فساد سے محفوظ رہ سکیں۔ متذکرہ الصدر عمل کے لئے ہمارا خاندانی عمل حصار ملاحظہ فرمائیے گا:

اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الطَّمْسِ وَيَا خَالِقَ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ
اَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْاَنْبِيَا حِ الْخَمْسِ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ هَذَا الْيَوْمِ
كَمَا كَفَيْتَنِيْ شَرَّ هَذَا الْاَمْسِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ السَّعَةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ الْحَسَمِ
الْمَعْصُومِ مِنْ عِلْمِهِمُ السَّلَامُ ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

(1)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

☆☆.....☆☆.....☆☆

(2)

مگر بہ دشمنی کے بل کی مٹی لے کر اس پر چالیس بار ذیل کے طلسمات کو پڑھیں اور دشمن کے گھر میں اس وقت ڈال دیں جب منزل عواطالع ہو یہ منزل دوبارہ اپنی گردش کے دور کو بھی پورا نہ کر پائے گی کہ دشمن کا گھر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ طلسمات یہ ہیں:

١٠
 ١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

☆☆.....☆☆.....☆☆

(3)

منزل سماک کا لحاظ رکھتے ہوئے گربہ کی دباغت شدہ کھال پر ذیل کی طلسماتی عبارت کو تحریر کر کے صبح سورج کے مقلد اور رات کو چاند کی چاندنی کے سامنے لٹکا دیا کریں۔ جس بھی دشمن کاہم لکھیں گے اس کی خواب بندی ہو جائے گی۔ وہ نہ دن کے وقت سو سکے گا اور نہ ہی رات بھر اسے نیند آ سکے گی۔ نیند تو کیا اور نگہ بھی اس کے قہب تک نہ آ سکے گی۔ عبارت عمل حسب ذیل ہے:

[illegible]

☆☆.....☆☆.....☆☆

(4)

حب و تسخیر کے لئے منزل غفرہ میں گربہ دشتی کے ناخنوں پر ذیل کے کلمات و حروف کو مطلوب کے نام کے ساتھ لکھیں اور آگ میں ڈال دیں پھر دیکھیں کہ مطلوب کس طرح اپنے طالب کی محبت میں بے قرار ہو کر ماہی بے آب کی مثل تڑپتا ہے۔ اسماء و کلمات عمل اس طرح پر ہیں:

نَا اَنُو اَنُو نَا اَنُو اَنُو نَا اَنُو اَيَا نَا اَنَاهَا اَنُو اَيَا نَا وَا نُو
نُو اَنَاهَا نُو اَنُو اَنُو اَنُو اَيَا نَا نُو اَيَا نَهَا نُو اَنُو اَنُو نُو
نُو نُو نُو نُو ۝

☆☆☆☆☆☆

(5)

فقروفاقہ سے نجات اور تونگری کے حصول کے لئے منزلِ زبانہ کی ساعتِ نہایت اثر انگیز بیان کی جاتی ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ گربہ دشتی کے سر سے حاصل ہونے والے سنگریزے لے کر ان پر ذیل کے عمل کو چالیس بار پڑھ کر پھونکے۔ ان سنگریزوں کو اپنے پاس سنبھال رکھے۔ خدا کے فضل و کرم سے چالیس دن کے اندر اندر تونگر ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے۔

[illegible]

☆☆.....☆☆.....☆☆

(6)

کہا جاتا ہے کہ گربہ اہلی جس کھانے پینے کے برتن میں منہ مار جائے تو اس برتن کو دھوئے صاف کئے بغیر غلطی سے اس میں کھانا پانی ڈال کر کھاپی لیا جائے تو نسیان کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس مرض کا مریض بن جائے تو اس کا علاج یوں ہے کہ گربہ کے سر کی ہڈی پر منزل اکیلی میں ذیل کے حروف کو لکھ کر اسے اپنے پاس سنبھال رکھے۔ نسیان کا مریض اس ہڈی کو چند ایک روز تک پانی سے دھو کر اس پانی کو پی لیا کرے تو خداے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے اس کا عارضہ جلتا رہے گا اور اس کا حافظہ و فہم زیادہ ہو جائے گا۔ طلسماتی عمل کے حروف درج ذیل ہیں:

لَا اِسْمَ اِلَّا لَمْ لَوْ نَهَا لِيَمَّا لَوْ هِيَ مَلَانِمَ لِيَا لَهَا لِيَا لَوَا لِيَا
نَمَا لِيَا لِيَا لِيَا لَوَا لِيَا لَوَا لِيَا لَوَا لِيَا لَوَا لِيَا لَوَا لِيَا

[illegible]

(7)

گر بہ دشتی نر کی دباغت شدہ کھال پر منزل قلب کے وقت ذیل کے عمل کو تحریر کر کے جس بھی لاعلاج قسم کے سل و دق کے مرض کو اس کے پاس رکھنے کے لئے دیں گے تو وہ شخص مرض تہدق سے شفا پالے گا۔ خواص سے منقول ہے کہ گر بہ کے دباغت شدہ چمڑہ پر عمل مندرجہ ذیل کا لکھ کر احتیاط لے طور پر اس کا اپنے پاس رکھنا تندرست و صحت مند شخص کو ہمیشہ کے لئے مرض تہدق سے محفوظ رکھنے کا سبب بنتا ہے۔ عمل کی عبارت ملاحظہ ہو:

اَلْكَافِ يَا كَافٍ كَافِيًا كَفَّاهِ حَقِّ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ
كُلِّ وَهَاءٍ وَهَلَاءٍ كَفَّكَ كَفَّاكَ كَفَّا كَفُّوْا كَوْفَاكَ يَا
كَفَّ كَفَّا كَافٍ كَفَّابٌ اَكْفُ اَبَا ذُو الْكَافِ كَفِّهِ كَمَا كَفَّاكَ ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

(8)

شولہ میں ذیل کے طلسمات کو گربہ کی پیشانی کے چڑے پر لکھ کر درد کی جگہ پر باندھے۔ عرق النسا جیسا درد بھی منقطع ہو گا۔ عرق النسا کے علاوہ ریح کے باعث کمر میں پیدا ہونے والا درد، پاؤں کا درد، پنڈلی کا درد، پنڈلی سے ایڑی تک پاؤں کی پشت اور ٹکڑوں کا درد نفرس کا درد اور ہر قسم کے باوی و ریچی دردوں کے لئے بھی متذکرۃ الصدر چڑے کا استعمال کافی و شافی ثابت ہوتا ہے۔ طلسمات یہ ہیں:

الْقَافُ الْقَافُ الْقَافُ الْقَافُ الْقَافُ الْقَافُ الْقَافُ الْقَافُ الْقَافُ الْقَافُ
قَفَا قَافٍ قَفَمَا يَاعِرْقُ تَغَارَ وَيَارِجَ النَّارِ قِ قِ قَشَاقَتْ

أَقْسَمْتُ قَوْقَدُونَ قَوْقَدَ قَذَاقٍ بِحَقِّ كَهْمَعَصٍ بِأَقْوَقَا ذَا
الْقَا قَا قَوَّاه

☆☆.....☆☆.....☆☆

(9)

ایسا غائب مفقود الخبر جس کی طرف سے کوئی بھی خبر اچھی یا بری نہ مل رہی ہو تو اس کے لئے گربہ اہلی کو منزل لغائم میں دودھ کا ایک لبالب پیالہ بھر کر پلائیں۔ جب وہ خوب شکم سیر ہو کر دودھ پی لے تو اسے قابو کر لیں اور ذیل کے طلسمات کا ورد کرتے ہوئے ایک سو فرسخ کے فاصلہ پر لے جا کر اسے آزاد کر دیں۔ گربہ تین سے سات روز کے اندر اندر واپس پلٹ آئے گی اور اسی دوران ہی مطلوبہ شخص کے متعلق بھی تمام تر معلومات حاصل ہو جائیں گی جبکہ غائب کے زندہ ہونے کی صورت میں وہ واپس آجائے گا۔ طلسمات یہ ہیں:

أَلْفَا لَفَ أَلْفَا لَفَ أَلْفَا لَفَ لَفَ لَفَا لَفَ بِمَا أَفَفَ أَلْفَا لَفَ
أَلْفَا لَفَ أَلْفَا لَفَ بِمَا فَفَا لَفَ فَمَا لَفَ بِحَقِّ اللَّهِ الْوَاحِدِ
الْأَحَدِ وَلَهُ الْأَسْرُ وَالْحُكْمُ وَالْإِلهُ تَرْجَعُونَ يَا أَلْفَا لَفَ
أَلْفَا لَفَ الْوَاقِفِ بِمَا أَفَفَ أَلْفَا لَفَ

☆☆.....☆☆.....☆☆

(10)

دندان ہائے گربہ کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ یہ محبت زوجین کے مقاصد و مطالب کے لئے انتہائی پر تاثیر ہیں چنانچہ منزل بلدہ میں زرمادہ گربہ کے دندان حاصل

کر کے ان پر ذیل کے عمل کو ایک سو اسی مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ عورت زرجانور کے دندان کو اور مرد مادہ کے دندان کو بطور تعویذ اپنے اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ عورت کا ظلم و جابر شوہر مریاں و وفا شعار بن جائے گا اور مرد کی نافرمان و ترش مزاج بیوی مطیع و منقاد ہو جائے گی۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

غَوَّغَمَا غَمَا غَمَاسَ غَمَلَا غَمَيْشَ غَهْمَا غَوَّغَمَاسَ غَمَا
غَمَا غَمَاسَ الْيَا غَمَا غَمُونَ نَمَا غَمُوا نَا غَمُوا نَا غَمَاهِي غَاوَاتِ
غَاغَاتِ غَوَّتِ يَا غَوْرَتِ غَاثُونَ غَمَاسُونَ غَا غَاشِ غَمَا
غَمَاسَ

☆☆.....☆☆.....☆☆

(11)

منزل ذابح میں ذیل کے طلسم کو گربہ دشتی کے سنگدانہ یعنی پونہ پر ایک ہزار بار پڑھ کر پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد اس پونہ کو خشک کر کے اس کا سفوف بنارکھیں۔ یہ طلسماتی سفوف معدہ کے تمام تر عوارضات و امراض کے لئے از بس مفید و شفا بخش اثرات کا حامل ہے۔ امراض معدی کے ساتھ ساتھ درد قویح کے لئے بھی اس کا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ ضرورت کے وقت ایک رتی کے برابر سفوف لے کر پانی کے ہمراہ کھلا دیں۔ اس قدر موثر ہے کہ حلق سے نیچے اترتے ہی آب حیات کا کام کر جاتا ہے۔ عبارت عمل یوں ہے:

عَا عَمَا عَا عَمَا عَمِي عَمُوا عَا عَمُوا عَا عَمَا عَمُوا عَمَا
عَمُوا عَا عَمُوا عَمُوا عَمَا عَمَا عَمَلِي عَمُوا عَمُوا عَمُوا

(12)

حکام غضب ناک کے غضب سے محفوظ رہنے کے لئے گربہ زد شتی کے خون اور روغن زنبق دونوں کو خوب اچھی طرح ملا لیں۔ پھر منزل بلعہ میں اس روغن سے ذیل کے طلسمات کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ اس طلسم کا حامل جس بھی حاکم یا امیر کے روبرو پیش ہو گا تو وہ حاکم و امیر کی ساری ظالم و جابر کیوں نہ ہو گا اس طلسم کی تاثیر سے اس کا دل و دماغ ٹھنڈا پڑ جائے گا اور وہ بکمال مہربانی و عزت سے پیش آئے گا۔ اکابر علمائے فن سے منقول ہے کہ یہ طلسم اگر کسی قید ناحق کے شکار قیدی کو دیں گے تو وہ جلد تر قید و بند سے آزاد ہو گا۔ طلسمات یوں ہیں:

الظَّاهِرُ عَلَى الظَّاهِرِ الظَّاهِرُ الظَّاهِرُ الظَّاهِرُ الظَّاهِرُ الظَّاهِرُ
ظَاهِرُونَ بِالظَّاهِرِ بِالظَّاهِرِ ظَاهِرُونَ بِالظَّاهِرِ بِالظَّاهِرِ
ظَاهِرُونَ بِالظَّاهِرِ بِالظَّاهِرِ بِالظَّاهِرِ بِالظَّاهِرِ بِالظَّاهِرِ
بِالظَّاهِرِ بِالظَّاهِرِ بِالظَّاهِرِ بِالظَّاهِرِ بِالظَّاهِرِ بِالظَّاهِرِ

ظالم و جابر حکمرانوں اور طاقتور اعداء و اشرار کے ظلم و ستم اور مکروہ و جل سے محفوظ رہنے کے لئے متذکرہ بالا عمل تمام تر اعمال سے مجرب ترین ہے۔ کتب طلسمات میں مرقوم ہے کہ اگر خونی گربہ و روغن زینق دستیاب نہ ہو سکیں منزلہ ہلعہ کا وقت بھی ہاتھ نہ آسکے تو اس صورت میں طلسمات بالا کو سات مرتبہ پڑھ کر پھونک لینا ہی متذکرہ بالا مقصد کے لئے کافی و وافی ثابت ہوتا ہے۔

(13)

منزل سعود میں طلسمات ظاہری و باطنی کے ساتھ کسی خلوت کے مکان میں نشست آراء ہو کر بلوط کی لکڑی کے کونسلے سلگائیں اور ان پر گربہ دشمنی کے بال ایک ایک کر کے روشن کرتے جائیں اور ذیل کے طلسمات بھی پڑھتے جائیں۔ اس عمل کو ایک سو بار بھی پڑھنے نہ پائیں گے کہ آپ کے سامنے روحانیت حاضر ہو جائیں گے بلکہ نہایت خوش اخلاقی سے پیش آئیں گے اور عامل کی حاجت روائی میں اس کی ہر طرح سے رہنمائی و استمداد بھی کریں گے۔ طلسمات یہ ہیں:

يَا أَيُّهَا الطَّاءُ طَاطْثُونِي فِي أَمْرِي أَطَاعَتِي طَرَطَرًا
طَرِبَةً طَرِبَةً وَلَا لَهَا طَاطِيبُهَا يَا طَاهِرُونَ طَاطَت طَيُّو طَا
طَاطِي أَسْمَاكَ يَا طَاهِرُ الْقَوَى أَنْ تَعْفِرَ لِي رُوحَانِيَّةً مِنْ
رُوحَانِيَّتِكَ بِعَقِي طَاطَا طَهَا طِي الطَّاءُ وَالطَّاءُ طَطَا طَو
طَعَطَا الْكُلْ خَلَقَ قَطَرَ أَطَرَ قَطَا طَاطِيرَ أَطَوِيرَ أَطَا

(14)

گر بہ سیاہ اہلی کا بھیجا ایک دانگ لے کر منزل انجمنہ میں اس پر ذیل کے اسماء کو چالیس مرتبہ پڑھیں پھر اس کے برابر وزن شکر سفید ملا کر ان ہر دو کو کوٹ پیس کر تیز دھوپ میں رکھیں یا ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ بھیجا شکر کے سبب روغن کی طرح پگھل جائے گا۔ اس تیل کو سنبھال لیں جس بھی پاگل و مجنون کے ناک میں تین تین قطرہ کر کے

پٹکائیں گے تو وہ خدائے بزرگوں پر ترکی شان کریمی سے عاقل و دانا بن جائے گا۔ اسماء یوں ہیں:

ضَنَّ الضَّادَ ضَادًا اضْوَضًا ذَا يَا اهَضَادَ ضَوْضَاءَ كَضَادَا
هَافِظًا وُضُو حَضَضًا ضَانًا ضَلَضًا كَلَّ دَاءٍ ضَادًا يَادَا ضَوْدَا ه

☆☆.....☆☆.....☆☆

(15)

گر بہ سیاہ کی چربی لے کر اس میں دو جبہ جانور مذکور کا پتہ شامل کر کے دونوں کو خوب ملا لیں۔ تاہم اس عمل پر عمل پیرا ہوتے وقت منزل مقدم کا لحاظ رکھیں اور شرائط عمل کے مطابق ذیل کے طلسمات کو تین سو تیس مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھ کر متذکرہ بالا مواد پر پھونک دیں۔ اس مواد کو اپنی ہتھیلی پر مل کر جس بھی سونے والے کے دل پر رکھ کر اس سے جو بھی دریافت کریں گے وہ اس کے متعلق صحیح ترین جواب سے آگاہ کرے گا جبکہ اس کو خود اس بات کی خبر تک بھی نہ ہوگی۔ طلسمات ملاحظہ فرمائیں:

صَنَّ بِحَقِّ صَادًا صَادِيدًا يَا صِدْهَانَ صَوْصِدِيَانَ
يَا صِرَوَصِيَا يَا أَصِيَا أَصِرَارَ صِيَا وَصِرَ صَوْصَا صِيَا أَصِنَا صَاثَ
إِنَّهُ الْمَصْنُ صَطْ صَطْسَمِ شَامَتَ صَو ثَوَّهَ مَا كَانَ قَدْرًا مَقْدُورًا
فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ه

☆☆.....☆☆.....☆☆

(16)

منزل موخر کے وقت طلسماتی عجائبات و غرائبت کے سلسلے کے اعمال کا سرانجام دینا خاص طور پر بہت کد آمد اور نہایت ہی پر تاثیر ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ اخفاء کے لئے گریہ سیاہ دشتی کے خون سے اس کی دہی کی ہڈی کے قلم سے اسی کی دباغت شدہ کھال پر منزل موخر میں ذیل کے اسماء کو لکھیں۔ اس کھال کو اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور جہاں چاہیں بلا خوف و خطر چلے جائیں کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔ اسماء یہ ہیں:

شَشَهَا شَشَاحَ أَشَادَا شِي أَوْشُو شَعَلِمَشَا شَرَوْ شَعَصَا شَا
شَلَعَحَ شَمَاشَوْهَ شَشْنُ الشَّاءِ كَلَّ أَشَاشَرِ شَمَاشَوْهَ شَالُوا أَشَمَا
شَاشَ شَنِ الشَّوْشَ شُونَهَا دَشْتُوا هَاهِيَا هَشَاوُهُ شَمَشَمَهَا
لَهَشَمَا فِهِمُ لَا يَهْتَصِرُونَ شَوْشِيَا شَامَا خَلَقَتْ لِيَهَا وَمَا شَعَلْنَا
شَاهِيَا أَشَوْ شَاهِيَا ه

☆☆.....☆☆.....☆☆

(17)

ذیل کی اشکال کو منزل رشامیں گر بہ کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر عسروالادت میں جلا عورت کو دیں کہ وہ اس کھال کے ٹکڑے کو اپنی بائیں ران پر باندھ لے تو وضع حمل میں آسانی ہوگی اور فوراً ہی بچہ پیدا ہو جائے گا۔ اشکال اس طرح ہیں:

سَيَّ سَوَ سَمَا سَيَّ سَلَامٌ لَقَوْلًا مِنْ رَبِّ الرَّحِيمِ بَرَا سَمَا
مَكْسَوْنَا أُسِكْنَتْ وَأَخْرِجَتْ أَلَمَ طَسَيَّ طَسَهُمَ سَاهَتِ
السُّوءِ وَسَاهَتُونَ سَاهِيَا سَيَّ اسْرَاسُو مَسِرَسُونَ سَوَرَسَا
سَلَسَا قَسَ ه

(18)

منزل شرطین کے وقت گربہ دشتی کے کمر کے ہلائی مہروں میں سے کسی ایک مہرہ پر
ذیل کے اسماء کو چالیس مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ جو بن بیانی کنواری عورت اس مہرہ
کو اپنے دوپٹے میں ایک چلہ تک باندھے رکھے گی تو اس کی تاثیر و برکت سے مقدرو
نصیبہ اس کنواری کا کھل جائے گا اور وہ جلد تر بیانی جائے گی۔ اسماء یہ ہیں:

الزَّاءِ زَوْزَا اَدَا اِذَا زَاوِي زَوَا زَا هَا زَا زَا هَا زَا اَهْلَا اَوْ زَا هَا
زَرْ سَا اَوْ اَزَرْ سَا هَا زَا اَزَا لَوْ زَا هَا اَوْ زَا سَلَا اَزَا اَزَا زَرْ هَا
هَا اَزَرْ هِي الزَّاءِ مَازَا اَزَوْ زَانِي ۝

(19)

ہانچھ پن یعنی بے اولادی کا شکار عورت جو حاملہ نہ ہوتی ہو جب وہ حیض سے پاک
ہو تو منزل بطن میں ذیل کے طلسم کو کسی نیک طہیت و پاک باطن عامل سے گربہ کی
کھال پر لکھوا کر اپنے پاس رکھے پھر اپنے شوہر سے شب باش ہو بگم خدا حاملہ ہوگی۔
طلسم یہ ہے:

الرَّارَاهِي زَوْرَاهَا رَهْوَرَك الرَّا زَاهَا اَرَاهَا اَرَهْوَس
اَرَهْوَس اَرَهْمَا اَرَهْمَا رَاهِي زَوْرَا سَا اَوْ سَارَا اَوْ بَوْرَا سَا
رَاهَنَارَوْ طَارَوْ سَا رَا طَاهَان رَوَارَوْ ۝

(20)

گربہ کی پنٹھ لے کر اس کا دھاگہ بنائیں اور اس ہضمی دھاگہ پر سات گرہیں
باندھیں اور ہر گرہ پر ذیل کے عمل کو پڑھ کر دم کرتے جائیں۔ تاہم اس عمل کو عمل کی
متعلقہ شرط کے مطابق اس وقت تک بجالائیں جب منزل ثریا طالع ہو۔ یہ عمل اس
عورت کے لئے ہے جو اسقاط کی عاری بن چکی ہو ایسی عورت اس ہضمی دھاگہ کو اپنی
کمر میں اس طرح پر باندھے کہ اس کی گرہیں ناف پر شکم کے سامنے رہیں۔ خدا کے
فضل و کرم سے اس حاملہ کا حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا۔ عمل یہ ہے:

ذَا ذَوْ مَا ذَا ذَا مَوْ وَا ذَا ذَا بَا ذَوْ مَا ذَا ذَوْ هَمَا اَذَوْ قَمَا مَا ذَا
هَمَا ذَوْ سَوْ سَوْ ذَوْ هَمَّ اَذَوْ ذَوْ رَوْتَا ذَا ذَوْ سَوْ وَ لَّا ذَا طَا
ذَوْ ذَطْهَا ذَوْ ذَمْزَا وَا اَذَوْ اَذَا مَا ذَوْ ذَوَا ثَوْنَا اَذَا ذِي اَذِي
ذَوَا ذَالِي ذَالِي ۝

(21)

منزل دبران میں گربہ دشتی کے گوشت پر ذیل کے عمل کو چالیس مرتبہ پڑھ کر
اس گوشت کو بحفاظت سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر کھل میں ڈال کر
غبار کی طرح ہاریک پیس لیں۔ علمائے طلسمات و روحانیات سے منقول ہے کہ یہ سفوف
حشرات الارض سانپ بچھو وغیرہ کے کاٹے ہوئے مریض کو ایک چلول کے برابر لے
کر کھلا دیں گے تو فی الفور شفایاب ہوگا۔ عمل حسب ذیل ہے:

دَوْهَدَا دَاَقَدَ هَدَاَقَا دَوْقَدَت زَبَانِيَا الْعَقَرِبَ وَلِسَانِ
الْعَمِيَّةِ يَا دَوْ دَوَا دَوَا هَاوَا دَوْعَ كُلِّ حَشْرَاتِ الْأَرْضِ
وَدَهْدَادُوهُ

☆☆.....☆☆.....☆☆

(22)

ایسا سحر زدہ جس کے علاج سے عامل و کامل حضرات عاجز آجائیں تو ایسے لاعلاج
مریض کے لئے منزل بقعہ میں گربہ دشتی کے پتے کے پانی پر ذیل کے کلمات کو اٹھارہ
دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ اس پانی کو کنوئیں کے سادہ پانی میں ملا کر اس پانی سے سحر زدہ کو
غسل کروائیں اور اس میں سے تھوڑا سا پانی اس مریض کو پلا بھی دیں۔ جادو کا اثر جاتا
رہے گا اور مریض فوراً شفا یاب ہو گا۔ کلمات عمل یوں ہیں:

الْعَاخَ الْجَاخَ دَاخَ بَدُوخَ يَا خَاخَرَ الْعَقَا خَاخُو خِيَا طَاخَا
أَخَاوِيلَ فَرَجَ أَهَاوِيلَ وَلَا خَمِرَا خَهَا خَا خَمِرَا حَالِظًا
وَهَا زَمَانًا خَادِيَهُ وَكَادَهُ بِسَعِيرٍ وَلَا خَاهِشَتَ خَشَوَعًا فَاكُنْ
لَنَا مَدَا لَعَا أَتَمَّهَا يَا خَاخَا خُو دَا بَعَقِ الْعَا وَالْوَا وَالْعَا
خَاخَا ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

23

عاشق مزاج دیوانے کا علاج مقصود ہو تو منزل ہنغہ میں جس جگہ پر گربہ دشتی
زمین پر لوٹے یا پھر اس کے بل سے اس جگہ پر پائے جانے والے پتھر کو لے کر اس پر
ذیل کے عمل کو تین مرتبہ پڑھ کر اس پتھر کو جس بھی جنونی عاشق کے بازو پر باندھ دیا
جائے گا اس کی آتش عشق نثار غرود کی طرح ٹھنڈی و سلامتی والی ہو جائے گی۔ یہ عمل و
علاج حرام کاری و بد کاری کے دلدل میں پھنسے ہوئے عشق و محبت کے جھوٹے
و عویداروں کو ان کی سیاہ کاریوں سے بچانے کے لئے نہایت اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔
عبارت عمل یہ ہے:

أَلْعَا حَالِيَةً حَا طَوْرًا حَا قَسِي حَفْسِي وَحَبْسِي حَابِسِي فِيهَا
عَلَيْهِمْ هَا حَرَّتْ يَا حَالِظًا عَرِيَّتًا وَبَرِيَّتًا مِنْ اللَّهِ إِنَّهُمْ
حَقِيقُهَا أَحَقَّتْ وَادْفَعَتْ عَنْكُمْ الشُّوَاءَ بِحَقِّ الْعَا وَبِحَقِّ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

اگر حالات ایسے ہوں کہ متذکرہ بالا پتھر کو بد کاری عاشق و حرام کار عورت اپنے پاس
رکھنے کے لئے تیار نہ ہو تو اس صورت میں متذکرہ الصدر پتھر کو غبار کی طرح باریک
پس لیں اور جب بھی موقع ہاتھ لگے کسی بھی چیز میں اس سفوف کو ملا کر کھلا پلا دیں۔ یہ
بھی ممکن نہ ہو تو پھر اس سفوف کو چٹکی بھر لے کر مطلوبہ عورت یا مرد کے سر پر یا جسم و
لباس پر ڈال دیں۔ ایسا کرنا بھی کلردار و ہو تو بحالت مجبوری متذکرہ بالا پتھر کو کفن کے
کپڑے میں لپیٹ کر کسی بوسیدہ و پرانی قبر میں دبا دیں۔ یہ عمل و علاج ایسے عاشقان نامراد

کے لئے بھی مفید و موثر بیان کیا جاتا ہے جو کسی ناقابل حصول مطلوب کے عشق میں مبتلا ہوں۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

24

سرعت انزال

نہایت ہی کرب ناک اذیت ناک اور جواں مرد مردوں کے لئے ایک شرمناک مرض ہے۔ یہ عارضہ ایک بال لاحق ہو جائے تو اس قدر بڑا واقعہ ہوا ہے کہ کسی بھی حالت میں جلد ترفع و دفع نہیں ہو پاتا۔ اس عارضہ سے نجات کے لئے منزل ذراہ میں گربہ دشتی نر کی استخوان پر ذیل کے کلمات کو تحریر کر کے اپنے پاس سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت ان استخوان کو کمر پر باندھ لیں۔ جب تک یہ ہڈیاں کمر سے بندھی رہیں گی اس وقت تک اساک رہے گا۔

الْجِمِّمْ جَشَاجِ الْجِمِّمْ جَعَلَشَجِ جَعَاَجِ جَعَاَجِ الْجِمِّمْ
جَعَلَجِ ۝

سرعت انزال سے چھٹکارا پانے کے لئے جب بھی وظیفہ زروجیت ادا کریں استخوان مذکورہ بالا کو کمر پر باندھ لیا کریں۔ چند ایک دفعہ کے استعمال سے ہی اس موذی سے خلاصی حاصل ہو جائے گی۔ مردانہ کمزوری کے مریض اور اساک و قوت کے دلدادہ افراد کے لئے اس سے بڑھ کر بلند پایہ ٹنک اور کوئی بھی دوا و علاج اور طلسم و عمل نہ ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

25

25

نظریہ کا اثر دور کرنے کے لئے گربہ دشتی کی جھلی پر ذیل کے کلمات کو لکھ کر منزل نثرہ میں مریض کے گلے میں باندھیں تو وہ بڑن اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔ کلمات یہ ہیں:

الْتَاءِ اَنْ تَغْفَا اَتْ مَنَوَعَتْ الْتَاءِ اِى الْتَاءِ قَوْعِ اَبْتَهَا
الْعَيْنُ بِحَقِّ الْتَاءِ يَا اَهْتَاءِ يَا اَتْرَا هِيَا وَلَا بَلَاغَ وَلَا نَارَاغَ اِلَّا
بِاللّٰهِ ۝

26

منزل طرفہ میں گربہ کی ہنسی کی ہڈی پر ذیل کے طلسمات کو چالیس بار پڑھ کر اس کا اپنے پاس رکھنا فتح و نصرت بر اعداء اور مقدمات میں کامیابی کے حصول کے لئے اس قدر مفید و موثر ہے کہ احاطہ تحریر و تقریر سے باہر ہے۔ طلسمات درج ذیل ہیں:

تَنْظُ تَجَاهَطُ تَرَعَمَاطُ اِمَاتُو تَاشَطُ رَوْتُوشُو عَطُ لَا تَرَامُ
وَلَا تَرَامُ جَوْهَا تَرَهِيَا تَهَا هِثْ تَهَا لَتْ تَوَلُو قِيَا لَتْ تَوُ
قَو تَوُ كَلَتْ تَهَا هَاتُوا بَلَعَتْ تَهَا تَا قَوَا ظَهَرَتْ بِحَقِّ الْتَاءِ
عَلَتْ اَرَادَةُ اللّٰهِ نَفَذَتْ وَ جَمِيعُ اَعْدَائِي تَفَرَّقَتْ هَتَاهَاتَتْ
هَتَاهَا يَ تَرَاهِيَا يَ تَوْنَاءِ سَبَقَتْ وَ حَكَمَتْ ۝

27

منزل جبہ کے وقت ذیل کے طلسمات جلیلہ و جمیلہ کا جاپ کرتے ہوئے گربہ کے استخوان کمنہ کو جلا کر خاکستر بنالیں۔ اس راکھ کو خوب کھل کر کے میدہ کی طرح باریک پس کر شیشی میں ڈال بحفاظت تمام و مکمل سنبھال رکھیں۔ حب و تسخیر کا کسیری مسان تیار ہے۔ اس میں سے ایک رتی کے برابر لے کر جس کسی کو بھی کھلا پلا دیں گے دیوانہ وار چاہنے لگے گا۔ طلسمات ملاحظہ فرمائیں:

حَنَطِشٍ - تَغْبِيرِیَالٍ - خَرَدَبَالٍ بِعَقِ شَمُوطِیْمَا
 بِاتَمَسَیَالٍ - بِاَعْفَرِیَالٍ بِاَحَجَرَقَتَالٍ - بِاَعْقَهَمَالٍ بِعَقِ
 مَغْرُوسَنَ - بِاَاذَهَمَالٍ - هَمَخِیَالٍ بِعَقِ خَوْنَاعَ - بِاتَمَیَالٍ -
 حَرَنَیَالٍ - عَقَدَبَالٍ بِعَقِ صَلَخَبُوحَ - بِاَجَبَرَانِیَلُ وَ
 اَبَعَرَنُونَ بِعَقِ بِاَحَجَرَةً - بِاَقَلَمَالٍ - بِاَمَرُومَیَالٍ بِعَقِ
 حَجَطَرُکُو - بِاَارِقِ - بِاَضِیْفَتَوَبَالٍ بِاَهُومَیَالٍ بِعَقِ
 طَهْفَتُون - بِاَعْفَرِیَالٍ - بِاَشَعَمَالٍ - بِاَجَمَسَمَالٍ - اَخِیَسَمَالٍ -
 بِعَقِ کَفَ کَفَ اَرْفَحَشَدَ - بِاَلَسَمَالٍ بِاَتَعْلِمَنَ بِعَقِ کَهْکَنَ
 وَمُسِیَطَحَ - بِاَلَسَتَا تَبَعِیَلُ - وَبَاتِنُوبَرِ بِاَدَهْرَبَا هَدُومَ بِا
 مَرَهْدُومَ بِعَقِ وَاہِ بِاَالْخِیَالِ بِاَاَصَعَمَالِ بِعَقِ الْخَشَقَفُ -
 بِاَبَاَجَلِ حَاوُثَ - بِاَسَحِیْفُوثُ بِعَقِ مَسْتَطِرُّ بِاَالْصَمَالِ
 بِاَعَرِیَالِ بِاَهُوَبَالِ بِعَقِ قَطْلِی لَخَ وَبُرْهَانُ اَحْشَنِ بِاَهَرِیَالِ
 بِاَسْتِیَالِ بِاَاَصَعَرِیَالِ بِعَقِ هَمَجَنَ بِاَسَمَوَالِ بِعَقِ دَبْنُونِی
 بِاَمِشُونِ - بِاَمِشَمِیْنِ بِعَقِ عَضَاَجُوا بِاَجَلِیُوشِ
 بِاَقَرَاطُوشِ - بِعَقِ بَرَاَعِشَنِ بِاَبَحْدُجُ بِاَبَحْتَدَرْجُ بِعَقِ
 صَمْنُونِ ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

منزل زہرہ میں ذیل کے کلمات کا گربہ دہشتی کے شانے کی ہڈی پر لکھ کر اس ہڈی کا
 خریا خضر میں لپیٹ کر بطور تعویذ سنبھار کھنا موجب حصول زر و مال ہے۔ کلمت یہ ہیں:
 اعْطَا طِشٍ اَبْلِیْعَمَا اَمَّا اَلْغَمَمَا اَلْفَا اَلْمِغَمَا اَمَّا اَلْهَشِ اَلْذَا اَلْهَذَا
 اَلْذَا اَعْطَا اِیْ اَعْطَا طِشًا اَبْلِیْعَمَا اَمَّا اِیْ ۝

گربہ کے متعلقہ اعمال و مجربات کے سیر حاصل مطالعہ کے لئے طلسمات رفیق حصہ
 دوم ملاحظہ فرمائیں۔ شائع کردہ ادارہ روحانیات پاکستان۔ شالامار ٹاؤن ریاض احمد روڈ
 لاہور نمبر 9

☆☆.....☆☆.....☆☆

طسم اسمائے ظہیری

ظَهْرَةُ قَعْلِيَشْ نَفْعِلِيَشْ اَنْدَرُوْشِ اَبْدُوْشِ اَرُوْشِ
 مَارُوْشِ صَعْمُوْشِ وَالِيَشِ هَادُوْشِ مَبْهُوْشِ الْوَعَالِ
 تَبْدَالِ طَلْمُوْشِ شَلْهَوْتِ اَجَبْ يَا بَطْرُوْشِ بَطْمُوْخِ
 قَدَّاسِ قُدَّاسِ رَبِّ الْمَلَكَةِ وَالرُّوحِ اُجْبُوْا اَيْهَا الْاَرَوَاحُ
 الشَّمِيسَةُ النُّوْرَانِيَّةُ وَالْعُلُوْا مَا اَمُرْكُمْ بِهَذَا الْبِسْمِ الْعَظِيْمِ
 بِهَلْتِلِمَاجِ بَطَا بَطَلَا خَضِيْكْ هَسْهَسِيْ هَسْهَسِيْ سَلِمِجِ
 الْعُتْرَ مَا هَامَلُوْشِ تَوَكَّلْ نَاهِيْشِ بَعُوْ بَدُوْهْ تَبَلَّهْ تَبَكْغَالِ
 اس سے قبل کہ طسم اسمائے ظہیری کی تفصیل و توضیح کی جائے اور اس کے متعلقہ
 اعمال و اوراد کو ضبط تحریر میں لایا جائے۔ ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ طسم متذکرۃ
 الصدر کی علمی و فنی حیثیت کا اجمالی سا تذکرہ کر دیا جائے تاکہ اس عمل کی حقیقت اشکارا
 ہو جائے۔ صد احترام قارئین کرام طلسمات اپنی جامعیت و مانعیت کے اعتبار سے ایک
 ایسا فن متین ہے کہ جس کا ایک ایک موضوع بیسیوں شعبہ جات پر مشتمل ہے اور
 ایک ایک شعبہ سینکڑوں قسم کے دور سرے موضوعات کا جامع ہے۔ ہمارے طلسماتی
 سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال کو دو طرح پر بیان کیا گیا ہے۔ پہلی قسم کے اعمال و اوراد کو
 عمومی اور دوسری قسم کے اعمال کو خصوصی اعمال کے طور پر ضبط تحریر میں لایا گیا ہے۔
 دو سری قسم کے اعمال کو جامع الاعمال کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔ یہ اعمال پہلی قسم

کے اعمال کے مقابلہ میں انتہائی سریع الاثر اور موثر ترین نتائج کے حامل شمار ہوتے
 ہیں۔ علاوہ ازیں یہ اعمال اپنی علمی تراکیب کے اعتبار سے بھی مختلف اور جداگانہ
 کیفیت و حیثیت رکھتے ہیں۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ جامع الاعمال قسم کے اعمال
 اپنے اثرات کے اعتبار سے ہمہ گیر حقائق و دقائق کا جامع و اصل ہیں جو نہ صرف عجائبات
 و غرائب کے متعلقہ اعمال پر بحث کرتے ہیں بلکہ انسانی زندگی کے متعلقہ
 امور و معاملات کے موضوعات پر بھی زور و اثر اور معجز نما اعمال کا جامع بھی ہوتے ہیں۔
 طسم اسمائے ظہیری بھی جامع الاعمال قسم کا ایک خصوصی عمل ہے۔ جس کا تعلق باطن
 میں اقلیم ہائے سبعہ کے موکلات و روحانیات سے ہے۔ اقلیم ہائے سبعہ سے مراد
 ساتوں آسمان اور ولایت سبعہ کا علوی و سفلی نظام ہے۔ اسمائے ظہیری کا عمل ایک
 مقدس نورانی و روحانی عمل ہے جو شرف و فضیلت کے اعتبار سے جامع الاعمال قسم کے
 جملہ اعمال کے مقابلہ میں بھی اپنی علمی و فنی واقعیت اور اقلویت کے طور پر انتہائی
 درجہ کا بھی خطانہ کرنے والا کرامتی طسم ہے۔ نیمیری ذاتی تحقیقات کے مطابق
 علمائے سلف و خلف کے اقوال و ارشادات کو ایک جگہ پر اکٹھا کر کے اسمائے ظہیری کی
 تعریف و توصیف میں مختصر اور جامع ترین کلام کیا جائے تو وہ کچھ اس طرح سے ہو سکتا
 ہے کہ طسم اسمائے ظہیری طاقت و قوت، توانائی و حرارت اور نور و روشنی ہے۔
 اسمائے ظہیری حل طلب امور و معاملات کے لئے رہنمائی و استدرا د پہنچانے والی
 روحانی قوت ہے۔ ایسی عملیاتی قوت ہے جو ہمدرد و مہی خواہ اور ناصرو مددگار (روحانی
 موکلات) سے عبارت ہے۔ روحانیات کا عکس جمیل ہے۔ فیوض و برکات کا سرچشمہ
 ہے جس کے متعلقہ اعمال اور ان کی تراکیب سے مشکل کشائی کا طلب کرنا در حقیقت
 خدائے بزرگ و برتر کو ہی پکارنا اور اس سے ہی مدد مانگنا یا درخواست کرنا ہے۔
 قارئین کرام طسم اسمائے ظہیری کے نام سے اس وقت جس روحانی عمل کو ارباب علم و

فن اور صاحبان ذوق و شوق کے لئے پیش کیا جا رہا ہے یہ صدیوں سے ہمارے خاندان کے اکابر بزرگان سے سینہ بہ سینہ منتقل ہوتا ہوا مجھ حقیر تک پہنچا ہے۔ یہ طلسم بلاشبک و شبہ طلسماتی باب میں اعظم الاعظم عمل کے طور پر مقبول و معروف ہے۔ یہ طلسم طلسماتی علم و فن کے قدیم ترین اعمال کا نمونہ ہے جو صدیوں سے علمائے علم و فن کے عمل و تجربہ میں کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا چلا آرہا ہے اور آج تک اس کی اثر آفرینی میں ذرہ بھر بھی کوئی کمی واقع نہیں ہوئی ہے۔ اسمائے ظہیری کی موجودہ ترکیب و ترتیب کا عباراتی نسخہ ایک ایسا مستند ترین نسخہ ہے جس کی ظاہری و باطنی حیثیت پر حقد میں و متاخرین تک کا اتفاق ثابت ہے۔ امام ہرمس و حکیم حوالی، لہنان ابن النوش و سلطان جوش جرجوادی۔ جو شا کلائی۔ امام اربلی و شاکی فلہلی جیسے جلیل القدر اور عظیم المرتبت علمائے علم و فن نے اسمائے ظہیری کی محولہ بلا عبارت کو ایک الہامی عمل و عبارت کے طور پر اپنی اپنی تصنیفات و تالیفات میں بڑی تفصیل و توضیح اور خصوصی تراکیب کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ یاد رہے کہ اسمائے ظہیری کا عمل حروف ابجد کے حروف خمسہ یعنی پانچ حروف کے کلمہ، ظہیرۃ پر مشتمل ہے۔ ظہیرۃ کا کلمہ اپنی ملفوظی حیثیت کے طور پر عبارت عمل کا ایک ایسا کلمہ اول ہے جو اس روحانی طلسم و عمل کی تفسیراتی اشکال کی بنیاد و اصل ہے۔ علمائے علم و فن نے اسمائے ظہیری کے عنوانات کے ذیل میں ایسے ایسے کلمہ آمد اور مفید و موثر اعمال و اوراد تحریر فرمائے ہیں جو زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی و استمداد بہم پہنچاتے ہیں۔ ان اعمال و اوراد سے ہر شخص حسب ضرورت و حالات پورا پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

اسمائے ظہیری کا اجازۃ نامہ

جیسا کہ سطور بالا میں تحریر کیا جا چکا ہے کہ یہ عمل صدیوں سے ہمارے خاندان میں ایک مقدس راز اور عطیہ خداوندی کے طور پر ہر قسم کی حاجت و مشکلات کے حل و علاج کے لئے آزمودہ و مجرب چلا آرہا ہے۔ ہمارے خاندان کے اکابر بزرگان کی طرف سے صرف اور صرف خاندان کے افراد کے لئے اس کی اجازت تھی اس حقیر نے چونکہ عقلی علوم و فنون کی اشاعت کا عزم بالجزم کر رہا ہے لہذا میرے لئے یہ امر سخت تکلیف دہ تھا کہ میں خاندانی روایات کی پابندی پر کلہ بند رہ کر اس جلیل و جمیل عمل کو خلق خدا سے چھپائے رکھتا اور اپنے ضمیر کی ملامت کو مسلسل برداشت کئے جاتا یہ مجھ سے نہ ہوتا تھا نہ ہوا البتہ ایک بات ضرور مجھے اب تک اس عمل کو منصفہ شہود پر لانے سے روکتے رہی اور وہ بات یہ تھی کہ میں اس عمل کو اس کتاب کی زینت بنانا چاہتا تھا جو اول سے آخر تک مجرب المحبوب اعمال کلمی مجموعہ ہو اور اس میں کوئی ایک عمل بھی ایسا نہ ہو جسے آزمائے پر کئے اور عمل و تجربہ میں لانے کی ضرورت باقی رہ گئی ہو۔ خدائے بزرگ و برتر کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ طلسمات رفتی نامی میری یہ تصنیف و تالیف میری جملہ تصنیفات و تالیفات میں سے ایک ایسی منفرد و یکتا کتاب ہے جس کا ایک ایک عمل میری عملیاتی زندگی میں خود میرا ذاتی طور پر آزمایا ہوا ہے۔ روحانی علوم و فنون سے دلچسپی رکھنے والے ایسے تمام احباب جو اپنے مصائب و آلام کے محل اور ضروریات و مقاصد کے حصول کے لئے اسمائے ظہیری سے کام لینا چاہتے ہیں انہیں میری طرف سے اس عمل کی اس التماس کے ساتھ اجازت ہے کہ وہ اس نورانی و روحانی عمل کے تحفہ کو میری طرف سے قبول فرماتے ہوئے اس حقیر کو ہمیشہ اپنی پر خلوص دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ قارئین کرام اور عاطفین و ماہرین حضرات کے لئے احتیاط و انتباہ کے طور پر تحریر کیا جاتا ہے کہ قانون خداوندی اور شریعت محمدی کے خلاف غلط قسم کے مقاصد و مطالب کے لئے اس عمل کے بجالانے کی اجازت نہیں

ہے صرف اور صرف جائز و مباح ضروریات اور صرف اور صرف ظاہری و باطنی تقویٰ و طہارت اور پاکیزگی کے پابند حضرات کے لئے ہی اس عمل کو عمل و تجربہ میں لانے کی اجازت ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

اسمائے ظہیری..... اور حل طلب مسائل و مشکلات

خواص و فوائد طلسم اسمائے ظہیری

علمائے معارف و روحانیات نے اسمائے ظہیری کے عمل کو انسانی زندگی کے متعلقہ تمام تر امور و محلات اور حل طلب مسائل و مشکلات کے حل کے لئے کثیر القوائد طلسم کے طور پر تحریر فرمایا ہے۔ ذیل میں اسمائے ظہیری کے استعمال کی چند ایک رہنما تراکیب کی مختصری تفصیل پیش کی جا رہی ہے۔ ارباب علم و فن اور صاحبان ذوق و شوق اپنے اپنے مقاصد و مطالب کے لئے اس عمل کو اپنی طرف سے خود تجویز کردہ تراکیب کے مطابق عمل و تجربہ میں لاسکتے ہیں۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

اسمائے ظہیری اور جسمانی امراض و عوارضات

اسمائے ظہیری جملہ قسم کی جسمانی امراض و عوارضات کے لئے قدیم زمانہ سے ہی ایک کرشمہ کلر علاج کے طور پر استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ طلسماتی و روحانی اعمال و مجربات کے معالج و اطباء نے تدارک کا اس امر پر اتفاق ثابت ہے کہ اسمائے ظہیری کا عمل اس کے عامل و معالج کو تمام تر ادویات سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ اس سلسلے کی اگر تفصیل و توضیح بیان کی جائے تو اس کے لئے طلسمات رفتی کے اوراق کسی طرح سے بھی کافی

مثبت نہ ہو پائیں گے۔ بتائیں اسی قدر ہی کافی ہے کہ یہ اکسیر الاثر عمل اپنی اثر آفرینی کے سبب سوائے مرض الموت کے ہر قسم کی مرض و درد کے لئے شفا بخش روحانی علاج ہے۔ اسمائے ظہیری کے عمل کے ذیل میں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جسمانی علاج معالجہ کے معالجین اور روحانی علاج معالجہ کے عاملین حضرات کا اس امر پر بھی اتفاق پایا جاتا ہے کہ طب جدید و قدیم سے علاج کرتے ہوئے اس کے ساتھ ساتھ اسمائے ظہیری کے عمل کا استعمال و اضافہ ادویاتی اثرات کو یقینی طور پر شفا بخش بنا دیتا ہے۔ اس سلسلے کی زیادہ تفصیل سے اجتناب کرتے ہوئے اس وقت ہم صرف اسمائے ظہیری کے ضمن میں یہ بتا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ طلسم کلر ظہیرۃ سے شروع ہو کر (اجیبوا ایہا الارواح الشمسیہ النورانیہ) کے جملہ تک عبارت اول ہے اس عبارت اول یا عمل کے حصہ اول کے بعد عبارت ثانی یا حصہ دوم کی ابتداء کلمہ واقعلو ما امرکم سے ہوتی ہے اور انتہا قبلہ بتلغمال پر ہوتی ہے۔ اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کا حصہ اول اور حصہ دوم کے متعلق جان لینے کے بعد اب اس امر کا جان لینا بھی ضروری ہے کہ آپ جب بھی کسی ضرورت و حاجت کے لئے اسمائے ظہیری کو عمل میں لانا چاہیں تو عمل کی عبارت کے پہلے حصہ کو لکھ کر یا اس کی تلاوت کر کے اپنے مقصد یا غرض و غایت جو بھی ہو اس کے متعلق تمام تر امور و محلات کی تفصیل کا ذکر کریں گے۔ اس کے بعد عمل کی عبارت کے دوسرے حصہ کو لکھ کر یا اس کا ورد و جاپ کرتے ہوئے اسے آخر تک لکھ یا پڑھ جائیں گے۔ مثال کے طور پر آپ درد و رنج کے ستائے ہوئے ایک مریض کا روحانی علاج کرنا چاہتے ہیں تو ترکیب عمل کے مطابق سب سے پہلے عمل کے حصہ اول کی عبارت کو کلمہ (اجیبوا ایہا الارواح الشمسیہ النورانیہ) تک تلاوت کر لیں گے۔ اس کے بعد آپ یہ الفاظ ادا کریں گے کہ میں یعنی عامل اپنے اس مریض فلاں بن فلاں کا علاج کرتا

ہوں۔ میرا یہ مرض جس ریجی مرض و درد کا شکار ہے اسے اس کے اس مرض و درد سے ابھی اور اسی وقت ہی نجات مل جائے۔ میں یعنی عامل یہ بھی چاہتا ہوں کہ شفا یابی کے بعد کبھی بھی میرے اس مرض پر درد ریح کلو دوبارہ حملہ نہ ہو۔ آج کے بعد سے لے کر جیتے جی یہ مرض و درد اس کی طرف کسی بھی حالت میں عود کرنے آئے۔ حذکرہ بلا مقصد کے بیان کر دینے کے بعد اب آپ عمل کے دوسرے حصے کی عبارت کو تلاوت کرتے ہوئے (والاعلوا ما امرکم) سے (تبلہ بہ تکفل) تک پڑھ کر عبارت عمل کو مکمل طور پر پڑھ یا لکھ دیں گے۔

اسمائے ظہیری کو تلاوت کرتے ہوئے مکمل پڑھ کر مرض پر پھونک دیں گے یا لکھتے ہوئے عبارت عمل کو تحریر کر کے باندھنے یا لٹکانے کے لئے دے دیں گے۔ یہ سب کچھ آپ کی اپنی صوابدید پر ہے کہ آپ کیا اور کس طرح مرض کو استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(1) جسمانی دردوں میں اسمائے ظہیری کا استعمال

راقم السطور عرض پرداز ہے کہ مجھے میرے والد مرشد جناب مرزا محمد عبداللہ قدس سرہ العزیز کی طرف سے ظلم اسمائے ظہیری کے اجازہ کے ساتھ عطیہ ہونے کے بعد ریجی دردوں میں جلا ایک لاء علاج قسم کے مرض پر پہلی مرتبہ آزمائے کا موقع ملا۔ میں نے حسب ترکیب و تجویز اسمائے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر درخت نیم کی شاخ سے مرض کے مقام درد کو جھاڑا اور پھونکا۔ خدائے بزرگ و برتر کے کرم و فضل سے اس مرض کو اسی لمحہ ہی شفا ہو گئی۔ وہ دن سو وہ دن تو م تحریر تشیخ و سمجھ میں بھی نہ آنے والی جسمانی دردوں کے لئے اسمائے ظہیری کا استعمال فی الفور اور مستقل طور پر

فائدہ بخش ثابت ہوتا چلا آ رہا ہے۔ رحمت و تائید ایزدی سے اسمائے ظہیری کے سالہا سال کے استعمال سے جہاں اس حقیر کو خود قطعی تسلی اور اطمینان قلبی حاصل ہو گیا ہے۔ وہاں میرے پاس لائے جانے والے عمیر العطار دردوں کے مرض شفا یابی کے بعد دوبارہ نہ تو زندگی بھر دردوں میں مبتلا ہوئے اور نہ ہی انہیں علاج کے بعد پھر کبھی پر کاہ کے برابر بھی تکلیف کا احساس ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ روحانی علاج معالجہ کے تاثرات کے منکر بھی اسمائے ظہیری کے عمل کو دردوں کا آخری و شفا بخش علاج تصور کرنے لگے ہیں۔ جسمانی دردوں کے لئے متذکرۃ الصدر طریقہ عمل کا ذکر علمائے علم و فن نے بھی ظلمتی اخبار و رسائل میں بڑی تفصیل کے ساتھ کیا ہے۔ صاحب کتاب الوقاء اسناد معتبرہ کے ساتھ حکیم طمعظم ہندی سے نقل کرتے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ ریجی دردوں کا مرض خود یا اس کی طرف سے اس کا عامل مقام درد پر اپنا ہاتھ رکھے یا اس کا تصور کر کے کلمات عمل کو تین یا سات بار پڑھے اور ہر بار درد والی جگہ پر ہاتھ پھیرے یا پھونکے۔ کیسا ہی درد کیوں نہ ہو فی الفور آرام حاصل ہو جائے گا۔ کتاب الوقاء کے مطابق درد ریح کا مستقل اور پائیدار علاج کا طریقہ یہ ہے کہ اجوائن دیسی پر اسمائے ظہیری کے عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ مرض اس اجوائن کو چٹکی بھر لے کر روزانہ گیارہ روز تک تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرے تو عمر بھر کے لئے ہر قسم کے ریجی دردوں سے نجات پا جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(2) مرض استسقاء اور اسمائے ظہیری

معدہ کی ریح و تیزابیت اور جگر کی غیر طبعی حرارت کے سبب مرطوب آب و ہوا کے علاقہ جلت کے باشندے استسقاء یعنی پیٹ کے بڑھ جانے اس میں پانی کے پیدا

ہو جانے کے عارضہ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مستورات اکثر اس موزی مرض کا نشانہ بنتی ہیں جس کا مناسب علاج نہ کرنے سے یہ مرض مریض کو دن بدن لاغر و کمزور کرتا چلا جاتا ہے۔ اسمائے ظہیری استسقاء لحمی و طبعی اور عظیم الطحال کا مانا ہوا روحانی علاج ہے جو برسوں پرانے مرض کو تین سے سات روز کے دوران رفع و دفع کر کے صحت بحال کر دیتا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق اسمائے ظہیری کو عرق گلاب و زعفران کی سیاہی سے لکھ کر صبح و شام بطور تعویذ سات روز تک پلانے کے لئے دیں اور اس کے ساتھ ہی اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو چرم آہو پر تحریر کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ بفضلہ تعالیٰ ہفتہ عشرہ میں ہی شرطیہ آرام ہو گا۔ مرکی اپنی کتاب سروانا میں تحریر کرتا ہے کہ اسمائے ظہیری کو آب لیموں پر دم کر کے ایک رطل کے برابر مریض استسقاء کو کھانا کھانے سے پہلے ہر دو وقت صبح و شام استعمال کرایا کریں۔ موصوف فرماتے ہیں کہ استسقاء کے علاوہ اس عمل و علاج سے بد ہضمی نفخ شکم اور قلت اشتہا کا عارضہ بھی جلتا رہتا ہے۔ اس طرح استسقاء کی وجہ سے دبلے پتلے ہو جانے والے مریض نحیم و سخم بن جاتے ہیں۔ راقم الحروف عرض پرداز ہے کہ حکیم صاحب موصوف کے تجویز کردہ اس طریقہ علاج کو بھی مرض استسقاء کے لئے بے حد مفید پایا گیا ہے۔ تاہم اس حقیر کا وظیفہ یہ ہے کہ میں اپنے مرحوم و مغفور والد کے تعلیم کردہ طریقہ عمل و علاج کے مطابق مریض استسقاء کا اس طرح پر علاج کرتا ہوں کہ طلوع آفتاب سے کچھ قبل یا غروب آفتاب کے فوراً بعد اسے اپنے سامنے کھڑا کر کے یا کمزور ہونے کی صورت میں زمین پر چٹ لٹا کر اسمائے ظہیری کو تلاوت کرتے ہوئے بانسہ کی لکڑی سے اس کے مشک کی طرح پھولے ہوئے پیٹ پر دم کرتا ہوں۔ میرا یہ طریقہ علاج تین سے سات روز تک کے عرصہ میں ہی لاغر مریض کو تندرستی سے

ہمکنہ کر دیتا ہے۔ آپ بھی جذبہ خدمت خلق کے تحت اس عمل و علاج کو آزما کر دیکھئے گا خدا کے فضل و کرم سے الفاظ سے بڑھ کر پائیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(3) وق الاطفال اور اسمائے ظہیری

حسب ضرورت شد لے کر اس پر اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ یہ شد مریض کو دن میں دو مرتبہ استعمال کروائیں۔ اس کے علاوہ روغن زیت پر عمل کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ اس روغن کی بچے کے بدن پر مالش کیا کریں۔ خداوند کریم کے فضل و کرم سے اس علاج کے چند روزہ استعمال سے ہی سوکھا ہوا دبلا پتلا بچہ تندرست و موٹا تازہ ہو جائے گا۔ اس حقیر کا طریقہ علاج یہ ہے کہ عرق سونف پر عبارت عمل کو تلاوت کر کے دم کر دیا جلتا ہے۔ یہ عرق مریض بچے کو پلانے کے لئے دیا جلتا ہے اور اسمائے ظہیری کو بطور تعویذ لکھ کر دق زدہ بچے کے بازو یا گلے میں باندھنے کے لئے کہا جلتا ہے۔ اس عمل و علاج پر چند روز بھی گزرنے نہیں پاتے کہ سوکھے ہوئے ہڈیوں کے ڈھانچہ میں زندگی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(4) چھپاکی اور اسمائے ظہیری

چھپاکی کو نیست و نابود کرنے کے لئے مریض کو درخت سدرہ کی ترو تازہ شلخ سے دم کریں۔ ایک مرتبہ کے جھاڑ پھونک سے ہی چھپاکی موقوف ہو جائے گی۔ کتاب شوریانی میں تحریر ہے کہ چھپاکی کے مریض کا علاج کرنا چاہیں تو غروب آفتاب کے وقت اس کے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر ظلم اسمائے ظہیری کی عبارت کو تحریر

کر کے اسے حکم دیں کہ وہ کس خلوت کے مکان میں سو رہے۔ چھپاکی کے اس مریض پر رات بھر کا عرصہ بھی گزرنے نہ پائے گا کہ وہ اس تکلیف دہ عارضہ سے چھٹکارا حاصل کر لے گا۔ الروات والہوات کا مصنف جو شکلائی لکھتا ہے کہ چھپاکی کے مریض کے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن کٹ کر ان پر اسمائے ظہیری کے عمل کو چالیس بار پڑھیں اور ان ناخنوں کو کسی دیر ان کنویں میں پھینک دیں۔ مریض چھپاکی کے حق میں بے حد مفید ہے۔ محمد ابن سیرین رقمطراز ہے کہ کھیت کی نمناک مٹی بھر مٹی پر اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھ کر پھونک دیں۔ چھپاکی کا مریض اس مٹی کو تمام بدن پر خوب اچھی طرح کر کے مل لے۔ چشم زدوں میں چھپاکی کا عارضہ کافور ہو جائے گا۔ محرر السطور کا طریقہ علاج جو خاندانی و موروثی طور پر چلا آ رہا ہے۔ یوں ہے کہ خوردنی نمک کے سات سنگریزوں پر ایک ایک مرتبہ اسمائے ظہیری کو پڑھ کر پھونک دیا جلتا ہے۔ مریض ان سنگریزوں کو پانی میں جوش دے کر جب یہ حل ہو جاتے ہیں تو اس پانی سے غسل کر لیتا ہے۔ یہ غسل ہی اس کے لئے غسل صحت ثابت ہوتا ہے۔ چھپاکی اور ان کے متعلق تمام تر عوارضات فی الفور ختم ہو جاتے ہیں۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(5) موٹاپا اور اسمائے ظہیری

وزن کم کرنے اور موٹاپا دور کرنے کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کو علمائے علم و فن کے اقوال و ارشادات کے مطابق عمل و تجربہ میں لاکر دیکھئے گا کہ یہ کس قدر موثر عمل و علاج ہے۔ مجربات طمطمہ ہندی میں ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ موٹاپا سے نجات پائے تو اسے چاہئے کہ وہ صبح بیدار ہونے کے بعد قبل اس کے کہ وہ کچھ کھائے پئے اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو سات بار رطل بھرا جوائن خراسانی پر پڑھے

اور اسے تازہ پانی سے پھانک لے۔ چالیس روز تک اسی عمل پر عمل پیرا رہے تو اس عمل کی برکت سے اس کی زائد چربی خود بخود تحلیل ہوتی جائے گی اور وزن بھی آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ ایک چلہ کے دوران ہی بے ڈول جسم متناسب ہو جائے گا۔ کتاب بلیاناس کا مصنف تحریر کرتا ہے کہ کھانا کھانے کے بعد اپنے واسنہ ہاتھ کو معدہ اور پیٹ پر سات بار ملیں اور ہر بار موٹاپا کم کرنے کا قصد و ارادہ کے ساتھ اسمائے ظہیری کو پڑھیں۔ ہرمس اہرامسہ میں بیان کیا گیا ہے کہ اسمائے ظہیری کو روغن زیت پر پڑھ کر دم کریں اور اس روغن کو پیٹ پر ملیں۔ حیرت انگیز طور پر مریض اپنے آپ کو ہلکا اور بہتر محسوس کرے گا۔ ابوبکر ابن وحشید کو فی رقمطراز ہے کہ موٹاپے کا مریض تان خود بے نمک کورات سوتے وقت اپنے پیٹ پر گرم باندھ لیا کرے۔ سات روز تک ایسا کرے، موٹاپا نیست و نابود ہو جائے گا۔ مختصر جالینوس میں جالینوس کا قول تحریر ہے کہ موٹاپے کا مریض اکاش بیل کے عرق پر اسمائے ظہیری کو ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونکے اور اس عرق کو شد خالص سے شیریں کر کے چالیس روز تک نہار منہ بلا تانہ ایک رطل بھرا استعمال کرتا رہے۔ موٹاپے کے لئے ایک نہایت ہی اعلیٰ چیز ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(6)

کلات نطق اور اسمائے ظہیری

خزان الاسرار میں مذکور ہے کہ ایسا بچہ مرد یا عورت جو کلات نطق کے عارضہ میں مبتلا ہو تو اس کے لئے اسمائے ظہیری کو لکھیں اور مریض بچے، عورت یا مرد کے گلے میں بطور تعویذ لٹکائیں۔ بحکم خدا اس کی زبان میں فصاحت و روانی پیدا ہو جائے

گی۔ مجربات سرور یہ میں اس طرح پر لکھا ہے کہ عامل اسمائے ظہیری کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر جس کلمات نطق کے مریض کو پلائے گا خدا کے فضل و کرم سے اس کی زبان کی گرہیں کھل جائیں گی۔ ایسا بچہ جو بول نہ سکتا ہو اور اس امر کا خدشہ ہو کہ کہیں وہ گونگے پن کا شکار نہ ہو جائے تو اس کے لئے کھجور کے چالیں دانے لیں اور ہر دانے پر اسمائے ظہیری کو علیحدہ علیحدہ تین تین یا سات سات بار پڑھیں اور ہر روز ایک ایک دانہ مریض بچے کو کھلاتے رہیں۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اکتالیسویں دن کوئی کڑوی چیز لے کر اس پر بھی اسمائے ظہیری کو پڑھیں اور اس بچے کو کھلا دیں۔ کلمات نطق تو ایک طرف گونگے پن تک کے مریض بچے کو صحت یابی ہوگی۔ خواص الحروف میں ہے کہ کلمات نطق کے لئے کسی قدر جو لے کر انہیں دھو کر سایہ میں خشک کر لیں۔ خشک ہو جائیں تو ہلکی آنچ پر بھون لیں۔ بھون کر اس کا سفوف بنالیں۔ ہر صبح ایک ہتھیلی بھر کر تازہ پانی کے ہمراہ کھالیا کریں۔ کلمات نطق کے لئے عجیب الاثر علاج ہے۔ صاحب خواص الحروف سے منقول ہے کہ سفوف کھاتے وقت اسمائے ظہیری کا چند ایک بار پڑھنا اس عمل و علاج کی ضروریات میں سے ہے۔ اس عمل و علاج کو ایک چلہ کامل تک بلا وقفہ جاری رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا ہے۔ بلا خشک و شبہ یہ عمل و علاج کلمات نطق کے لئے از بس مفید و مجرب ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(7) مرض یرقان اور اسمائے ظہیری

نوا میں افلاطون میں تحریر ہے کہ اسمائے ظہیری کو تحریر کر کے یرقان کے مریض کو دیں کہ وہ اس کو دیکھتا رہے۔ یرقان دور ہو جائے گا۔ کتاب بلیاس میں بیان کیا گیا ہے کہ اسمائے ظہیری کو لکھ کر بطور تعویذ گلے میں لٹکائیں۔ ہمارا طریقہ علاج اس طرح پر

ہے کہ نیلے رنگ کے سوت کے نو تار لے کر مریض کے سر سے اس کے پاؤں تک بپ لیا جاتا ہے پھر ان تاروں پر نو مرتبہ اسمائے ظہیری کو پڑھ کر پھونک دیا جاتا ہے۔ ترکیب کے مطابق اسمائے ظہیری کے حصہ اول کی عبارت کی تلاوت کے بعد حصہ دوم کی عبارت سے پہلے جہاں مریض کے مرض اور اس کے علاج کا ذکر کیا جاتا ہے وہاں پہنچ کر ان نو تاروں کے مجموعہ تار پر ایک گرہ لگا دی جاتی ہے اس طرح نو گرہیں لگا دی جاتی ہیں۔ اس عمل کے بعد اس دھاگہ کو مریض کے گلے میں ڈال دیا جاتا ہے۔ نوروز کے اندر اندر یرقان کا نام و نشان تک بھی باقی نہیں رہتا خواہ کتنا پرانا کیوں نہ ہو۔ حکماء کالدو سریان کی تحریر کے مطابق سفید رنگ کی بکری کے دودھ پر اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھیں اور یرقان کے مریض کو علی الصبح نہار منہ سات روز تک استعمال کرائیں۔ سر مکتوم و شاطین میں صاحب کتاب نے یرقان کے لئے یہ ترکیب بیان کی ہے کہ ایک لوح مسی پر اسمائے ظہیری کو نقش کروائیں۔ اس سلسلے میں قانون عمل کے مطابق عمل کے حصہ اول اور حصہ دوم کے درمیان مریض اور اس کی ماں کا نام کندہ کروائیں پھر اس تختی کو آب رواں میں ڈال دیں۔ یرقان کی شکایت نہ رہے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(8) بوا سیر اور اسمائے ظہیری

انوار قاسمہ میں مندرجہ ترکیب و علاج کے مطابق بید سبز کی ہکڑی کے تین ٹکڑے لے لیں ان میں سے ہر ایک پر اسمائے ظہیری کو تلاوت کر کے پھونکیں۔ ایسا کرتے وقت حصہ اول کی عبارت تلاوت کر کے (و افعلو ا ما امرکم) حصہ دوم کی عبارت کی تلاوت سے قبل مریض اور اس کے مرض کے برطرف کر دینے کا ارادہ کریں۔ ازیں بعد ان ٹکڑوں کو کسی محفوظ جگہ پر لٹکادیں۔ جب وہ ٹکڑے خشک ہو جائیں

کے تو بوا سیر کا عارضہ بھی جاتا ہے گا۔ ارضاع الطوائف میں مذکور ہے کہ تدار میرا کے بیج لے کر ان پر اسمائے ظہیری کو چالیس بار پڑھ کر پھونک دیں پھر ان کو کوٹ پیس کر حبوب بقدر نغود تیار کر لیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرایا کریں۔ خدا کے فضل و کرم سے ایک دو یوم میں ہی خون آنا بند ہو جائے گا۔ مرقومہ بالا عمل و علاج میرا ہزار بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔ ان حبوب کا استعمال خونی بوا سیر کے سالہا سال کے ستائے ہوئے مایوس العلاج مریضوں کو بھی کرایا گیا تو وہ بھی شغلیاب ہو گئے۔ یہ حبوب اسمائے ظہیری کے عمل کی تاثیر و برکت سے آب حیات کے مترادف ہیں۔ بتائیں آزمائیں اور بوا سیر کے خصوصی روحانی و جسمانی معالج بن جائیں۔ عیون الحقائق میں حران بن خنسس لکھتا ہے کہ اسمائے ظہیری کو شمد کے ساتھ کسی پاک ظرف پر لکھ کر اسے پانی سے دھو کر وہ پانی مریض بوا سیر کو پلائیں۔ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ بوا سیر کے شدید ترین حملہ کی صورت میں مریض کے سر کے بال کٹوا کر ان پر اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھ کر دم کریں۔ اس عمل کے بعد ان بالوں کو جلا ڈالیں۔ جو راکھ تیار ہو اسے مریض بوا سیر شمد کے ہمراہ کھاجائے۔ فی الفور تسکین بخش ہے۔ یہ طریقہ علاج بھی صاحب عیون الحقائق کا ہی تجویز و بیان کردہ ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ یہ عمل و علاج بوا سیر کی ہر دو اقسام کے لئے اکسیر صفت ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(9) امراض حلق اور اسمائے ظہیری

دوالیس کا عمل ہے سکندر رونی لکھتا ہے کہ امراض حلق سے نجات کے لئے اسمائے ظہیری کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ پانی کو گرم کر کے اس میں شمد ڈال کر اسے پیئیں۔ کتاب بلد الامین میں مشائخ سے منقول ہے کہ اسمائے ظہیری کو پوست مار پر

لکھیں اور اس پوست کو مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ خنق و خنازیر اور گلے کے ہر قسم کے عوارضات کا شکار مریض صبح سو کر بھی نہ اٹھے گا کہ امراض حلق سے نجات پا جائے گا۔ کلمعی کہتا ہے کہ سرخ رنگ کی مرغی کے انڈے پر اسمائے ظہیری کو لکھ کر اس کو پانی میں ابالیں اور ابال کر نیم گرم مریض کو کھلائیں۔ امراض حلق کے لئے مجرب ہے۔ حکماء نے تحریر کیا ہے کہ کلج (بابونہ) کے سات دانوں پر اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھ کر پھونکیں۔ مریض ان دانوں کو ایک ایک کر کے سالم نگل جائے۔ امراض حلق کے لئے اعلیٰ تریاق ہے۔ رسائل فخر الدین رازی میں تحریر ہے کہ برگ مدار پر اسمائے ظہیری کو لکھیں۔ ازیں بعد ان کو کسی مٹی کے برتن میں بند کر کے گرم بھی یا تنور کے اندر رکھ دیں۔ جب ساگ کی طرح نرم ہو جائے تو نکال کر تمام پتوں کو نچوڑ کر ان کا پانی نکال لیں۔ اس پانی سے کپاس کی روئی کے پنبہ کو تر کر کے اسے مریض کے گلے پر باندھ دیں۔ رات کو باندھیں صبح اتار کر پھینک دیں۔ زخم ہائے حلق کا کام و زخمیں تک بھی بقی نہ ہو گا۔ یاد رہے کہ اس عمل و علاج کے لئے کم از کم تیس عدد برگ ہائے مدار کی ضرورت ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(10) درد شقیقہ اور اسمائے ظہیری

درد شقیقہ کے لئے اسمائے ظہیری کا جاپ کر کے مریض پر پھونکنا بے حد موثر پایا گیا ہے۔ مجموعہ عجائب و غرائب میں ابن زہری تحریر کرتا ہے کہ رصاص بھر قفل سیاہ کے دانوں پر اسمائے ظہیری کو چالیس مرتبہ تلاوت کر کے پھونک دے۔ پانچ سات دانے آب تازہ کے ہمراہ مریض کو کھلایا کریں۔ خدا کے فضل و کرم سے دو چار روز کے متواتر استعمال سے درد شقیقہ موقوف ہو جائے گا۔ ابن عربی لکھتا ہے کہ قفل سیاہ کے

دانوں پر اسمائے ظہیری کا چالیس بار چپ کر کے ان دانوں کو کسی ویران کنویں میں ڈال دیں۔ درود دور ہو جائے گی۔ نہایت زود اثر ہے۔ حنین ابن اسحاق مترجم عشرہ مقالات لکھتا ہے کہ شقیقہ کا مرض سدرہ کے کسی ایک ایسے درخت کی تلاش میں رہے جس پر اکاش بیل قبضہ جمائے ہوئے ہو جب ایسا درخت مل جائے تو خدا کا نام لے کر طلوع فجر سے قبل اس درخت پر پھیلی ہوئی تمام ترا مر بیل کو اتار کر اس درخت کو بالکل آزاد کر دے۔ ایسا کر کے خدا کا شکر ادا کرے۔ اس عمل کے بعد واپس پلٹے غسل کرے اور اپنے پہلے لباس کو اتار کر پانی میں بہا دے یا جلا ڈالے۔ جب اس عمل سے بھی فارغ ہو جائے تو پھر اسمائے ظہیری کو پاک و صاف کھنڈ پر تحریر کر کے گلے میں ڈال لے۔ خدا کے فضل و کرم سے شقیقہ کا عارضہ اسی لمحہ ہی جلا رہے گا۔ شقیقہ کے ازالہ کے لئے مندرجہ بالا عمل و علاج بے حد مفید و مجرب ہے۔ السعوی و البیان میں بیان کیا گیا ہے کہ کھجور یا کشمش پر اسمائے ظہیری کو چند ایک بار پڑھ کر شقیقہ کے مرض کو کھلائیں۔ خدائے رحمن و رحیم کی مہربانی سے اسے شفا ہوگی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

اس سے قبل کہ ہم اسمائے ظہیری کے متعلقہ دوسرے موضوعات کی طرف آئیں اور ان کی تشریح و توضیح کی جائے ارباب علم و فن اور قارئین طلسمات و رقیق کی رہنمائی اور سہولت کے لئے اسمائے ظہیری برائے امراض و عوارضات کے سلسلے کے ایک عمل و علاج کو بطور نمونہ ذیل میں پیش کر دیا جائے۔ ملاحظہ فرمائیے گا کہ کسی مرض و درد میں کس طرح لکھنا پڑھنا ہوتا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

ظَهْرَةُ فَعَلِيَشُ نَفْعَلِيَشُ اَنْدَرِيُوشِ اَبْدِيُوشِ اَرُوْشِ
مَارُوْشِ صَعْمُوْشِ وَالْمِيْشِ هَادُوْشِ مَهْوُوشِ الْوَعْلِيْشِ
تِيْمَاتِ طَلِيُوشِ شَلْهُوْشِ اَحِبْ بَابِيْظَرُوْشِ بَطْمُوْشِ
قُدَّاسِ قُدُوْشِ رَبِّ الْمَلَكِيْكَ وَالرُّوْحِ اَحْبَبُوْا اَيْهَا الْاَرَوَاحُ
الشَّمْسِيَّةُ النُّوْرَانِيَّةُ

محمد اکرم بن چراغ بی بی مرض شقیقہ میں مبتلا ہے۔ مرض کو ابھی اور اسی لمحہ اس عارضہ سے نجات ہو۔

وَالْفَعْلُوْا مَا اَمَرَكُمْ بِهَذَا الْيَمِيْنِ الْعَظِيْمِ بِهَاتِلِيْشَاغِ بَطَا
بَطْلَا خَلِيْكَ هَسْهَسِ هَسْهَسِ سَلِيْمِ لَعْمَرُهَا هَاهَاوُوشِ
تَوَكَّلِيْ نَاهَضِيْ يَعْوِيْدُوْهُ تَبْلُوْهُ تَبْكُفَالِ ه

☆☆.....☆☆.....☆☆

قارئین کرام اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کے حصہ اول جو اِیہا الْاَرَوَاحُ الشَّمْسِيَّةُ النُّوْرَانِيَّةُ تک پہنچ کر مکمل ہوتا ہے اور عبارت عمل کا حصہ دوم جو اَفْعَلُوْا مَا اَمَرَكُمْ سے شروع ہوتا ہے ان ہر دو حصوں کے درمیان متذکرہ بالا مثالی عمل میں درود شقیقہ کے لئے جو مختصر سی عبارت تحریر کی گئی ہے ضروری نہیں ہے کہ آپ حضرات بھی مختلف امراض و عوارضات کے عمل و علاج کے لئے صرف اسی قدر ہی مختصر لکھیں یا پڑھیں بلکہ آپ اس سلسلے میں اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے جس طرح سے بھی مناسب سمجھیں اسی طرح پر ہی موزوں ترین عبارت بنائیں اور کسی قدر تفصیل سے ہی لکھیں۔ امید کی جاتی ہے کہ آپ متذکرہ بالا مثالی عمل

سے اس امر کو بخوبی سمجھ چکے ہوں گے کہ اسمائے ظہیری سے عمل و علاج کرتے ہوئے کیوں کر اور کیسے لکھنا یا عمل کا تلاوت کرنا ہوتا ہے۔ اس حقیقت کے جان سمجھ لینے کے ساتھ ساتھ یہ بھی سمجھ لینا انتہائی اہم ہے کہ اسمائے ظہیری سے علاج کرنے کے لئے کسی بھی قسم کی کوئی پابندی نہیں ہے اور نہ ہی کسی قسم کی کسی خاص ترتیب و ترکیب کی ضرورت ہے۔ ضرورت صرف اور صرف اسی بات کی ہے کہ آپ جس مرض و درد کے لئے اسمائے ظہیری کا جاپ کرنا یا اس کا لکھنا کتابت کرنا ضروری خیال کرتے ہیں تو اس سلسلے میں اپنے مقصد کو جو کچھ آپ چاہتے ہیں نہایت سادہ پیرایہ میں پوری تشریح و توضیح کے ساتھ لکھیں یا پڑھیں۔ اسمائے ظہیری کے ضمن میں یہ بھی ذہن نشین رہے کہ آپ کسی مریض کا طب جدید و قدیم جس بھی طریقہ ہائے علاج کے مطابق علاج معالجہ کر رہے ہیں اگر اس علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج کے طور پر اسمائے ظہیری سے بھی مدد لینا چاہیں تو یہ نہایت ہی مفید رہے گا۔ چنانچہ ادویاتی و روحانی ہر دو طرح کے عمل و علاج سے یقینی اور جلد تر شفا یابی ہو سکے گی۔ پچھلے صفحات میں ہم اسمائے ظہیری اور امراض و عوارضات کے عنوان سے جن دس امراض و عوارضات کا روحانی عمل و علاج بیان کر چکے ہیں ان سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اسمائے ظہیری سے ادویاتی و روحانی ہر دو طریقہ جات سے کیوں کر اور کس طرح پر علاج تجویز کیا جاتا ہے اور متذکرہ بالا امراض و عوارضات کے علاوہ امراض و عوارضات میں آپ حضرات نے کس طرح پر اور کن تراکیب و طریقہ جات پر عمل پیرا ہونا ہے۔ جہاں تک اسمائے ظہیری کے اثرات و نتائج کا تعلق ہے تو اس کی مختصر تفصیل تو احاطہ تحریر میں لائی جا چکی ہے اور اب اس سلسلے میں حرف آخر کے طور پر اسمائے ظہیری کے کراماتی اثرات و فوائد کا تعارف مزید کروانے کے لئے ایک مریض جو مجموعہ امراض بن چکا تھا

اس کو صحت و تندرستی کس طرح پر حاصل ہوئی اس کی داستان بیان کی جاتی ہے تاکہ اسمائے ظہیری کے خداداد فوائد اور اس کی قدر و قیمت کا حل معلوم ہو جائے۔ میرے پڑوس میں ایک صاحب تھے جو تلوم تحریر اب بھی صحت و سلامتی کے ساتھ بقید حیات ہیں ان کی صحت اکثر خراب رہتی تھی۔ معدہ کے ایسے السور و ورم کا شکار تھے کہ جب بھی کھانا کھا بیٹھتے تھے ہضم نہ ہوتا تھا۔ بھوک تو انہیں لگتی ہی نہ تھی۔ پیٹ میں ہر وقت غلیظ کی قسم ریاخ، نفخ اور درد رہتا تھا۔ کبھی قبض ہو جاتا تھا، قبض دور ہوتا تو پچپش لگ جاتے تھے۔ جگر اور طحال دونوں بڑھ چکے تھے۔ دل خفقان کا شکار ہو چکا تھا۔ بوا سیر ہر وقت ستلی تھی، مثانہ میں پتھریاں پڑ چکی تھیں، بدن پر آبلے پھوڑے پھنسیں نکلتے رہتے تھے، اعصاب و عضلات درد کا شکار تھے۔ موصوف کی قوت مردانہ ختم ہو چکی تھی، آنکھوں کی بینائی کمزور پڑ چکی تھی۔ ہر قسم کے علاج معالجہ کے باوجود ان کی تکلیف میں دن بدن اضافہ ہی ہوتا چلا جاتا تھا۔ اتفاق کی بات ہے کہ ایک دن وہ مجموعہ امراض چاروں طرف سے مایوس العلاج ہو کر میرے پاس روحانی علاج کے لئے تشریف لائے۔ خستہ حال، کمزور و نحیف اور ہڈیوں کا یہ ڈھانچہ جس کی دیگر گوں حالت سے میں پہلے کافی واقف تھا اب اس صاحب کی آمد پر اسمائے ظہیری سمجھ میں کچھ بھی نہ آ رہا تھا کہ اس عسیر العلاج مریض کے لئے کونسا عمل و علاج تجویز کیا جائے۔ اسی سوچ و فکر میں جبلا خدا نے بزرگ و برتر کے حضور دل ہی دل میں التجا و فریاد بھی کرتا چلا جلد ہا تھا کہ القائل طور پر اسمائے ظہیری سے علاج معالجہ کرنے کا اشارہ ہوا۔ حقیر نے اس روحانی رہنمائی پر اس مریض کو آب باراں پر اسمائے ظہیری کو اول و آخر درود پاک کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے صبح و شام پینے کے لئے دیا۔ چند ہی دنوں کے استعمال سے جب اس مریض کو افقہ و بہتری محسوس ہوئی تو اس کا یقین و عقیدہ بختہ ہو گیا۔ اس نے اس روحانی عمل و علاج کو دل و جان سے اختیار کر لیا اور اس

طرح پر ایک چلہ سے زیادہ کا عرصہ بھی گزرنے نہ پایا کہ اس کی تمام پیدیاں ایک ایک کر کے رخصت ہوتی گئیں۔ بدنی کمزوری کا فور ہو گئی، طبیعت چست و چالاک اور زرد و مردہ چہرے پر زندگی کی سرخی جھلک آئی۔ مریض کو پیرانہ سال کے باوجود اس کی جسمانی صحت نوجوانوں سے بھی زیادہ قتل رشک نظر آنے لگی۔ متذکرہ بلا حقیقت افروز حکایت کوئی ایک حکایت نہیں ہے۔ اس حقیر کے ہاتھوں تو اب تک اسمائے ظہیری کے روحانی عمل و علاج کی بدولت سینکڑوں لاعلاج مریض شفا یابی سے ہمکنار ہو چکے ہیں اور روزانہ ہی لاتعداد لوگ اس روحانی علاج سے مستفیض و مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ حقیر غفرلہ القدر خدائے بزرگ و برتر کے حضور فریاد کنن ہے کہ (طہمت رفتی) کی شکل و صورت میں کی جانے والی میری اس حقیر سی مسمیٰ کو شرف قبولیت سے نوازا جائے اور میرے قدر میں کرام کو میری اس تصنیف و تالیف کے مندرجات و مہربان سے استفادہ کر کے مخلوق خدا کی بے لوث خدمت کرنے کی توفیق بخشی جائے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

حل طلب مسائل و مشکلات اور اسمائے ظہیری

(1) عقد بندی کے بطلان کے لئے

دور حاضر کے اہم ترین معاشرتی مسائل میں سے عقد بندی یعنی شادی و بیاہ کی رکاوٹ ایک اہم ترین مسئلہ ہے۔ سینکڑوں گھرانے اس پریشان کن مسئلہ سے دور چار ہو چکے ہیں۔ ہزاروں تعلیم یافتہ قبول صورت اور نیک سیرت خاندانوں کی لڑکیاں اور لڑکے موزوں و مناسب رشتوں کے انتظار میں نفسیاتی الجھنوں کے شکار تباہ حال اور مستقبل کے اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں۔ سالہا سال کی کوششوں اور ہر قسم کے وسائل کے باوجود موزوں و مناسب رشتے نہ مل رہے ہوں تو اس قسم کی صورت حال کو عمومی و قدرتی یا آسمانی و فلکی گردش سمجھ لینے کی بجائے یہ جان لینا چاہئے کہ اس پریشانی کا سبب سحری و جادوئی اثرات کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔ قدرتی و فلکیاتی اثرات کے زیر اثر عقد بندی کے عذاب میں مبتلا گھرانوں کی یہ پریشانی جلد یا بدیر صدقات و خیرات کرنے سے ایک نہ ایک دن دور ہو ہی جاتی ہے لیکن جادو و جنات کے زیر اثر عقد بندی میں جکڑے ہوئے خواتین و حضرات کا جب تک باقاعدہ تشخیص کر کے روحانی اصول و قواعد کے مطابق علاج معالجہ نہیں کروا لیا جاتا اس وقت تک کسی بھی طور ان کی اس پریشانی کا کوئی حل نکلا ممکن نظر نہیں آتا ہے۔ سحری و جادوئی اثرات کی تشخیص کے نہ ہونے کی وجہ سے سحری و جادوئی طور پر عقد بندی کے عذاب کا شکار خواتین و حضرات اصل سبب سے بے خبر اپنے مستقبل کی فکر میں مبتلا چاروں طرف دوڑو دھوپ میں لگے رہتے ہیں، مگر انہیں کہیں بھی کامیابی کے آثار نظر نہیں آتے اور پھر جب وہ چاروں طرف سے مایوس و نامراد ہو کر اپنی اس پریشانی کے تدارک

کے لئے روحانی علماء و عالمین کی طرف توجہ کرتے ہیں تو اس وقت تک دشمن کا سحر و جادو اپنا پورا اثر دکھا چکا ہوتا ہے۔ بات اپنے منطقی انجام تک پہنچ چکی ہوتی ہے۔ اس لئے روحانی علاج معالجہ بھی اس صورت حال سے فوری نجات دلوانے کا سبب نہیں بن سکتا۔ اس کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے۔ روحانی اصول و قواعد کے مطابق ماہر و عامل سب سے پہلے عقد بندی میں مبتلا عورت و مرد کے عقد بندی کے بنیادی سبب کی تشخیص کرتا ہے اور اصل سبب کا پتہ چلا کر سحر و جادو یا جنات و شیاطین کے خلل و اثرات کے مطابق عقد کشائی کے لئے جلد تر موثر ہونے والے اعمال تجویز کرتا ہے۔ چنانچہ تشخیص و علاج کا مرحلہ وقت و انتظار طلب ہوتا ہے اور اس کے لئے انتظار اور صبر و برداشت کرنا ہی پڑتا ہے۔ آج کے ترقی یافتہ دور کے اس پریشان کن مسئلہ کا اور اک صدیوں قبل کے علمائے علم و فن نے بخوبی کر لیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ سابقہ دور کے نامور و مشاہیر علمائے علم و فن نے مخفی علوم پر مشتمل اپنی تصنیفات میں عقد بندی کے اثرات کو زائل کرنے کے عنوان کے تحت سینکڑوں قسم کے اعمال و اوراد اور ان کی تراکیب کو تحریر فرمایا ہے۔ عقد بندی کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے اسمائے ظہیری کو ایک جامع الاعمال قسم کا عمل تسلیم کیا گیا ہے۔ امام العالمین یزدجرد اور اوراق مکاشفات میں تحریر فرماتے ہیں کہ عقد بندی کے عذاب سے نجات کے لئے طلسم اسمائے ظہیری اس سلسلے کے تراکیب کردہ جملہ اعمال و مجربات کے مقابلہ میں نتائج و اثرات کے اعتبار سے سب سے بڑھ کر اثر آفرین اور سریع الاثر عمل ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

متذکرہ بالا عمل سے کام لینے کی جو مختلف تراکیب بیان کی گئی ہیں ان میں سے چند ایک مجرب المعجوب اور سہل الحصول قسم کی تراکیب کے اعمال کو ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔ امید واثق ہے کہ عالمین و کاملین حضرات ان طریقہ جات پر عمل پیرا ہو کر

اس عمل کے کرامتی اثرات کا مشاہدہ کر سکیں گے۔ یہ عمل اپنے فوائد و نتائج کے اعتبار سے اپنے متعلقہ موضوع کے لئے اس قدر کلن و شگنی ثابت ہوتا ہے کہ ماہر احباب اس عمل کو حاصل کرنے کے بعد دوسرے تمام تر اعمال سے بے نیاز ہو جاتے ہیں اور اوراق مکاشفات میں صاحب کتاب نے اس عمل کو اعظم ترین عمل کے طور پر تحریر کرتے ہوئے اس کی متعلقہ تراکیب کے ذیل میں جو تفصیل بیان کی ہے اس کے مطابق اس عمل سے کام لینے کی ایک ترکیب اس طرح پر ہے کہ عقد بندی کا ستایا ہوا مرد یا عورت متذکرہ بالا طلسماتی عمل کو اپنے نام کے حروف کے قمری اعداد کے مجموعہ کے مطابق اپنے متعلقہ ستارہ کے دن سے شروع کر کے کمال ایک چلہ تک ترک حیوانیت کی پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے تو خدائے بزرگ و برتر کی مہربانی سے عقد بندی کے عذاب و اثرات سے نجات پا جائے گا اور نصیب اس عورت و مرد کا کشلوہ ہو جائے گا۔ اس کی جلد تر اور موزوں ترین جگہ پر شادی ہونا قرار پا جائے گی۔ صاحب اوراق مکاشفات اس مجمع الاعمال طلسم سے کام لینے کی ایک دوسری ترکیب اس طرح بیان کرتے ہیں کہ اگر معقود عورت یا مرد اس عمل کو خود پڑھنے یا اس کا چلہ ادا کرنے پر قادر نہ ہو تو اس صورت میں وہ اس عمل کو کسی پاک باطن اور ماہر و حلق عال سے قمر زائد النور کے اوقات میں ہرن کی دباغت شدہ کھال یا اس کی جھلی پر تحریر کروا کر اپنے پاس رکھے اس کے ساتھ ہی جس قدر توفیق و برداشت ہو صدقہ و خیرات بھی کرے تو عقد بندی کا اثر باطل ہو جائے گا۔

اس عمل سے کام لینے کی ایک تیسری ترکیب جسے صاحب اوراق مکاشفات نے مجرب المعجوب ذاتی ترکیب کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے اس طرح پر ہے کہ اگر کسی عورت یا مرد کا عقد ورشتہ باندھ دیا گیا ہو اور اس معقود کے لواحقین اس کا حل و علاج کرواتے کرواتے تھک ہار چکے ہوں کہ انہیں نجات کا کوئی راستہ نظر

نہ آتا ہو تو ایسے لاعلاج مسکور و معقود کے علاج کا ایک طریقہ عمل یوں ہے کہ قمر و ہرہ کے قرآن کے اوقات میں جب طلوع و حاکم برج ثور یا میزان ہو تو اس وقت نقرہ خالص کی ایک لوح بنوائیں اسے سوہن سے خوب اچھی طرح صاف کر کے اس کی سطح آئینہ کی طرح چمک اٹھے۔ متذکرۃ الصدر عبارت عمل کو لوح پر کندہ کروالیں۔ اس عمل کے بعد لوح کو خوشبویات و بخورات سے دھوپ دے کر گھر کے کسی مناسب یا پھر مشرقی حصہ میں بلند جگہ پر آویزاں کر دیں۔ عمل کی قوت تاثیر سے موزوں و معقول اور ہر لحاظ سے قابل قبول رشتے آنے شروع ہو جائیں گے۔ اس طرح بحکم الہی چند ہی دنوں میں اس گھر کے معقود افراد مرد و زن کی نصیب کشائی عمل میں آجائے گی۔

اور اراق مکاشفات کے مطابق متذکرہ بالا عمل سے کام لینے کا چوتھا طریقہ اس ترکیب پر مشتمل ہے کہ چہار شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت عمل کی عبارت کو نعل اسپ پر لکھیں اور عبارت عمل کے ساتھ معقود عورت و مرد کا نام بھی تحریر کریں۔ ازیں بعد اس کو آگ میں ڈال دیں۔ سات دن تک اس عمل کو مسلسل بجا لائیں بفضلہ تعالیٰ عقد بندی کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور نصیب اس عورت و مرد کا کھل جائے گا۔ (متذکرہ بالا ترکیب پر عمل پیرا نہ ہوں) ترکیب خاص کے مطابق عقد بندی کے اثرات سے نجات کے لئے عورت ہو تو شادی شدہ عورت مرد ہو تو شادی شدہ مرد کے پنے ہوئے کپڑے پر عبارت عمل کو سات جہر لکھیں۔ اس وقت لکھیں جب قمر تحت الشعاع ہو۔ لکھیں اور اس کپڑے کے سات فقیلہ جات بنائیں۔ معقود عورت و مرد کا نسی مس یار صاص کے چراغ میں روغن زیت ڈال کر فقیلہ کو بطور بتی کے جلائے۔ سات یوم تک ہر روز فقیلہ نو کے ساتھ اس عمل کو برابر بجالائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے سات دنوں کے دوران ہی نصیب کشائی عمل میں آجائے گی۔

(2) ترقی و کشائش رزق کے لئے

علمائے طلسمات و روحانیات نے مختلف قسم کی حاجات و مشکلات کے حل اور پریشانیوں کے مداوا کے لئے جو اعمال و اوراد بیان فرمائے ہیں ان میں سے پہلی قسم کے اعمال کا تعلق نوا میں سے ہے۔ نوا میں سے مراد عناصر و حیوانات کی باہمی ترکیب سے حاصل ہونے والے نتائج ہیں جو مطلوبہ مقاصد و مطالب کے حصول اور مسائل کا قدرتی حل قرار دیئے جاتے ہیں۔ نوا میں کے مقابلہ میں طلسماتی عبارات پر مبنی اعمال جو اپنی ترکیب کے اعتبار سے موکلات اور اسمائے الشہداء کا جامع ہوتے ہیں نہایت ہی پر اثر اور سریع التأثير شمار کئے جاتے ہیں۔ ذیل میں ترقی و کشائش رزق کا جو جامع الاعمال قسم کا ایک عمل پیش کیا جا رہا ہے یہ طلسمات کی مذکورہ بالا ہر دو اقسام کے حقائق پر مشتمل ہے۔ اس عمل کی پہلی ترکیب کلوار و مدار چربل جانور پر ہے۔ چربل الو کی شکل و صورت جیسا ایک چھوٹا سا پرندہ ہوتا ہے جو آباد و غیر آباد ہر جگہ پر کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ ہمارے یہاں پاک و ہند میں چربل کو بل باتوری کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ ایسا شخص جس کا رزق و روزگار سحری و جاو کی اثرات سے اس طرح پر باندھ دیا گیا ہو کہ وہ بے روزگاری اور غربت و افلاس کے ہاتھوں مجبور و مقہور ہو کر رہ گیا ہو حصول رزق کے تمام دروازے اس پر بند ہو چکے ہوں اگر ایک وقت اسے کھانا نصیب ہوتا ہو تو دوسرے وقت وہ بھوکا سوتا ہو تو ایسے پریشان حال شخص کے لئے یہ عمل تجویز کیا گیا ہے کہ وہ خدا کا نام لے کر چربل زروادہ کو ان کے گھونسلے سے خود پکڑے یا پرندوں کے کسی شکری کے ذریعہ حاصل کرے۔ جس طرح سے بھی ممکن ہو سکے ان جانوروں کو حاصل کر کے دونوں کو ذبح

علمائے مخفیات روروحانیات نے اسمائے ظہیری کے عمل کو جملہ قسم کے معاشی و مالی امور کی پریشانی کے خاتمہ کے لئے عمومی طور پر اور سحری و جلوئی اثرات سے نجات دلوانے کے لئے خصوصی طور پر بڑی اہمیت کا حامل عمل قرار دیا ہے۔ چنانچہ کتب معتبرہ طلسمات و روحانیات میں اسمائے ظہیری کے ذیل میں مختلف تراکیب پر مشتمل جو اعمال بیان کئے گئے ہیں ان میں سے چند ایک سہل الحصول قسم کے طریقہ جات کو ذیل میں تحریر کیا جا رہا ہے۔ ارسطاطالیس کتاب الوافی میں بلوثوق اسناد کے ساتھ رقمطراز ہے کہ اسمائے ظہیری کو سحر و جلو کے رد اور بطلان کے لئے جو شخص بھی چالیس یوم تک ایک سو دس دفعہ کی مقررہ تعداد کے مطابق روزانہ ظہر و عصر کے درمیانی اوقات میں پڑھتا رہے تو اس کا کلر و بار کشادہ ہو جائے گا اور وہ جملہ قسم کے سحری و جلوئی اثرات سے نجات پا جائے گا۔ کتاب الوافی میں مندرجہ طریقہ کے مطابق عامل کے لئے اس امر کی شرط رکھی گئی ہے کہ وہ عمل کو شروع کر کے اس کے چلہ کو کامل احتیاط کے ساتھ مکمل کرے۔ اس دوران ایک دن کا بھی وقفہ ہو جائے گا تو اس کے نتیجہ میں اس عمل کو از سر نو دوبارہ شروع کرنا پڑے گا۔ صاحب کتاب الوافی تحریر فرماتے ہیں کہ عمل اسمائے ظہیری کی یہ ترکیب اس کی متعلقہ تمام تر تراکیب سے مجرب اور سہل الحصول و معظم ہے۔

کتاب الوافی میں مرقوم و مسطور ہے کہ سحر و جلو کی بنیاد پر فاقہ مستی کا شکار سحرزدہ شخص اسمائے ظہیری کو دو ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے تو ایک ہی ہفتہ کے اندر اندر سحر و جلو سے خلاصی پا جائے گا اور اس کی تمام نرمالی و معاشی حاجات پوری ہو جائیں گی۔ محرر السطور عرض پر داز ہے کہ اکثر ثقہ اور عادل علمائے مخفیات نے بھی اسمائے ظہیری کے ذیل میں مندرجہ بالا ترکیب کا ذکر بڑی تعریف و توصیف کے ساتھ کیا ہے۔ کتاب الوافی میں عوارف الحروف کے مصنف اعمالی کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق

کردے۔ ذبح کر کے دباغت کے عمل کے ذریعہ انہیں خشک کر لے یا حنوط کر کے ریشمی کپڑے میں لپیٹے اور اپنے پاس گھر دکان و فتریا کاروباری جگہ پر محفوظ رکھے۔ خدا کے فضل سے اور اس کی عنایت و مہربانی سے اس شخص کا مقدر کشادہ ہو جائے گا۔ سحری و جلوئی عمل سے بند کئے گئے رزق کے بند دروازے مفتوح ہو جائیں گے اور وہ شخص ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی ہر قسم کے سحری و جلوئی اثرات سے بچ نکلے گا۔ خدائے بزرگ و برتر اس کے رزق کو کشادہ کر دے گا اور ایسی جگہ سے اس کا رزق اسے بہم پہنچائے گا کہ جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو گا۔ ارسطاطالیس اپنی کتاب الوافی میں تحریر کرتا ہے کہ فاقہ مستی کا شکار شخص چربل نروادہ کے خون سے متذکرہ بالا اسمائے ظہیری کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو دیکھتے ہی دیکھتے اس کی محتاجی مال داری میں بدل جائے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

ترقی و کشائش رزق کے حقائق کے حامل اس جامع الاعمال قسم کے عمل کی ایک دوسری ترکیب کا ذکر کرتے ہوئے صاحب کتاب الوافی اس کی تفصیل میں رقمطراز ہے کہ پوست مار پر خون کبوتر سے اسمائے ظہیری کو حروف کی شکل میں اور ایک ہی سطر میں اس وقت لکھیں جب قمر مشتری دونوں کو اکب ایک دو سرے سے نظر نہ لیں رکھتے ہوں۔ اس عمل کو ترتیب دینے کے بعد پوست مار کو ضرورت ہو تو خشک کر کے باریک پس لیں۔ اس سفوف کو سنبھال رکھیں۔ ایسی دکان، کارخانہ، دفتر یا کاروباری جگہ جو سحری و جلوئی بندش کی وجہ سے تباہ و برباد ہو چکی ہو وہاں سدرہ یعنی بیری کے درخت کی لکڑی کے کونکوں پر متذکرہ بالا سفوف کو عود و لوبان کے ساتھ سلگائیں۔ صاحب کتاب الوافی لکھتا ہے کہ اس دخنہ کے عمل کی خیر و برکت سے وہ جگہ ہر قسم کے سحری و سفلی اعمال کے اثرات سے مکمل طور پر پاک ہو جائے گی۔

تحریر ہے کہ جو شخص عروج ماہ کا لحاظ رکھتے ہوئے کسی بھی نوچندے دن مس احمر کی لوح پر اسمائے ظہیری کو کندہ کروا اپنے پاس رکھ لے تو اس انسان کی تنگدستی دور ہو جائے گی۔ کتاب درمکتون میں مذکور ہے کہ قمر ناقص النور کے آخری دنوں میں سنگ پشت آبی کی ہڈی پر اسمائے ظہیری کو معکوس و باموکل لکھے اور سحرزدہ اسے دیکھتا رہے تو ناقص النور کے ختم ہونے سے قبل ہی وہ سحری و جلوئی بندش سے نجات حاصل کر جائے گا۔ اسمائے ظہیری کے عمل کی معکوس و باموکل عبارت ملاحظہ ہو۔

هَطَاطَوِ يَا هَطَا نَيْمِلْ هَاهَا طَاهَا نَيْمِلْ هَطَا طَهَا يَا هَطَا نَيْمِلْ

هَطَا هَطَا يَا هَطَا نَيْمِلْ طَهَا طَهَا نَيْمِلْ ۝

بحرالاعمال نامی کتاب میں حکیم ابو بکر محمد زکریا رازی مطالب العمون اور سماوی و صیل کے مندرجات کے حوالہ سے تحریر کرتا ہے کہ خرگوش (نر) کے جسم کی تمام تر ہڈیوں کا ڈھانچہ دستیاب ہو سکے تو اس ڈھانچہ کو حاصل کر کے قمر در عقرب کے اوقات میں پیرا جمعرات کے روز غروب آفتاب کے وقت بخور تلخ سے دھوپ دے اور اسمائے سبعہ کے عمل کی عبارت کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے ہڈیوں کے ڈھانچہ پر پھونکے۔ اس عمل کو تنائی کے کسی پرسکون مکان میں بجالائے۔ پھر جب سورج غروب ہو جائے تو اس ڈھانچہ کو کسی کسندہ و بوسیدہ قسم کی قبر میں لے جا کر دبا دے۔ اس عمل پر ایک ہفتہ بھی نہ گزرنے پائے گا کہ سحر و جادو سے متاثرہ شخص سحری نحوستوں کے جال سے نکل جائے گا اور خدائے رحیم و کریم اس کے کاروباری حالات کو ترقی و خوشحالی سے بدل دے گا۔ ارسطو طالیس فرماتے ہیں کہ اسمائے ظہیری کے سلسلے کی ذیل کی ترکیب پر عمل کرنے سے سحر و جادو کے اثرات باطل، رزق میں وسعت، ادائیگی قرض اور روزی و روزگار کے علاوہ ہر حاجت حاصل ہو جاتی ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ

عروج ماہ سے اس عمل کی ابتداء جمعرات کے دن سے ہو اس شب ایک سو دس مرتبہ شب جمعہ کو دو سو بیس مرتبہ اور ہفتہ کی رات سے بدھ کی رات تک تین سو تین مرتبہ پڑھیں تاکہ ایک ہفتہ کے دوران اس کی مجموعی تعداد انیس سو اسی (1980) ہو جائے۔ صاحب کتاب الوافی تحریر کرتا ہے کہ اسمائے ظہیری کا عمل اور اس عمل کی یہ ترکیب خزینہ ہائے مہفہات میں شمار ہوتی ہے۔ اس عمل پر عمل پیرا ہو کر اس کا عامل فکر معیشت سے آزاد ہو جاتا ہے۔ دولت و مال کے اس کے پاس انبار لگ جاتے ہیں اور اس کی تمام دینی و دنیوی حاجت خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے پوری ہو جاتی ہیں۔

شیخ ہدانی حکیم ملاؤس ابن طرہ نوا میں لکھتے ہیں کہ اسمائے ظہیری کا باطن میں تعلق حجرات سبعہ یعنی سات قسم کے پتھروں سے ہے۔ یہ سات پتھر حجر اعرابی (سنگ جراحت) حجر السم (زہر مرہ) سم القادر (سینکھما) انجرف (شکرف) کبریت (گندھک) قرن العبر (کریا) حقاہ (کنکر) شمار کئے گئے ہیں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ قمر ناقص النور کے اوقات میں حجرات سبعہ کو مساوی الوزن لے کر باہم کوب کر کے اچھی طرح ملا لیں جو سفوف تیار ہو اس پر اسمائے ظہیری کو سات سو ستر بار پڑھ کر پھونکیں۔ اس سفوف کو کسی کوزہ گلی میں ڈال کر جس گھر دکن یا کاروباری جگہ میں دفن کر دیں گے وہ جگہ سحری و جلوئی بندشوں کے اثرات سے پاک ہو جائے گی۔ شیخ نے مندرجہ بالا طریقہ عمل کی بہت تعریف لکھی ہے۔ علاوہ بریں تحریر فرماتے ہیں کہ حجرات سبعہ میں سے کسی ایک پتھر پر اسمائے ظہیری کو کندہ کروا کر اس کا اپنے پاس رکھنا سحری اثرات سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔ علماء نے بیان کیا ہے کہ اسمائے ظہیری کو لکھ کر سیاہ مرغی کے پوٹے کے سنگدانہ میں بند کر کے اپنے پاس رکھنا سحری و جلوئی اثرات سے نجات دیتا ہے اور بستہ روزگار کو جلد تر فراخ کر دیتا ہے۔ صاحب کتاب

الوانی حکیم ارسطاطالیس فرماتے ہیں کہ اسمائے ظہیری کا عمل ایک ایسا جامع الاعمال قسم کا عمل ہے کہ جو اپنے متعلقہ موضوع کے لئے ہر ترکیب و طریقہ کے مطابق مفید و موثر ثابت ہوتا ہے اور کسی بھی حالت میں اور کبھی بھی خطاء نہیں ہوتا بشرطیکہ اس عمل کا عامل احکامات شرعیہ کا پابند ہو۔ خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کی رعایت کرتا ہو۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(3) آسیب زدہ (جن گرفتہ) کا علاج

آسیب زدہ کے لئے اسمائے ظہیری کا ظہماتی و روحانی عمل ہمراہ خاندانی و صدفی عمل ہے۔ اس موثر ترین عمل کی مدد سے ہر قسم کا آسیب و جن فوراً حاضر ہو جاتا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق کسی قسم کی کارروائی سے قبل اپنا اور مریض کا حصار باندھیں۔ حصار کے بعد مریض کے سامنے پانی کا ایک کھلے منہ کا برتن یا طشت رکھیں۔ مریض کو حکم دیں کہ وہ پانی سے بھرے ہوئے برتن میں نگاہ رکھے۔ عمل کے مکان میں عمل کے دوران خوشبوئیات و بخورات کا سلگانا ضروری ہے۔ حاضری آسیب و جن کا ارادہ کرتے ہوئے اسمائے ظہیری کے عمل کو سات بار پڑھ کر مریض پر پھونک دیں۔ مریض پر مسلط آسیب و جن بھوت پریت یا ناپاک ارواح میں سے جو بھی ہو گا فوراً حاضر ہو جائے گا۔ حاضری آسیب و جن کا منظر عامل مریض اور حضار مجلس کے سامنے پانی کے برتن میں رو برو ہو گا چنانچہ جنت و آسیب برتن کے پانی میں چاروں طرف سے قوب آتے ہوئے نظر آئیں گے۔ عامل خود ذاتی طور پر اہل مجلس میں سے ہر شخص عامل کی اجازت سے یہاں تک کہ مریض بھی حاضر ہونے والے جنت سے مختلف سوالات دریافت کر سکتا ہے۔ مختلف قسم کے استفسارات اور سوالات کے بعد عامل کو چاہئے کہ وہ ان سے خدا اور رسول یا پھر وہ جنت جس مذہب و عقیدہ سے تعلق رکھتے ہوں ان

کے عقائد اور ان کے اکابر بزرگن کی ان کو قسم دے اور ان سے التماس کرے کہ وہ اس مریض کی خطا کو معاف کر دیں۔ عامل جنت سے اپیل و عرض گزاری میں مبالغہ آرائی کی حد تک کام لے۔ اس حد تک کہ وہ خود کہیں کہ ہم نے صاحب ازار کو بخش دیا ہے۔ عمل حصار کی عبارت ملاحظہ فرمائیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ طُوبَى الرَّحْمَنُ يَطْلُسُونَا
الرَّحِيمِ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ
النَّصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ تَمْلِيحًا
مَسْكِينًا مَسْكِينًا مَرْتَوْشٍ وَ بَرْتَوْشٍ وَ ثَلَوْتَوْشٍ
وَ كَشَطَطَمَوْشٍ وَ تَطِيرَهَا إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ
يُغِشَى اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
وَالنَّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ الْخَلْقِ وَالْمَرْ تَبَارَكَ اللَّهُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يَرْضَى
الْمُتَعَدِّينَ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ
خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

راقم السطور عرض پرداز ہے کہ جنتی ظل و اثرات سے نجات پانے کے سلسلے کا یہ عمل ایک ایسا اثر آفرین عمل ہے کہ جسے ہر قسم کے آسیب و جنت کے ستائے ہوئے لاعلاج مریضوں کا عمل اور حتی علاج قرار دیا جاسکتا ہے۔ بلاشبہ و شبہ میری عملیاتی

زندگی کے پچاس سے زیادہ سال اس عمل کی معجز نمائی اور تاثیر و فوائد کے شہد و ناظر ہیں۔ یہ عمل اپنے موضوع کے اعتبار سے اکسیر صفت اثرات کا جامع ہے جسے ضرورت علاج کے وقت جب بھی آزمایا گیا ہے ہمیشہ ہی کامیاب و بے خط پایا گیا ہے۔ ارباب علم و فن اور قارئین کرام علاج الجنان و النجاسات کے لئے اس عمل پر پورا بھروسہ کر سکتے ہیں اور حسب ضرورت و حالات مستفید ہو سکتے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ عمل و تجربہ کے میزان پر قول کر ہر صاحب ذوق و شوق اس عمل کے فوائد و نتائج کا لوہا مان جائے گا۔ یاد رہے کہ اس عمل کے نتیجہ میں مریض کا جسم چھوڑ کر چلے جانے والے آسیب و جنات میں سے بعض شریر و خبیث جاتے وقت اپنے زیر اثر مریض کو بڑی بے دردی کے ساتھ اس طرح پر زمین پر پٹخ کر گرا دیتے ہیں کہ وہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔ تاہم ایسا اکثر نہیں ہوتا۔ اگر کبھی تذکرۃ الصدور صورت حال پیش آجائے تو عامل کو چاہئے کہ وہ بغیر کسی تاہل کے ذیل کے اسمائے جلیلہ و جمیلہ کو پانی پر پڑھ کر مریض پر پانی کا چھڑکاو کرے۔ بے ہوش و بے سدہ مریض فوراً ہی آنکھیں کھول دے گا اور اسی لمحہ ہی اپنے قدموں پر اٹھ کھڑا ہو گا۔ اسمائے عمل یوں ہیں:

بِاسْمِهَا قَارَوْنَا إِلَيْهَا شَا وَادْنِيَا وَهَبَا سَوْمَا بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

(4) سحری و جادوئی اعمال کی بنیاد پر مسلط
کروائے گئے آسیب و جنات کا علاج

متذکرۃ الصدر ثلث و ثانیاب طلسماتی و روحانی عمل سے ہر شخص بلا تیز مذہب و ملت ضرورت و حالات کے مطابق جن گرفتہ مریضوں کا کامیاب علاج کر سکتا ہے۔ سحر و جادو کے عمل کی مدد سے جتنی ٹولہ کا شکار ہونے والے ایسے بد قسمت مریض جن کا کہیں بھی علاج معالجہ ممکن نہ ہو رہا ہو اور ان پر مسلط جنات و شیاطین کسی بھی عمل و عامل کو خیال و خاطر میں نہ لاتے ہوں تو اس عمل کے عامل کے محض ارادہ کے ساتھ ہی حاضر ہو کر فی الفور مریض کا جسم چھوڑ دینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس عمل کے متعلقہ عاملین حضرات کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس قسم کے مریضوں کے علاج کے بعد احتیاطی تدابیر کے طور پر کم از کم ایک چلہ یعنی چالیس یوم تک انہیں اس بات کا پابند بنائیں کہ وہ چلہ کے دوران کسی بھی قسم کا گوشت نہیں کھائیں گے۔ قبرستان یا اہل قبور کی زیارت کو نہیں جائیں گے۔ اسی طرح مرگ و موت والے گھریا جس گھر میں بچے کی پیدائش ہوئی ہو احتیاط کریں گے۔ مندرجہ بالا شرائط کی پابندی کے بعد مریض کو کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف یا عارضہ جو جنتی و آسمانی تسلط کے سبب اسے لاحق تھا باقی نہ رہے گا ورنہ زندگی میں آئندہ چل کر کبھی بھی اس پر قدرتی یا غیر قدرتی کسی طرح سے بھی کوئی خبیث و شریر جن و شیطان مسلط نہ ہو سکے گا۔ اس حقیر غفرلہ القدر کے اکابر بزرگان کا ارشاد ذیشان ہے کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ بلاؤں اور جنات و شیاطین سے خدائے تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد اسمائے ظہیری کے عمل کو تین، ست، نو یا گیارہ دفعہ پڑھ لیا کرے۔ عمل بلا سے کام لینے کے لئے عمل کی تسخیر شرط لازم ہے جس کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ عمل کے لئے محرم الحرام میں پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر عمل کی عبارت کو ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ دس روز تک روزانہ پڑھتا رہے تو اس عمل کا عامل ہو جائے گا۔ تسخیر عمل کے بعد بھی عمل کی مداومت کے طور پر اس کا ایک سو دس مرتبہ روزانہ پڑھنا ضروری قرار دیا گیا ہے کہ

ارباب علم و فن اور قدرین کرام کی خدمت میں ان کی عملی معلومات کے اضافہ کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ علمائے علم و فن نے جتنی و آئینی تسلط کو دو طرح پر بیان کیا ہے۔ پہلی قسم کا تسلط اثر قدرتی جبکہ دوسرے کو غیر قدرتی قرار دیا گیا ہے۔ قدرتی تسلط میں شریر قسم کے جناتی قبیلہ کے افراد کا کسی مرد و زن پر خود بخود مسلط ہو جاتا ہے۔ غیر قدرتی اثرات و تسلط سے مراد کسی شخص پر اس کے دشمنوں کی طرف سے بذریعہ محرو جادو جناتی قوتوں کا مسلط کروا دینا ہے۔ قدرتی طور پر متاثرہ افراد کا علاج نہایت آسانی کے ساتھ ممکن ہوتا ہے چنانچہ متذکرہ بلا عمل و علاج اس سلسلے کے مریضوں کے لئے از بس مفید و کارگر ثابت ہوا ہے۔ سحری و جادوئی اعمال کی بنیاد پر مسلط کروائے گئے آسیب و جنات سے چھٹکارا پانے کے لئے ذیل کے عمل حصار کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض کا حصار کریں۔ بحکم خدا مریض کے جسم پر جنات و شیاطین آ موجود ہوں گے۔ عامل ان سے جو دریافت کرنا چاہے گا وہ اس کے تمام تر سوالات کے تسلی بخش جواب بھی دیں گے اور عامل کے حکم کے مطابق مریض کا جسم چھوڑ کر واپس اپنے عامل و ساحر کے پاس بھی چلے جائیں گے۔ عمل حصار کی عبارت یوں ہے:

طَهَّاشِ سَبَّارِشِ مَهْطَاشِ مَلْمُوشِ قَمَرَطَهْوشِ مَا
مَلَهَا يَوْشِ تَهْتَطَاشِ صَهَا صَوَخَاشِ أَبَا شَهْطَا طَشِ
شَرْسَبَاشِ هَمْشَاطِ شَوْ مَلَمَاشِ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا شَوْ
هَطَاشِ قَمَا هَلَمَا شَوْطِ إِلَّا يَا قَوْمَ الْجَنِّ وَالشَّيَاطِينِ عَلَيَّ
أَمِيرًا سَوِيْمِينَ يَقُولُ لَكُمْ هَشَاشُوا هَشَاشًا مَخَاخُوا مَخَاخًا
أَخْرِجُوا بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى ۝

اس عمل کا عامل ہر سال محرم الحرام میں اس کی تجدید بھی کرتا رہے گا۔ راقم الحروف خود اپنی طرف سے اور اپنے اکابر بزرگان کی طرف سے اس عمل جلیلہ کی ہر خاص و عام کے لئے اجازت عام کا اعلان کرتا ہے۔ بارگاہ رب العزت سے امید ہے کہ ارباب علم و فن اس عظیم المرتبت عمل سے متمتع ہو کر اس حقیر کے لئے دعا گو ہوں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(5) عقد صحت کے بطلان کے لئے

پچھلے اوراق میں ہم سحری و جادوئی اعمال کی ایک قسم "اعمال عقود" کے ذریعہ عقد و نکاح یعنی شادی و بیاہ کی بندش اور رزق و روزگار کی بندش کے موضوع پر ان کے علاج اور بطلان کے حقائق پر مشتمل اسمائے ظہیری کا روحانی عمل اور اس عمل کی مختلف تراکیب کی مختصر تفصیل بیان کر چکے ہیں۔ ذیل میں ہم عقد صحت یعنی صحت و سلامتی کو باندھ دینے کے سحری و جادوئی اعمال کا روحانی عمل و علاج پیش کر رہے ہیں۔ محرو جادو کے ذریعہ کسی شخص کی صحت جسمانی کو باندھ دینا اور اسے مختلف جسمانی امراض و عوارضات میں مبتلا کر کے موت کے گھاٹ اتار دینا ایک ایسا سحری و سفلی عمل ہے جو اعمال عقود کے سلسلے کا ایک خطرناک ترین عمل تسلیم کیا جاتا ہے۔ چنانچہ سحری و سفلی موضوعات پر مبنی مکاشفات و صحائف کا مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ عمد قدیم کے علمائے علم و فن نے اعمال عقود کے سلسلے کے سحری و سفلی اور ادو و طائف کا طسماتی موضوعات کے متعلقہ جملہ اعمال کے مقابلہ میں کسی قدر زیادہ شرح و بسط کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ بتائیں محرو جادو کی مدد سے سحری عامل ہر قسم کے جسمانی مرض و درد کو پیدا بھی کر سکتا ہے اور اس مرض و درد کو اپنے عمل کی قوت سے دور بھی کر سکتا ہے۔ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ سحر اسود یعنی کالے جادو کے اعمال اس قدر

سریع الاثر اور مسلک و خطرناک ہوتے ہیں کہ ان کا شکار نشانہ بننے والا بد قسمت شخص دیکھتے ہی دیکھتے بیمار ہو جاتا ہے۔ لاغری و کمزوری اس پر غالب آ جاتی ہے۔ خوف و وحشت اسے پاگل و مجنوں بنا کر رکھ دیتی ہے۔ کسی قسم کا بھی کوئی جسمانی علاج معالجہ اس کے مرض و درد میں کمی و افادہ کا باعث نہیں بن پاتا اور اگر خوش بختی بھی اس کا ساتھ چھوڑ جائے تو پھر وہ شخص اپنے حقیقی روحانی علاج کی طرف دھیان و توجہ دیئے بغیر لا علاج مریض بن کر کرب و بے چینی اور بے پناہ اذیتوں کے ہاتھوں جب تک زندہ رہتا ہے زندہ در گور ہی رہتا ہے اور اس طرح مسلسل جملائے عذاب رہ کر سحر و جادو کی مقررہ و معینہ مدت و مہلت کے خاتمہ کے ساتھ ہی لقمہ اجل بن جاتا ہے۔ علمائے مغفلیت و روحانیات نے محنت و تدبیر سے کوباندھنے اور نقصان پہنچانے والے سحری و سفلی اعمال کے مقابلہ میں سحری اثرات سے نجات و شفا یابی کے حقائق کے حامل جن اعمال کو ترتیب دیا ہے ان میں سے ذیل کا حصاراتی عمل خود اس حقیر کا بار بار کا آزمایا ہوا ہے۔ میرے نزدیک یہ عمل و علاج یقینی قسم کا اور انتہائی درجہ کا شفا بخش روحانی عمل ہے۔ عمل کی متعلقہ روحانی عبارت ملاحظہ فرمائیے گا:

سَوَهَامٌ هَوَلَا قَا سَوَهَوْنَهَا تَوَاسَو سَدَامٌ قَوْلَا قَهَوَا
هَافَا لَاهَا مَهَاطَاهَا بَا سَوَهَوَاتَوَاسَو مَهَا قَوَاطُو نَا قَهَا
قَوَاسَو لَهَا سَوَهَا هَوَقَهَا لَاقَاهَو سَوَ تَوَا لَوَا لَوَا لَوَا لَوَا
هَنَا هَوَا لَوَا هَوَا كَا دَهَا عَوَدَا وَ مَهَا سَادَا عَامِدَا اَوَلَا عَامِدَا
سَوَهَرَجَعَا تَرَجَعَا الْعَجَل الْعَجَل الْعَجَل دَا فِعَا هَوَا قَهَا
اَوَاتَمَهَا هَنَا لَهَا هَنَا لَقَا سَوَهَا صَا صَا غَرَا سَوَا هَوَا تَوَا

اس سے قبل کہ اسمائے ظمیری کے عمل کی متعلقہ ترکیب کی تفصیل و توضیح بیان کی جائے ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ارباب علم و فن کے لئے یہ تجویز کیا جائے کہ وہ اپنے زیر علاج سحر زدہ مریض کے علاج سے قبل اس امر کی تصدیق فرمائیں کہ وہ جس مریض کا علاج کرنا چاہتے ہیں کیا وہ مریض حقیقت میں سحری و جادوئی مریض ہی ہے کیونکہ سحر و جادو کے سبب معرض وجود میں آنے والے امراض و عوارضات کی طرح کچھ ایسے جسمانی قسم کے عوارضات و امراض بھی ہیں جو پیچیدہ و کٹھن ہو کر سحری و جادوئی اثرات کا نمونہ نظر آنے لگتے ہیں۔ ماہرین جسمانی و قدرتی اور سحری و جادوئی ہر دو قسم کی امراض و عوارضات کے درمیان تمیز کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ صحیح و درست علاج ہی کیا جاسکے۔ عالمین و ماہرین حضرات سحری و جادوئی اثرات سے پیدا ہونے والے امراض و عوارضات کی تشخیص کے لئے اسمائے ظمیری کے عمل کو اپنے عمل و تجربہ میں لاسکتے ہیں۔ یہ سل الحصول قسم کا عمل تشخیص و تجویز امراض کے موضوع پر مخفی و اسرار کی حقائق کا حامل ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق ایک بیضہ مرغ لیں اور اس کا ترازو میں وزن تول لیں۔ پھر اس پر مریض کا نام تحریر کریں اور مریض کے ہم کے نیچے عمل کی عبارت کو لکھ کر مریض یا اس کے لواحقین کو دے دیں کہ وہ رات کو سوتے وقت مریض کے سر پہ رکھ دیں دو سرے روز صبح جب مریض ابھی سو ہی رہا ہو تو اسے اس کے سر پہنے سے نکل کر ترازو میں رکھ دیں اور اس کا دوبارہ وزن کریں۔ اگر پہلے وزن سے اس کا وزن ہلکا یعنی کم ہو تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس مریض کا مرض سحری و جادوئی ہے۔ اور اگر برابر وزن نکلے تو یہ مریض کے جسمانی امراض و عوارضات میں جلا ہونے کی نشانی ہے۔ سحری و جادوئی تشخیص کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جو اس طرح پر ہے کہ عبارت عمل کو آئینہ کی لوح پر لکھیں اور اس کو مریض کے سامنے رکھ دیں۔ اگر وہ مریض آئینہ کے اس عکسے میں اپنی شکل و صورت دیکھ کر

خوش و خداں ہو تو یہ اس کے جسمانی و بدنی طور پر مریض ہونے کی نشانی ہے اور اگر مریض آئینہ میں دیکھ کر ٹمکنیں واداس اور مایوس و پریشان ہو جائے تو یہ اس کے سحری و جلوئی اثرات کے زیر اثر ہونے کی علامت ہے۔ تشخیص و تجویز کی ایک تیسری ترکیب یوں ہے کہ عبارت عمل کو گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے مریض پر پھونکیں اس عمل کے نتیجہ میں اگر مریض پر فیند کی کیفیت طاری ہو جائے تو یہ سحری اثرات کے زیر اثر ہونے کی علامت ہے۔ اس کے برعکس اگر مریض ہوش و حواس میں ہی رہے اور اس کی کیفیت تبدیل نہ ہو تو یہ جسمانی امراض و عوارضات کی طرف اشارہ ہے۔

تشخیص کے نتائج کی روشنی میں مریض کے جسمانی مرض و درد ہونے کا سبب سحری و جلوئی ظاہر ہو تو اس کے روحانی علاج معالجہ کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کی متعلقہ تراکیب پر عمل پیرا ہو کر شیطانی حاصل کی جاسکتی ہے۔ صاحب مجمع الاعمال حکیم اردوس بنی تحریر کرتا ہے کہ سحر و جلوہ کے زیر اثر مریض کا علاج کرنا چاہیں تو ترکیب عمل کے مطابق سب سے پہلے سحری مریض کا حصار باندھیں اس کے لئے متذکرۃ الصدر عمل حصار نہلتی اسیر الاثر عمل ثابت ہو سکتا ہے۔ عمل حصار کو درود پاک کے ساتھ تلاوت کر کے مسور پر پھونکیں اور پھر ایک تیز و حد چھری اس کے ہاتھ میں دے کر پہلے سے موجود سفید رنگ کے جواں عمر مرغ کو ذبح کرنے کا حکم دیں۔ سحر زدہ عامل کے حکم پر جب بھی اپنے سامنے موجود مرغ کو ذبح کرنے کی کوشش کرے گا تو حیرت انگیز طور پر وہ اس عمل پر قادر نہ ہو پائے گا۔ چھری ہر بار ہی اس کے ہاتھوں سے چھوٹ کر گر جلیا کرے گی اور جانور مذکور بھی اس کے قابو میں نہ آسکے گا۔ اس صورت حال کے مشاہدہ میں آنے پر عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ انتظار میں رہے اور جب یہ ملاحظہ کرے کہ مریض پوری کوشش کے باوجود بھی جانور مذکورہ کو ذبح نہیں کر سکا تو اس وقت چھری اور جانور کو خود اپنے ہاتھوں میں لے لے اور متذکرہ بالا

عمل حصار کو پڑھ کر چھری اور جانور دونوں پر پھونکے اس عمل کے بعد چھری کو مریض کے واسطے ہاتھ میں دے کر اسے دوبارہ حکم دے کہ وہ مرغ کر پکڑ کر ذبح کر ڈالے۔ مسور شخص جو اس سے پہلے ایسا کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکا ہوتا ہے وہ اس دفعہ نہایت ہی چستی و چالاک کی کامظاہرہ کرتے ہوئے فی الفور جانور کو ذبح کر کے رکھ دیتا ہے اور اس عمل کی بجا آوری کے بعد خود ہی اس حقیقت کا اعلان بھی کر دیتا ہے کہ جب اس نے پہلے دفعہ چھری پکڑ کر جانور کو ذبح کرنا چاہا تھا تو اس وقت اس کے اعصاب و اعضاء ناکملہ ہو گئے تھے اور اس کے جسم میں جان تک باقی نہ رہ گئی تھی، لیکن اب دوبارہ طاقت و قوت اس کے جسم میں عود کر آئی ہے اور اس نے آسانی کے ساتھ جانور کو ذبح کر دیا ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ سحری مریض کی پہلی حالت اس پر اثر انداز سحر و جلوہ کی وجہ سے ظاہر ہوتی ہے جبکہ چھری و مرغ کا حصار کرنے کے بعد اس کی دوسری حالت اسے اس کی جسمانی طاقت و قوت کے ساتھ جانور مذکور اور چھری کو اس کے سحری اثرات سے محفوظ کر دیتی ہے اور یوں وہ مریض سحر آسانی کے ساتھ متذکرہ بالا عمل کو انجام دے دیتا ہے۔ حکیم صاحب موصوف رقمطراز ہیں کہ مرغ کو ذبح کرنے کے بعد اس کے گوشت کو مریض کا صدقہ قرار دے کر کسی حقدار شخص کو دے دیں اور اس کے خون کو روغن زیت میں ملا کر خوب اچھی طرح یک جان کر رکھیں۔ اس مواد پر اسمائے ظہیری کو چند ایک بار پڑھ کر پھونک دیں۔ مسور اس مولو کی تمام جسم پر سر سے پاؤں تک صبح و شام گیارہ روز تک مالش کیا کرے بحکم خدائے تعالیٰ ہفتہ و عشرہ کے اس عمل کے دوران ہی سحر و جلوہ کے نفس اثرات سے نجات پائے گا۔

اسمائے ظہیری سے سحر و جلوہ کے ستائے ہوئے مریضوں کے علاج کے سلسلے کی ایک دوسری ترکیب کا ذکر کرتے ہوئے حکیم اردوس بنی لکھتا ہے کہ سحر زدہ مریض کو

اپنے روبرو کھڑا کر کے سب سے پہلے عمل متذکرہ بلا کی عبارت کو تلاوت کر کے اس کے منہ دونوں کانوں، ناک کے نتھنوں اور سر سے پاؤں تک تمام جسم پر پھونکیں۔ حصار کے اس عمل کی بجائے پانی جس پر پہلے ہی سے اسمائے ظہیری کے عمل کو چالیس بار پڑھ کر دم کیا جا چکا ہو مریض کو جس قدر وہ پی سکے پلائیں۔ مجمع الاعمال میں مذکور ہے کہ سحرزدہ مریض اس دم کئے ہوئے پانی کو پینے کے بعد اپنے دانتوں کو کٹکانے لگے گا اور اس قدر شدت کے ساتھ ایسا کرے گا کہ اس کے منہ سے زوردار آوازیں آنے لگیں گی۔ اس کے ساتھ ہی اچانک اور خود بخود اس کے ناک سے خون کا فوارہ بہہ نکلے گا۔ عامل اور سحرزدہ مریض کے لواحقین کے لئے تجویز کیا گیا ہے کہ وہ مریض کے خون نکسیر کو بند کرنے کی بجائے انتظار کریں کہ جاری خون جس طرح خود بخود جاری ہوا ہے اسی طرح خود بخود ہی بند ہو جائے۔ چنانچہ جب خون کا جریان بند ہو جائے تو حسب استطاعت مریض کا صدقہ و خیرات کر دیں اور اس عمل کے بعد مریض کو غسل کروائیں، پاک و پاکیزہ لباس کو نصب تن کروائیں اور اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو تحریر کر کے اس کے بازو پر باندھ دیں۔ خدائے بزرگ و برتر کے فضل و کرم سے سحرزدہ فی الفور صحت کلی حاصل کر سکے گا۔ حکیم اردس بلی اسمائے ظہیری سے سحر و جادو کے بطلان کے حقائق پر مشتمل ایک اور ترکیب کی تفصیل بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ قمر ناقص النور کے دنوں میں بارش و آندھی کے دن سحرزدہ کی شکل و صورت کے مشابہ موی کٹھن پر اس کا ایک پتلا سا بنائیں، اس پتلا کو مریض کے پنے ہوئے کپڑے کے پارچہ میں لپیٹ کر اپنے سامنے رکھیں۔ اس پتلے پر سات بار عمل حصار متذکرہ بلا کی عبارت کو پڑھ کر پھونکیں۔ حصار کے بعد اسمائے ظہیری کو ایک سو دس بار تلاوت کر کے اس لمفوف پتلا پر پھونک دیں۔ اردس بلی لکھتا

ہے کہ اس پتلا کو سحرزدہ کا حقیقی جسم تصور کرتے ہوئے کامل ایک ہر تک آگ میں ڈالے رکھیں تو بھی یہ جلنے نہ پائے گا۔ پھر جب ایک ہر کے گزرنے کے بعد یہ پتلا خود بخود جل کر راکھ ہو جائے تو اس کی راکھ کو برستی بارش کے پانی میں بہا دیں۔ اس راکھ کے بارش کے پانی کے ہمراہ بہہ جانے کے بعد مسکور سحر و جادو سے چھٹکارا پا جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(6) برائے استخارہ

ابواللیث بصری اپنی کتاب المقدمہ الاعمال میں اسمائے ظہیری کے عمل سے وابستہ استخارہ کے ایک عمل کی چند ایک تراکیب کا ذکر کرتے ہوئے صاحب در مختار ابن بابویہ کے حوالہ سے نقل کرتا ہے کہ اگر کسی مایوس العلاج لاغر و لاچار مریض کے مرض کے حالات استخارہ کے عمل کے طریقہ کار کے مطابق دریافت کرنا ہوں تو اس کی ایک آسان ترین ترکیب اس طرح پر ہے کہ اسمائے ظہیری کے عمل کو اس کی ایک آسان ترین ترکیب اس طرح پر ہے کہ اسمائے ظہیری کے عمل کو اس کی متعلقہ ترکیب کے مطابق (مریض اور اس کے مرض کے حالات کی دریافت طلب) تفصیل کے ساتھ لکھیں۔ پھر کسی کشادہ منہ کے برتن میں پانی بھر کر اس کٹھن کو اس میں ڈال دیں۔ اگر وہ کٹھن پانی میں غرق ہو کر برتن کی تہ میں بیٹھ جائے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ مریض کا مرض شدت اختیار کر جائے گا، طول پکڑ لے گا اور یہ کہ مریض کسی طور پر بھی شفا یات نہ ہو سکے گا۔ اگر کٹھن پانی میں ڈالنے کے بعد یہ نشین ہونے کی بجائے درمیان میں ہی رہے تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ مریض کا مرض طوالت تو ضرور پکڑے گا مگر شفا یاب بھی ہو جائے گا اور اگر پارچہ کٹھن پانی کی سطح پر ہی تیرتا رہے تو یہ جان لینے کی

(7) برائے شناخت دزد

اعکشاف سارق کے لئے اسمائے ظہیری سے وابستہ ذیل کی ترکیب شیخ ابو داؤد دہلی سے منسوب ہے۔ شیخ صاحب موصوف اور اراق طلسمات میں تحریر کرتے ہیں کہ تسدیس زہرہ مشتری کے اوقات میں اسمائے ظہیری کے عمل کو اس کے فلکی طور ثانی کے ہمراہ تانبے کے چراغ میں کندہ کروالیں۔ طلسماتی چراغ برائے شناخت دزد تیار ہے۔ بحفاظت سنبھال رکھیں۔ ضرورت عمل کے وقت ان تمام لوگوں کو جو مہتمم و مشتبہ ہوں ایک جگہ پر جمع کر کے ایک حلقہ کی صورت میں بیٹھنے کا حکم دیں۔ اب چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور ترکیب عمل کے مطابق ذیل کی عبارت عمل کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے دوران مہتممین میں سے جو شخص بھی چور ہو گا چراغ فوراً ہی اپنی جگہ سے حرکت کرتا ہوا بڑی تیزی کے ساتھ اس کے پاس جا کر گا اور اگر وہ سارق شخص اپنے جرم کا قرار نہ کرے گا تو چراغ کی لو چراغ کے بالہ سے بلند ہو کر اور پھیل کر اس کے جسم و لباس کو چلا ڈالے گی۔ عبارت عمل ملاحظہ ہو:

اِنَّمَا تَكُونُوا اَيَاتِ اللّٰهِ جَمِيعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ اِلَّا مَا حَضَرْتُمْ وَرَدَّوْرْتُمْ هَذَا الْمَصْبَاحَ عَلٰى اِسْمِ
السَّارِقِ بِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَ مِيكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ
عِزْرَائِيْلَ الْوَحَا الْعَجَل السَّاعَةِ ۝

اسمائے ظہیری کے متعلق فلکی طور ثانی کے عمل کی عبارت حسب ذیل ہے۔

هُوَ هُوَ بَيَسُو هُوَ قَوَّاهُنْ اَلْتَّادِيْنَ ۝

ضرورت ہے کہ تسلی رکھیں بیمار خدا کے فضل و کرم سے جلد تر شفا یاب ہو جائے گا۔
متذکرہ بلا عمل کی بجا آوری کے بعد کٹھن کے ٹکڑے کو پانی سے نکال کر پانی سے دھو لیں
اور پھر اس پانی کو مریض کو پلائیں۔ مریض صحت یاب ہو گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

صاحب المقدماتہ الاعمال کا تجربہ ہے کہ اگر خدا نخواستہ کسی پریشانی مشکل و
مصیبت میں گرفتار ہو جائیں یا کوئی حاجت و مهم درپیش ہو اور یہ جاننے کے لئے کہ اس
کا انجام کیا ہو گا ذیل کی ترکیب پر عمل پیرا ہوں۔ اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو
قانون عمل کے مطابق لکھیں اور اپنے بالیں میں زیر گوش رکھ کر سو رہیں۔ خواب میں
اسمائے متذکرہ الصدر کے متعلق روحانی موکلات میں سے کوئی ایک موکل حاضر ہو گا جو
عامل کو اس کی پریشانی کا حل و علاج بتائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

ذیل کی ترکیب بھی ابو الیث بصری کی ہی وضع کردہ ہے۔ فرماتے ہیں کہ دنیاوی
امور و معاملات اور جملہ قسم کی مشکلات و مصائب کے قبل از وقت نیک و بد انجام سے
واقفیت کے لئے خدائے علیم و خبیر کا نام لے کر برائے استخارہ اسمائے ظہیری کو اس کی
متعلقہ ترکیب کے ساتھ سات مرتبہ تلاوت کر کے سو جائیں۔ اگر خواب کی حالت میں
کسی ایسے مکان یا بلند و بالا عمارت کا مشاہدہ کریں کہ جس کا صدر دروازہ بند ہو تو اس
سے یہ نتیجہ اخذ کر لیں کہ امید بر نہیں آئے گی۔ نقصان ہو گا۔ انجام اچھا نہ ہو گا اور
اگر دیکھے جانے والے مکان قلعہ یا گھر کا دروازہ کھلا ہوا ہو تو یہ اس امر کی اطلاع ہے کہ
حاجت جو بھی ہے وہ یقینی طور پر بر آئے گی اور ہر کام کا انجام اس کے حق میں بخیر ہو گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

اوراق طلسمات میں تحریر ہے کہ شناخت وزد کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کو ذیل کے عمل کی عبارت کے ساتھ جست یا سیسہ کی لوح پر اس وقت لکھیں جب قمر ناقص النور ہو یا وقت خمس ہوں۔ اس عمل کو تیار کر کے لوح کو چولہے کے نیچے یا ایسی جگہ جہاں آگ جلتی رہتی ہو دفن کر دیں۔ اس سلسلے میں احتیاط کریں کہ لوح کو بہت تیز آگ لگنے نہ پائے نہ بالکل کم بلکہ قدرے گرمی پہنچتی رہے۔ صبح سے شام تک صرف ایک دن تک انتظار کریں کہ کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ شیخ ابوداؤد دہلی فرماتے ہیں کہ لوح کی حرارت سارق کے تن و بدن کو سر سے پاؤں تک اس کی روح سمیت باطنی طور پر جلا کر رکھ دے گی وہ جہاں بھی اور جس بھی حالت میں ہو گا مسروقہ مال و اسباب کے ساتھ مالک کے قدموں پر آگرے گا عبارت عمل یوں ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَرَدَدْنَاهُ إِلَى أُمِّهِ تَلْبَعْلَمُونَ
وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرًا
إِذَا رَأَوْهُ إِلَهُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا سَبَبْتُ كُلَّ بِمَا عَطَى
مَنْ طَلَبَ بِأَسْأَلِكَ مَنْ هَرَبَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تَضِيقَ الْأَرْضَ عَلَيْهِ كَذَا وَكَذَا كَضِيقِ
الْخَاتِمِ وَالْأَبْرَةِ حَتَّى يَعُودَ إِلَى مَكَانِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ أَنْ
أَكَلَ سِنَقٌ وَإِنْ شَرَبَ غَضٌّ وَشَرَقَ وَإِنْ تَضِيقَ عَلَيْهِ
الْأَرْضُ بِمَا رَجَلَتْ وَإِنْ تَضِيقَ عَلَيْهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَعُودَ إِلَى
مَكَانِهِ الْأَعْظَمِ إِلَّا جَلَّ أَلَا عَزَّ الْأَكْرَامِ وَبِعَقِ أَسْمَائِكَ

الْكَرَامِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِعَقِ كَهْلِمَعَصَى
وَبِعَقِ حَمَعَسَقٍ وَبِعَقِ أَمِّهَا أَشْرَاهِمَا أَدَوْنَايَ أَصْبَاوَتِ أَلِ
شَدَامِثُ أَنْ تَضِيقَ الْأَرْضَ عَلَى كَذَا وَكَذَا حَتَّى لَا يَجِدَ
مَلْجَأًا وَلَا قَرَارًا وَلَا مَعْقَدًا وَلَا مَذْهَبًا يَذْهَبُ إِلَيْهِ حَتَّى يَعُودَ
إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ وَرَدَهُ إِلَيْهِ كَمَا رَدَدَتْ مُوسَى
إِلَى أَبِيهِ وَيُوسُفَ إِلَى أَبِيهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّ
السَّمَاءَ سَمَائِكَ الْأَرْضَ أَرْضُكَ وَالْبَرَّ بَرُّكَ وَالْبَحْرَ
بَحْرُكَ وَجَمِيعَ الْبِلَادِ وَالضَّمَاعِ وَالْقُرَى لَكَ وَنَبِيْدِكَ
اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَمَائِكَ وَأَرْضُكَ وَبَرُّكَ وَبَحْرُكَ وَبِلَادِكَ
وَقَرْنِكَ وَضَمَاعِكَ ضِيقَةً مَوْحِشَةً عَلَى كَذَا وَكَذَا حَتَّى
يَرُدَّنَا أَخَذَهُ بِعَقِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ إِذَا أَخْرَجَ إِلَهُ لَمْ يَكْذِبْ رَاهَاهُ

☆☆.....☆☆.....☆☆

چور کی شناخت اور چوری شدہ مال و اسباب کی دریافت کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو ذیل کی عبارت عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر لکھ کر کسی پاکیزہ عادات کے مالک بارہ سے چودہ سال تک کی عمر کے خوبصورت لڑکے یا لڑکی یا پھر زیادہ موزوں رہتا ہے کہ زن حاملہ کے گلے میں یا بازو پر بطور تعویذ باندھ دیں۔ صاحب اوراق طلسمات رقمطراز ہیں کہ اس عمل کی بجا آوری کے وقت عمل کے مکان میں

خوشبویات و بخورات کا ذخہ جلائیں اور اپنے معمول کو حکم دیں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر رکھے۔ چند ہی لمحوں بعد معمول کے جسم پر کوئی ایک ملکوتی قوت آ حاضر ہوگی، عامل اپنے معمول پر حاضر ہونے والی روحانی قوت سے سارق اور مال مسروقہ کے سلسلے میں جو سوالات بھی دریافت کرے گا حاضر قوت ان تمام تر سوالات کے تسلی بخش جواب دے گی۔ عبارت عمل درج ذیل ہے:

سُبْحَانَ الَّذِي الْجَمَّ كُلَّ جَبَّارٍ مَّتَّ كَبِيرٍ بِقُدْرَتِهِ وَنَفْذِ سِرِّهِ
فِي بَرِّهِ وَبَحْرِهِ بِحِكْمَتِهِ كَأَدَى كَرْنَدِي اهْتَدَى بِهْزِي وَبَنَدِ
بَنَدِي اهْتَدَى سِرِّي رُدَّ عَلَيَّ أَيُّهَا السَّارِقُ بِقُدْرَةِ الرَّبِّ
الْأَعْظَمِ وَنَبِيِّهِ الْخَاتِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ٥

متذکرہ بالا عمل روحانی کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس میں معمول کے جسم پر حاضراتی اعمال کی طرح نہ تو کسی قسم کا کوئی دباؤ یا بوجھ ہی پڑتا ہے نہ ہی اعضاء میں ناطاقی محسوس ہوتی ہے اور نہ ہی اس پر نیند کی سی کیفیت طاری ہوتی ہے بلکہ عمل کے دوران وہ بالکل پرسکون حالت میں اپنی کھلی آنکھوں سے تمام تر حالات و واقعات اور ہر قسم کے مناظر وغیرہ کو مشاہدہ کرتا رہتا ہے اور اپنے مشاہداتی حقائق کی بنیاد پر ہی عامل کی طرف سے دریافت کردہ سوالات کے جوابات بھی دیتا جاتا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(8) برائے گریختہ (گمشدہ)

اسمائے ظہیری کا عمل گمشدہ و مفرد اور مفقود الخیر انسان و حیوان کے لئے عجیب و غریب اثرات کا مظہر ہے۔ وسائل الامار کے مصنف احمد بن عباس ایزدی سے منقول

ہے کہ گریختہ کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کو ذیل کے عمل کی عبادت کے ساتھ تحریر کر کے اس جگہ پر لٹکا دیں جہاں سے وہ بھاگ کر گیا ہے۔ مفرور و مفقود الخیر جہاں تک پہنچ چکا ہو گا وہاں سے ایک قدم بھی آگے چل نہ کر نہ جاسکے گا اور جس جگہ موجود ہو گا تو وہاں بھی اس وقت تک حیران و سرگرداں ہی رہے گا جب تک کہ وہ واپس چلانا آئے گا۔ عمل یہ ہے:

يَا وَاسِعُ الْكَنَفِ وَيَا عَالِي الشَّرَفِ بِعُزْمَةِ أَهْلِ الشَّرَفِ
أَجْبِرْ عَلَيَّ مَا تَلَفَ بِعُزْمَةِ فَاطِمَةَ وَأَبِيهَا وَبَعْلُهَا وَابْنِهَا يَا
بَيْتِي إِنِّي إِنْ تَكُنْ مِثْقَالَ جَنَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ
أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِي بِهَا اللَّهُ وَلَوْ تَرَى
إِذْ فُزِعُوا أَلْفَ لَوْتَ اللَّهُمَّ رُدَّ عَلَيَّ كَذَابِ حَقِّ يُسَيِّنْ وَآلِ يُسَيِّنْ
وَصَ وَالْقُرْآنِ وَقِ وَالْقُرْآنِ وَالرَّحْمَنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ يَا
عِبَادَ اللَّهِ الصَّالِحِينَ رُدُّوْا عَلَيَّ ضَالَّتِي رَحِمَكُمُ اللَّهُ
وَاجْسُوْهَا إِلَى اللَّهِ لَمَّا تَفَتَّنِي بِهَا كَيْهَا وَلَمَّا تَفَتَّنِي بِطَلِبِهَا
بِحَقِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ ٥

☆☆.....☆☆.....☆☆

زہرہ و ثمس کی تسلیس کے وقت اسمائے ظہیری کو اس کے فلقیطر ثالث کے ساتھ نعل اسپ پر لکھیں اور اس پارچہ نعل کو دریا، نہریا آب رواں میں ڈال دیں۔
گمشدہ یا مفور کے بقید حیات ہونے کی صورت میں وہ خود یا اس کی طرف سے اس کا

کوئی قاصد و پیامبر حاضر ہو کر تمام تر احوال سے مطلع کر دے گا۔ اسمائے ظہیری کے
فلقبطر ثالث کی عبارت یہ ہے:

وَبَوْ جَوْدُو بَوَالِآوَامَادَاوُ جَوَاسَاهُ وَدَاهَا تَامَاهَا
أَوْ أَعُوهُ هِيَ بَوِ هِيَ كَذَا وَكَذَا أَبَوِ أَبَدًا أَجَوَاقِدًا أَلَا لَنَا
الْمَخْلُقُ وَالْأَمْرُ أَمَهَا أَمَهَا يَا أَبَوَسَاقًا يَا أَبَوِ هَا جَا بِقُدْرَةِ
الْمَلَائِكِ الْمَعْبُودِ إِلَاهَاهَا بَوِ إِلَاهَاهَا دَا جَوَاسَاهَا دَا ۝

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وسائل الآثار میں مذکور ہے کہ علمائے علم و فن نے لکھا ہے کہ اسمائے ظہیری گھر
سے نکلنے وقت اور دنیاوی امور و معاملات کی انجام دہی کے بعد شام گھر میں داخل
ہوتے وقت دل اور زبان پر ذکر جاری رکھیں۔ اس عمل پر سات روز سے زیادہ کا
عرصہ بھی گزرنے نہ پائے گا کہ گریختہ مضطرب ہو کر واپس پلٹ آئے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(9) برائے حب و تسخیر

کتاب الاذکار میں ہے کہ اسمائے ظہیری کو ایک سو دس بار پڑھیں۔ بعد ازاں
کلمات ذیل کو گیارہ مرتبہ ادا کریں۔ حب و تسخیر کے لئے مجربات میں سے ہے۔ کلمات
یہ ہیں:

يَا هَادِيْ اِهْدِنِيْ وَ اِهْدِ قَلْبَ فُلَانٍ اَبْنِ فُلَانَةٍ وَ عَظْمَةَ عَلِيٍّ
حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَ هِيَ كَذَا عَلَيَّ مُرَادِيْ اِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

صاحب کتاب الاذکار تحریر کرتا ہے کہ متذکرہ بلا ترکیب عمل پر جمعۃ المبارک کے
دن زہرہ کی ساعت میں عمل پیرا ہو تا اس کے اثرات کو قومی ترنا دیتا ہے۔ شرف زہرہ یا
اوج زہرہ میں اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو چاندی و تانبے کی مخلوط دھات کی لوح
پر کندہ کروا کر اس لوح کا اپنے پاس رکھنا حب و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے لئے اکسیر
بے نظیر ثابت ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

استعطافِ قلوب یعنی دلوں کو اپنی طرف مائل و فریفتہ کرنے کے لئے اسمائے
ظہیری کے موکلات کا ارسال کرنا حب و تسخیر کے سلسلے کے اعظم ترین اعمال میں سے
ہے۔ صاحب کتاب الاذکار سے منقول ہے کہ زہرہ کے دن زہرہ کی ساعت میں اسمائے
ظہیری کو ایک ہزار بار پڑھیں اور جب یہ مقررہ و معینہ تعداد مکمل ہو جائے تو ذیل کی
عبارت عمل کا عمل کی قسم کے طور پر چالیس مرتبہ جاپ کریں۔ مطلوب و محبوب سات
سمندر پار بھی ہو گا تو اس کے دل میں عامل کی محبت و الفت کی آگ جل اٹھے گی اور وہ
اس تک سکون و چین نہ پائے گا جب تک کہ آپ کے پاس آمو جو نہ ہو گا۔ عمل کی
عبارت یوں ہے:

أَيَا مَشْطَلَخَ طَالَخَ بَطْمَوْخَ عَالَجَ عَجَرَ الْخَ بِعَزَّةٍ نَخ
أَجِبْ يَا مُمُونُ بِشِدَّةٍ إِلَارْ عَادٍ وَ بِقُوَّةٍ جَبَرَ ائْمِلَ وَ بِنَفْعَةٍ
إِسْرَ ائْمِلَ وَ بِسَطْوَةٍ مِمَّكَ ائْمِلَ وَ بِقَبْضَةٍ عِزَّرَ ائْمِلَ أَجِبْ يَا
مِمُّونُ وَالْعَلَّ مَا أَلْقَسَمْتُ كَذِبًا وَ هُوَا كَذَا وَ كَذَا بِحَقِّ يَا هَادِيْ
إِنْ كَانَتْ إِلَّا صِيحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُعْضِرُونَ

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ أَحِبَّ بِاسْمُونَ بَارَكَ اللَّهُ
فِيكَ وَعَلَيْكَ ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

اسمائے ظہیری سے وابستہ حب و تسخیر کے سلسلے کے عمل کی ایک دوسری ترکیب جس کا دار و مدار بھی ارسال موکلات پر ہی ہے اس طرح پر ہے کہ عروج ماہ کے نوچندے جمعہ کو اس کی پہلی ساعت میں زہرہ کا بخور جلائیں اور ایک ہزار دانہ ہائے قفل سیاہ لے کر ان میں سے ہر ایک پر ایک ایک بار اسمائے ظہیری کا عمل پڑھ کر پھونکیں۔ جب کالی مرچ کے سودانوں پر اسمائے ظہیری کا عمل پڑھا جا چکے تو ان دانوں پر گیارہ مرتبہ ذیل کے عمل کو پڑھ کر پھونکیں اور پھر ان دانوں کو انگلیٹھی میں دھکائے کونلوں پر جلا دیں۔ اس عمل کو ترکیب ہلا کے مطابق بجالاتے ہوئے ہر سودانے پر ذیل کے عمل کا چلپ کر کے جلاتے جائیں۔ اس طرح جب ہزار دانوں پر عمل پڑھا جا چکے تو آخری سودانوں کو بھی حسب ترکیب جلا ڈالیں اور جب یہ عمل تمام ہو جائے تو عمل کی نشست سے اٹھ کر سب سے پہلے حسب استطاعت صدقہ و خیرات کریں اور خدائے بزرگ و برتر کے حضور اس کا شکر بجالائیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد مطلوب و محبوب قریب ہو گا تو ایک پہر بھی برداشت نہ کر سکے گا اور سر کے بل چل کر عامل کے قدموں پر آپڑے گا اور اگر دور ہو گا تو بھی دیر نہ کرے گا اور اس کے لئے جس قدر بھی جلد تر ممکن ہو سکے گا کشاں کشاں چلا آئے گا۔ اس عمل کی حرام کاری کے لئے اجازت نہیں ہے۔ جائز مقاصد کے لئے جب چاہیں بجالائیں کبھی بھی خطا نہ کرنے والا عمل ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

يَا حَبِيبُ يَا طَوْشِينًا أَحِبَّ بِالتَّوْرَةِ وَمَا يُتْلَى فِيهِ
أَحِبَّ بِالزَّبُورِ وَمَا يُتْلَى فِيهِ أَحِبَّ بِالْإِنْجِيلِ وَمَا يُتْلَى فِيهِ
أَحِبَّ بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَمَا يُتْلَى فِيهِ أَحِبَّ وَاحْضَرُوا
إِذْهَبِ إِلَى كَذَا وَكَذَا فِي صُورَتِي وَمِثَالِي وَعَرَفْتَهُ بِاسْمِي وَ
كَلِمَتِي وَمَعَلِّي وَاطْعَنَهُ بِالْحَرَابِ وَاضْرِبْهُ بِالْذَّبَابِ حَتَّى
إِذَا اصْبَحَ يَأْتِي أَيَّ خَاضِعًا ذَلِيمًا وَيَقْضِي حَاجَتِي أَحِبَّ
وَالْعَمَلُ مَا مَرَّ تَكَ بِمِ الْوَحْدِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

(10) برائے بغض عداوت

اکابرین علم و فن سے منقول ہے کہ جو عامل اسمائے ظہیری کو ستر بار روزانہ بلا تفریق صبح و شام پڑھے اور اس عمل کو اپنے معمولات میں شامل کرے یا کسی سعید ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے تو وہ ہمیشہ اعداء و اشرار اور غضب سلطانی سے بچا رہے گا۔ اسمائے ظہیری کے عامل کو اگر اثنائے سفر میں اس کے دشمنوں یا راہزنوں کے حملہ کا خطرہ محسوس ہو تو اسمائے عمل کو پڑھنے سے جملہ چور ڈاکو اور اعداء و اشرار اس کے راستہ سے ہٹ جائیں گے اور وہ وہاں سے سلامتی گزر جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

ایسا ظالم و جابر دشمن جو اپنی حکومت و حکمرانی اور طاقت و قوت کے بل بوتے پر ظلم و زیادتی کے ارتکاب سے باز نہ آتا ہو جب ایسے فرعون و دجال صفت شخص کی زیادتیاں اور اس کے مظالم حد سے بڑھ جائیں تو ایسے دشمن کو مقہور و خوار اور ذلیل و رسوا کرنے کی ہر طرح سے اجازت دی گئی ہے۔ چنانچہ جب کسی متذکرہ بالا علوات کے مالک کسی ظالم کو سزا دینا چاہیں تو اسمائے ظہیری کو ایک پارچہ کلتھ پر لکھیں اور اس کٹڑے کو مبعہ سائلہ و بلاور سے بخور دیں پھر اس کلتھ پر سات بار ذیل کے عمل کو بھی پڑھ کر پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد اس کٹڑے کو جلا ڈالیں۔ اس عمل کو اسی ترکیب و ترتیب کے ساتھ سات بار بجالائیں اور پھر ملاحظہ فرمائیں کہ وہ کینہ و رذیل کس قسم کے دردناک انجام سے دوچار ہو جاتا ہے۔ عمل یہ ہے:

اَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ تَاٰمِيْنَ الصَّوَاعِقِ كَذٰلِكَ يُّصَبُّ
فِيْ رَاسِ فَلَانٍ كَذَا وَ كَذَا يُّصَبُّ مِّنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ
اَلَا يَهْ كَذٰلِكَ يُّصَبُّ فِيْ رَاسِ فَلَانٍ الْوَجْحِ وَالشَّقِيْقَةُ
وَالضَّرْبَانِ كُلَّمَا اَرَادُوْا اَنْ يَخْرُجُوْا مِنْهَا اَعْيَدُوْا فِيْهَا
وَذُقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ كَذٰلِكَ يُّصَدَّعُ رَاسُ فَلَانٍ بِنِ فَلَانٍ
مِّنْ عَذَابِ الْحَرِيْقِ خَذُوْهُ فَعَلُوْهُ تَالٰفَسِلِكُوْهُ كَذٰلِكَ
يُّصَبُّ عَلٰى رَاسِ فَلَانٍ الْوَجْحِ وَالضَّرْبَانِ وَالْعَذَابِ الْاَلِيْمِ
كُلَّمَا ضَرَبَ الضَّرْبُ يُّضْرَبُ السَّنْدَالُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
شَرْطًا بِمِلْ شَرْطًا بِمِلْ اَشْمَخْ شَمَاخِ الْعَالِي اَشْمَخْ شَمَاخِ
الْعَالِي عَلٰى كُلِّ بَرَاخِ الْمَعِيْنِ فِيْ عَلُوِّ سَمُوْ خِيَّتَهُ ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

اسمائے ظہیری اور طلسماتی عجائبات و غرائبات (1) امراض چشم کے لئے

رمد یعنی آشوب چشم درد و چشم اور ضعف بصارت کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کا تکرار یعنی بار بار پڑھنا نہایت مفید و مجرب ہے۔ ولی ہند شیخ شہاب الدین فرماتے ہیں کہ اسمائے ظہیری کو صبح و شام تین تین بار آنکھوں پر پڑھ کر پھونکنا ہر قسم کے درد و مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

حکیم حنین ابن اسحاق لکھتا ہے کہ اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھ کر پشت ہائے اہم پر پھونکیں اور پھر اپنے دونوں انگوٹھوں کو اپنی دونوں آنکھوں پر پھیریں۔ ایسا کرنا زیادتی نور و نگاہ کا موجب ہے۔ کتاب عشرۃ مقالات میں مذکور و مسطور ہے کہ اسمائے ظہیری کو یوم سبت النور یعنی عروج ماہ شنبہ کے روز کلتھ پر لکھ کر اس کو پانی کے ہمراہ نکل جائیں تو اس عمل مقدس کی برکت سے اس سال آنکھوں کی جملہ امراض سے محفوظ و مامون رہیں گے۔ حکیم صاحب موصوف بیان کرتے ہیں کہ جو شخص اسمائے ظہیری کے کلمہ اول یعنی (ظہیرۃ) کے حروف خمسہ کو بغیر طمس و ہمس کے یعنی (زیر و زبر اعراب وغیرہ) کے نفرتی خام کی لوح پر کندہ کروا کر پہنے تو جملہ قسم کے درد چشم سے امن میں رہے گا۔ عشرۃ مقالات میں ہی تحریر ہے کہ طلوع آفتاب کے وقت آب سرد پر اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھ کر پھونکیں اور پھر اپنی آنکھوں کو اس پانی کے اندر کھولیں تو بینائی میں اضافہ ہو گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(2) برائے حمیات

جملہ قسم کے حمیات یعنی نجلوں سے نجات کے لئے اسمائے ظہیری کے عمل کی عبارت کو کاغذ پر لکھ کر نجار کے مرض کے بازو پر باندھ دیں بحکم خدا جلد تر شفا پائے گا۔

پارچہ حریر پر اسمائے ظہیری کو لکھ کر اس کو بیضہ مرغ پر پیٹ دیں۔ اس عمل کے بعد خرقة حریر کو بیضہ سمیت آگ میں ڈال دیں۔ جب وہ خوب اچھی طرح پک جائے تو اس کا چھلکا اتار کر زردی و سفیدی صاحب تپ کو کھلا دیں اور اس کے چھلکے کو کسی پاکیزہ کپڑے کے ٹکڑے میں پیٹ کر اس مرض کی کلائی پر باندھ دیں۔ نہایت نافع ہے۔

اکابر علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ لاعلاج مرض تپ کی پشت پر اسمائے ظہیری کے عمل کی عہدت کا تحریر کرنا ہاؤن اللہ تعالیٰ اس مرض کو دولت شفا سے نواز دیتا ہے۔

کتاب ہرزش میں تحریر ہے کہ اسمائے ظہیری کو برگ ہائے خرما پر تحریر کر کے ان میں سے ایک ایک کا قتلہ بنائیں اور تین روز تک مرض کو ان کی دھونی دیں۔ کیسا ہی تپ کیوں نہ ہو گاتین یوم کے دوران ہی زائل ہو جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(3) جلدی امراض کے لئے

فساد خون کے سبب پیدا ہونے والی مکروہ و خبیث بیماریوں میں سے داد لوط خلدش و چنبل اور دل و ناسور کے دفع کرنے کے لئے اسمائے ظہیری کو لکھ کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور تارا میرا کے تیل پر دم کر کے مقام درد پر مالش کریں صحت ہوگی۔ قوبا یعنی داد و چنبل کے لئے اسمائے ظہیری کو سات بار پڑھیں اور نوک سوزن پر دم کر کے

اس سوزن سے داد و چنبل کے گرد خط کھینچ دیں۔ اس عمل کو متواتر تین روز تک بجا لائیں داد و چنبل سے نجات مل جائے گی۔

حکیم ہرزش رقمطراز ہے کہ داد و لوط اور خنازیر کے نکلنے ہی بغیر سیاہی کے قلم سے مقام مرض پر اسمائے ظہیری کو لکھیں۔ اس عمل سے داد و لوط اور خنازیر کے زخم خشک ہو جائیں گے۔ کتاب ہرزش میں بیان کیا گیا ہے کہ اسمائے ظہیری کے عمل کو بالجہر تلاوت کر کے آہنی ہتھوڑے پر پھونکیں اور پھر کسی پتھر پر اس ہتھوڑا کو زور سے ماریں۔ ہتھوڑا کی ضرب سے جو چھوٹے چھوٹے ریزے گریں ان کو اکٹھا کر کے دل و ناسور یا داد و لوط پر باندھیں، بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ عرق مدنی ایک ایسا پھوڑا ہے جو ناسور کے زخم سے بھی بڑھ کر تکلیف دہ ہے اس پھوڑے کے اندر سے دھاگے کی طرح کے تار نکلتے ہیں اور یہ مند مل ہونے میں نہیں آتا۔ صاحب کتاب ہرزش اس موذی پھوڑا کے علاج میں لکھتا ہے کہ اونٹ کی پشم کا دھاگہ تیار کر کے اس پر اسمائے ظہیری کو گیارہ بار پڑھ کر پھونکیں اور گیارہ ہی گرہ لگائیں۔ اس دھاگے کو مرض کے گلے میں باندھ دیں اور مکڑی کے جلا کو سرکہ میں تر کر کے مقام زخم پر لیپ کر دیں۔ عرق مدنی یعنی ناروا کا تار خود بخود بغیر کسی تکلیف کے سالم ہی نکل آئے گا۔ نہایت مفید و مجرب عمل و علاج ہے۔

داد و چنبل کی طرح سے بھی نہایت ہی پریشان کن جلدی امراض میں سے ہیں۔ کتاب ہرزش میں مندرجہ ذیل علاج کے مطابق ٹولول یعنی مسوں کی تعداد کے برابر نمک کے ٹکڑے لے کر ان پر اسمائے ظہیری کو پڑھیں اور ان ٹکڑوں کو ایک ایک کر کے مسوں پر ملیں۔ اس کے بعد ان تمام ٹکڑوں کو جلتے ہوئے کوکلوں پر ڈال دیں، سے ختم ہو جائیں گے۔ حکیم ہرزش لکھتا ہے کہ سفید کپڑے کے پارچہ پر اسمائے ظہیری کو تحریر کر کے محفوظ رکھیں پھر دربار نہر تالاب کنارے چلے جائیں اور انتظار رکھیں۔ پانی

کے جانوروں میں سے سنگ پشت، جو تک، مینڈک میں سے جو بھی جانور پہلے پانی سے نکلے اسے پکڑ کر مسوں پر ملیں پھر اسے متذکورہ بلا کپڑے کے پارچہ میں بند کر کے کسی وزنی پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ تمام سے ختم ہو جائیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(4) مارو عقرب گزیدہ کے لئے (سانپ و بچھو کے کاٹے کا علاج)

حکیم ہرزش سے منقول ہے کہ اسمائے ظمیری کو ذیل کے عمل کی عبارت کے اضافہ کے ساتھ سات مرتبہ پڑھیں اور ہر مرتبہ سانپ و بچھو کے کاٹے ہوئے مریض پر پھونکیں مریض فی الفور صحت یاب ہو جائے گا۔ حکیم صاحب موصوف کا تجربہ ہے کہ اسمائے ظمیری اور ذیل کے عمل کی عبارت کو عقرب و مار کے نیش زنی کے موضع پر گیارہ بار پڑھ کر پھونکیں اور گزیدگی کے مقام پر فولادی چھری کو پھیرتے جائیں تمام زہر زخم کے مقام پر جمع ہو جائے گا۔ شیخ ابوالقاسم المعروف حکیم ہرزش المراءى لکھتے ہیں کہ زخم کے مقام پر جمع ہو جانے والے زہر کو اپنے منہ سے چوس کر تھوک دیں۔ راقم الحروف عرض گزار ہے کہ اگر زہر کو منہ سے چوسنے میں کوئی کراہت و قباحت ہو تو زخم کو نشتر کی مدد سے چیر پھاڑ کر خون نہچوڑالیں۔ حکیم صاحب موصوف کا قول ہے کہ اگر مارو عقرب گزیدہ خود حاضر ہو کر علاج کروانے سے عاجز ہو تو اس صورت میں اس کے فرستادہ و قاصد کو اسمائے ظمیری اور ذیل کے عمل کی عبارت کو چالیس بار پڑھ کر پانی پر پھونک کر پلا دیں۔ مارو عقرب گزیدہ جمل اور جس بھی حالت میں ہو گا بحکم خدا شفایاب ہو جائے گا۔ کتاب ہرزش میں مذکور و مسطور ہے کہ پوست مار اور موئے بز پر اسمائے ظمیری اور ذیل کے عمل کی عبارت کو تین بار پڑھ کر جس بھی مکان میں اس کا

بخور جلائیں گے وہ مکان جملہ حشرات الارض سے پاک ہو جائے گا کتاب ہرزش میں ہی تحریر ہے کہ اسمائے ظمیری کو ذیل کے عمل کی عبارت کے ساتھ تلاوت کر کے کف دست پر پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد مارو عقرب کو امتحان و تجربہ کے طور پر بلا خوف و خطر پکڑ کر ہاتھ پر رکھ لیں تو وہ نیشن زنی نہ کر سکیں گے۔ عبارت عمل یہ ہے:

يَا مَنْ نَادَيْتُ الْفَجَرَ وَبَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اِكْفِنِي شَرَّ
الْخَلْقِ اَنْ يُّوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا اَبْرِيَّاسُمَّ
وَاحْشِ اللّٰهُ الْمَلَكُ الْعَظَمُ جِبْرَائِيْلُ عَلٰى رَاسِهَا
مِيكَائِيْلُ عَلٰى وَسْطِهَا وَاِسْرَافِيْلُ عَلٰى دَبْلِهَا وَعِزْرَانِيْلُ
عَلٰى سَنَائِيْهَا اَخْرِجْ يَّاسُمَّ مِنَ الْمَيْخِ اِلَى الْعَظَمِ وَمِنَ الْعَظَمِ
اِلَى الدِّمِ وَمِنَ الدِّمِ اِلَى الْمَحِمِ كُوْمِنَ الْمَحِمِ اِلَى الْعِلْدِ وَمِنَ
الْعِلْدِ اِلَى الشَّعْرِ وَمِنَ الشَّعْرِ اِلَى الْاَرْضِ وَمِنَ الْاَرْضِ اِلَى
السَّحَابِ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ لَا يَنْفَاوُ ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

(5) معقود کے لئے (عقد شہوت کا علاج)

معقود عورت جس کی شہوت کو اس کے شوہر پر یا وہ مرد جس کی قوت مردانہ کو اس کی بیوی کے لئے بستہ کر دیا گیا ہو یا پھر کسی مرد اور عورت کو عمومی طور پر حسد و دشمنی کی بنیاد پر سحر و جادو سے بستہ و ناکارہ کروا دیا گیا ہو اور حکماء و اطباء ان کے علاج سے عاجز آچکے ہوں تو ایسے معقود خواتین و حضرات کا روحانی عمل و علاج یہ ہے کہ رصاص بھر نخود لے کر انہیں کامل یک شبانہ روز پانی میں بھگور رکھیں۔ ازیں بعد

اسمائے ظہیری کو ذیل کی حرز عقد کشاکے ساتھ ایک سودس مرتبہ پڑھ کر آبِ خود پر پھونکیں اور معقود عورت و مرد کو یہ پانی پلائیں حرز عقد کشا یوں ہے:

نَقَضْتُ سِحْرَ كُلِّ سَاحِرٍ وَأَحْلَمْتُ عُقْدَةَ كُلِّ عَاقِدٍ وَكَيْدَ
كُلِّ كَاذِبٍ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ وَبِاسْمِ اللَّهِ تَعَالَى أَمَّا أَشْرَاهُمَا بِرَاهُمَا آدَوْنَايَ
أَصْبَاوْتُ آلَ شَدَائِي اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ فَأَلْقَى السَّحْرَةَ
سَاجِدِينَ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ
نَقَضْتُكَ أَيُّهَا السِّحْرُ وَالْعُقْدُ وَالْكَيْدُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ
بِاسْمِ اللَّهِ التَّامَّةِ وَأَيَاتِهِ الْعَامَّةِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَأَنْتَ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْ لَا تَعْمَلُوا عَلَيَّ أَتُونِي مُسْلِمِينَ
يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالسَّحْرَةَ وَالشَّيَاطِينَ أَبْطَلْتُ
سِحْرَكُمْ وَنَقَضْتُ كَيْدَكُمْ بِاللَّهِ وَطَهَّرْتُكُمْ وَبَسَّيْتُكُمْ وَحَمَّ نَقَضْتُكَ
أَيُّهَا السِّحْرُ وَالْعُقْدُ وَالْقَيْدُ وَالْفَرْقُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ إِنْ
كُنْتَ مِنْ شَجَرٍ أَوْ مَذَارٍ أَوْ مِنْ مَجَرٍّ أَوْ مِنْ ظَفَرٍ أَوْ مِنْ
حَدِيدٍ أَوْ مِنْ عَظْمٍ أَوْ مِنْ أَوْخَلٍ أَوْ خَيْطٍ أَوْ عَمَلٍ لَكَ رَجُلٌ
أَفْرَامِرَاءٌ أَوْ مُسْلِمٌ أَوْ مُسْلِمَةٌ أَوْ يَهُودِيٌّ أَوْ يَهُودِيَّةٌ
أَوْ نَصْرَانِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيَّةٌ أَوْ مَجُوسِيٌّ أَوْ مَجُوسِيَّةٌ فِي بَرٍّ أَوْ

بَحْرٍ أَوْ أَطْعَمَتْ طَيْرٌ أَوْ قَبُرَتْ فِي قَبْرِ أَوْ آيٍ جَنَسٍ أَوْ حَيْثُ
كُنْتَ فَإِنِّي نَقَضْتُكَ بِتَوْرَاتِهِ مُوسَى وَانْجِيلِ عِيسَى وَ
زَبُورِ دَاوُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَ
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

ابوالحسن شاذلی تحریر فرماتے ہیں کہ اسمائے ظہیری کو حرز متذکرہ بالا کے ہمراہ
پوست غزال پر لکھ کر معقود عورت و مرد کے بازو پر باندھیں نہایت نفع ہے۔ کتاب
الافتان والبیان میں ابوالعباس المرسی نے لکھا ہے کہ سات قسم کے پھل دار درختوں
کے سات سات پتے لے کر ان میں سے ہر ایک پر اسمائے ظہیری اور حرز متذکرہ
الصدر کو سات سات بار پڑھ کر پھونک دیں، معقود عورت یا مردان پتوں کو پانی میں
ڈال کر غسل کرے اور غسل کے پانی کو راہِ جاوہ یعنی چوراہے پر بہا دے معقود عورت و
مرد اسی وقت کشادہ ہو جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

علامہ ابوالحسن شاذلی شیخ یونس بن عبید کی سے نقل کرتے ہیں کہ اسمائے ظہیری
اور حرز عقد کشاکو سرمہ سیاہ پر ایک سودس بار پڑھ کر پھونک دیں۔ معقود اس سرمہ کو
آنکھوں میں لگائے جلد تر کشادہ ہو گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(6) برائے نظرد

الاتقان والبيان میں نظرد کے روحانی علاج کے لئے اسمائے ظہیری سے وابستہ ذیل کی ترکیب وحید الدین کندی سے منسوب ہے۔ ابو العباس المرسی تحریر کرتا ہے کہ نظرد کے لئے اسمائے ظہیری کو ذیل کی عبارت عمل کے ساتھ لکھ کر اور دھو کر پلا دیں۔ اس عمل کے بعد نظرد کے شکار مریض کا ایک پتلا بنائیں اور اس پتلے پر اسمائے ظہیری اور ذیل کے عمل کو تحریر کر کے اس کے ایک سرے کو جلائیں اور نظرد کے مریض کی ناک میں اس کا دھواں پہنچائیں۔ اس فقیلہ کے جلتے ہی نظرد کا اثر جاتا رہے گا۔ عمل کی عبارت حسب ذیل ہے:

قَرَهَرَادَةٍ كَوْبَرَادَةٍ قَوْرَادَةٍ فَرْقَادَةٍ قَرْقَادَةٍ قَرْهَمَادَةٍ قَرْشَهَادَةٍ
هَرْقَشَادَةٍ أَبْتَهَا الْعَمْنُ الَّتِي فِي فَلَانٍ بِنِ فَلَانَةٍ أَوْ فَلَانَةٍ بِنْتِ
فَلَانَةٍ بِحَقِّ أَهْمَاءِ أَشْرَاهِمَاءِ

☆☆.....☆☆.....☆☆

(7) برائے سنط یعنی بالچر

سنط یعنی بال چر کا عارضہ ایک ایسا خبیث و اذیت ناک عارضہ ہے جس میں سر خصوصیت کے ساتھ داڑھی کے بال جڑ سے اکڑ کر گر جاتے ہیں اور اگر ایک بار گر جائیں تو پھر دوبارہ کسی طرح سے بھی بھنے نہیں پاتے۔ اس قسم کے مریض کا روحانی علاج معالجہ کرنا چاہیں تو کہنو یا سدرہ کے درخت کو تلاش کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت مریض کو طلوع آفتاب سے قبل وہاں لے جائیں اور اسے حکم دیں کہ وہ اپنا ہاتھ سر یا داڑھی کے اس مقام پر رکھے جو بالچر سے متاثر ہو۔ جب مریض ایسا کرے تو اس سے دریافت کریں کہ اس نے اپنا ہاتھ کہاں اور کس چیز پر رکھا ہے۔ مریض جواب

دے کہ میں نے اپنا ہاتھ سر یا داڑھی کے اس مقام پر رکھا ہے جسے بالچر نے چاٹ کھایا ہے۔ اس کے بعد مریض سے دوبارہ سوال کریں کہ کیا میں یعنی عامل اس بالچر کو کاٹ نہ دوں مریض جواب میں کہے کہ آپ ایسا کر ڈالیں۔ مریض کے اس جواب پر اسمائے ظہیری کو ذیل کے کلمات کے ساتھ چالیس بار پڑھیں اور خدا کا نام لے کر کہنو یا سدرہ کے جس درخت کے سامنے کھڑے ہوں اس کی جریدہ ترکو کسی تیز دھار چھری سے کاٹ ڈالیں۔ بعد ازاں اس چوب کو قبرستان میں لے جا کر کسی بوسیدہ و کمنہ قبر میں دبا دیں۔ بالچر جیسے مکروہ و شرمناک مرض سے نجات مل جائے گی۔ صاحب المعجم البلدان اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے مجرب المعجوب بیان کرتے ہیں۔ عمل کی عبارت اس طرح ہے:

أَسْمَتُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَنْتُ الْمَنْبُوتُ الَّذِي تَطْلُعُ عَلَى
جَسَدٍ مَنْ يَمُوتُ مُمْتٌ بِقُدْرَةِ الْعَنَى الَّذِي لَا يَمُوتُ هـ

المعجم البلدان میں ہے کہ سما کہ اور نوشلور دونوں کو ہموزن لے کر باریک پیس کر روغن زیتون میں ملائیں اور خوب حل کر کے سنبھال رکھیں۔ یہ مرہم بالچر کے لئے از بس مفید ہے۔ بدن میں سرداڑھی یا جس جگہ سنط ہو اس جگہ پر اس کا طلاء کرتے رہیں۔ صحت ہو جائے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(8) برائے عظم طحال

تلی کا بڑھ جانا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ کتاب المعجم البلدان کا مصنف تحریر کرتا ہے کہ طحال کے علاج کے لئے ذیل کی ترکیب نہایت نافع ہے چنانچہ عمل کے لئے اسمائے ظہیری کو ذیل کے کلمات کے اضافہ کے ساتھ کاندھ پر لکھیں اور اس

مکتوبہ کٹھن کو مرض کے بالائے پیرہن اس کے مقام طحال پر رکھیں، پھر ملحقہ میں آگ کا نگارہ رکھ کر اس ملحقہ (چمچ) کو مکتوبہ کٹھن پر رکھیں، خدا کے فضل و کرم سے طحال اسی وقت ہی قطع ہو جائے گی۔ عبارت عمل یہ ہے:

طَلَيْطَشْ طَلَيْطَشْ بِقَوْشْ بِقَوْشْ هَمِطَطْ هَمِطَطْ اَنْسَلْ
اَيُّهَا الطَّيْعَالُ مِنْ جَنْبِ لَدَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِعُزْمَةِ اللَّهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ الَّذِي عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَدَوَّرَ الْفَلَاحِ الدَّوَّارِ
وَاسْكُنْ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَلَى الْمَاءِ وَلَهُ سَكَنٌ فِي
الْأَمَلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

سلیمان بن مقاتل سے منقول ہے کہ متذکرہ بالا عمل کا امتحان و تجربہ کرنا چاہیں تو عمل کو کسی حلال جانور کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر بکری کے بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ سات روز کے بعد اس بکری کے بچے کو ذبح کر کے دیکھیں۔ خدا کی حکمت بالغہ اور اس عمل کی تاثیر و قوت کے سبب اس جانور کے جسم میں طحال کا نام و نشان تک بھی نہ ملے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(9) برائے اولاد نرینہ

اولاد نرینہ کے لئے اپنی زوجہ کو اس کے حمل کے اوائل میں چیت لٹا کر اس کی ناف پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسمائے ظمیری اور ذیل کی دعا کو تین بار پڑھیں، دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِى بَطْنِ هَذِهِ الْمَرَاةِ فَكُوْنُهُ
ذَكَرًا وَاسْمُهُ اَحْمَدُ اَوْ مُحَمَّدٌ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَاَنْتَ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ رَبِّ لَا تَذَرْنِى
فَرْدًا وَاَحْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

صاحب کتاب السعور والعمون کا یہ عمل اولاد نرینہ کے لئے نہایت صحیح و مجرب ہے۔ اولاد نرینہ کے لئے حمل کے دو ماہ بعد حاملہ عورت کو تین ماہ تک متواتر بھنگ کے بیج ایک ماشہ کی مقدار کے برابر روزانہ صبح و شام کھلایا کریں۔ اولاد نرینہ کا یہ لاجواب نسخہ ہمارے خاندان کے خصوصی مجربات میں سے ہے جو صدیوں سے آج تک نہایت ہی مفید اور اکسیر الاثر ثابت ہو چکا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(10) مرض صرع یعنی مرگی کا علاج

صرع اطفال یعنی بچوں کی مرگی کے لئے عود صلیب کے ٹکڑے پر اسمائے ظمیری کو گیلہ بار پڑھ کر ورق طلا یا نقرہ میں لپیٹ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ زیب شیریں کارس روزانہ دن میں تین مرتبہ بقدر پانچ پانچ تولہ پلائیں، اس کا نگار استعمال مرگی کے لئے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ صدیوں سے ہمارے اکابر بزرگان مرگی کے لئے زیب (انگور) کے عرق کو اپنے استعمال میں لاتے رہے ہیں اور آج کے ایٹمی دور میں ہم بھی استعمال میں لارہے ہیں۔ زندگی بھر پیچھا نہ چھوڑنے والی خبیث و نامراد مرض کے لئے حکیم حقیقی نے کس قدر معمولی دوا کو تریاق کا درجہ عطا کر دیا ہے۔ ہلال شعبان المعظم کو دیکھ کر لوح آمینہ پر اسمائے ظمیری کو ذیل کے کلمات کے اضافہ کے ساتھ

لکھیں۔ مرگی کا مرض اس آئینہ کے ٹکڑے میں روئے خود پر نظر کرتا رہے۔ تیس روز کے اندر یعنی ہلال رمضان المبارک کے نکلنے تک مرگی کا عارضہ جلتا رہے گا۔ کلمات عمل یہ ہیں:

بِرَهْمَتِهِ كَرِيمٍ تَعْلَمُهُ طُورَانِ مَزَجَلٍ بَزَجَلٍ تَرْقُبَ
بِرَهْمَتِهِ عَلَمَتِمْ خَوَطِيرًا قَلْبُهُ دَابَرُ شَانٍ كَفَلِهِمْ نَمَوْ شَاخَ
بِرَهْمَتِهِ لَا بَشَكِيَاخَ قَرَمَزَانِغَا لَمِطَ غِيَا هَا كَمِدَا هُوَا شَمَخَا
بِرَشَمَخَا بِرَا سُبْعَانِ نَنْ لَمَسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْبَصِيرُ ۝

طلسمات رفیق

حصہ اول

کتاب اللمیاء

لمیمیائی اعمال اور سییائی اعمال میں بنیادی طور پر جو قدر مختلف ہے وہ لمیمیائی اعمال کا علمی و فنی قواعد و ضوابط کے برعکس سیارگان کے نظرات ان کے روزانہ کے درجات اور سعد و نحس اوقات کی پابندی کے بغیر ہی سرانجام دیا جاتا ہے۔ جن تک لمیمیائی اعمال کے اثرات و نتائج کا تعلق ہے تو اس قسم کے خصوصی اعمال تو ایک طرف رہے اس کے عمومی قسم کے اعمال بھی سییائی اعمال کے مقابلہ میں کہیں بڑھ چڑھ کر اثر آفرین تسلیم بھی کئے گئے ہیں اور عملی طور پر سرج الاثر ثابت بھی ہوتے ہیں۔ طلسمات رفیق حصہ اول کے اس باب میں لمیمیائی سلسلے کے تمام تر عنوانات اور

ان عنوانات کے متعلقہ اعمال کو ضبط تحریر میں لانا مشکل ہی نہیں ناممکن بھی ہے۔ تاہم اپنی مقدور بھر کوشش کے مطابق کوئی ایک صد کے قریب اعمال و مجربات کو ارباب علم و فن کے لئے لمیمیائی ترتیب و تقسیم کے مطابق پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

طلسماتی عجائبات و غرائبات

واصل ابن عطاء بغدادی اپنے مصنف میں لکھتا ہے کہ لمیمیائی اعمال جن کا موضوع عجائبات و غرائبات کا ظہور ہے ان کے حقائق کی بنیاد تو عناصر و حیوانات پر ہی ہے۔ اسماء و کلمات کا اضافہ تراکیب کردہ اعمال کے لئے روحانی و باطنی موکلات کی طرف سے استمداد مہیا کرتا ہے۔ بغدادی کی تحقیقات کے مطابق طلسماتی علم و فن کے ابتدائی دور میں تو لمیمیائی اعمال کو عجائبات و غرائبات کے ظہور و مشاہدہ کی حد تک ہی تعلیم دیا جاتا تھا جبکہ دوسرے دور میں جب روحانی و طلسماتی علوم و فنون کی باقاعدہ اشاعت و ترویج کا آغاز ہوا تو علمائے علم و فن نے ضروریات زندگی کے متعلقہ تمام تر امور و معاملات اور حاجات و مشکلات کے حل و علاج کے لئے بھی لمیمیائی اعمال و مجربات کے حقائق و حقائق کو ترتیب و تراکیب دیا۔ ذیل میں لمیمیائی اعمال کی ہر دو طرح کی تراکیب و ترتیب کے مجرب المعجوب مجربات کو ان کی متعلقہ تفصیل و توضیح کے ساتھ بیان کیا جا رہا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

عود صلیب اور اعمال اخفاء

(1) ذیل کا عجیب الاثر عمل اخفاء کے سلسلے کے جمیع امور و مطالب کے لئے نہایت ہی مجرب و نافع بیان کیا گیا ہے۔ محمد ساجرونی مغربی فرماتے ہیں کہ نظر خلاق سے مخفی ہو جانا مطلوب ہو تو عود صلیب کی لوح پر ذیل کے عمل کی عبارت کو مشک و زعفران سے لکھیں۔ اس لوح کو پارچہ کتان میں لپیٹ کر اپنے بازوئے راست پر باندھ لیں اور ذیل کے اسمائے اخفاء کا جاپ کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی بھی نظر آپ کو نہ دیکھ پائے گی۔ عبارت عمل اور اسمائے اخفاء حسب ذیل ہیں:

دَوْدَہَا ھٰی۔ دَوْدَہَا ھٰی۔ اَدَدُو ھٰدِی۔ اَہَادُو دَا
اِی۔ اَدُو دَہِی ھَا۔ اَہَادَا اِی دَو دَاہِی۔ اَو ھَادَاہِی۔ اَدَہَادَا
دَو دَو اَدَا اِی۔ اَدَا دَہَادَا دَو اِہِی۔ دَوِہِی اَہَادَا۔ اَدَہِی اَدِی
اَدَا اِی دَاہَا۔ اَدِہِی اَدُو ھَا اِی۔ اَدُو نَادَا اِی اَدَا ھَاہِی
اَدُو ھَادَا اِی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

اسمائے اخفاء

اَنُو ھَنطَا ھَاہُو۔ اَہُو ھَطَہَا ھَاہَال۔ اَہُو ھَر ھَادَال۔ اَہُو
ھَنطَا یَاہُو۔ یَاہَمُو ھَہَا اِثَا۔ یَاہَمَشَہَا اِثَا۔ یَاہَفَمَا ھَا اِثَا
ھُو دَا عَ یَاہَمَہَا ھَا۔ ھَر ھَہَا ھَا۔ عَر ھَہَا ھَا۔ اَبَا ھَدِیو ثَا ھُو ثَا
اَہُو ھَادَا ھَدَا۔ اَہُو سَادَا سَدَا اَہُو یَا ھَطَا دَا۔ اَہُو ھَا ھَہَا اِہِی
اَہُو سَاہَا اَہُو ھَاہَا۔

یاد رہے کہ عود صلیب رومی و ہندی دو قسم کی بیان کی جاتی ہے۔ عود صلیب کو اس کے شفا بخش اثرات کی وجہ سے مختلف قسم کے امراض و عوارضات کے لئے مفرد و مرکب ہر دو طرح کی ادویات کے طور پر کثرت کے ساتھ استعمال میں لایا جاتا ہے۔ عود صلیب زمانہ قدیم سے روم و ہندوستان میں پایا جاتا ہے۔ اہل روم کے نزدیک یہ ایک متبرک ترین چیز ہے چنانچہ عود صلیب کو سونے و چاندی کے غلافت میں لپیٹ کر رکھنے کا حکم دیا گیا ہے اور اہل روم اس کے پابند ہیں اور اس پر کلبدہ ہیں۔ ہندوستان کے بہت پرانے ویدک گرنتھ شسرت سنگھتا میں بھی عود صلیب کے نسخہ جات کا ذکر ملتا ہے۔ چنانچہ عود صلیب کے متعلق عجیب عجیب عجائبات کا ذکر کیا گیا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ عود صلیب کو گھر میں بحفاظت رکھا جائے کہ یہ مارگزیدہ کے لئے از حد نافع ہے۔ اس کے ٹکڑے کو باریک پیس کر لسمہ یعنی زخم گزیدہ مار پر رکھ دیں۔ اسی طرح ملک روم کے لوگ عود صلیب کو آسیب و جنت سے نجات دلانے کے لئے جن گرفتہ کے گلے میں لٹکانا بے حد مفید خیال کرتے ہیں تاہم ایسا کرتے وقت حزم و احتیاط سے کام لینے اور کچھ اسماء و کلمات کا ورد و جاپ کرنے کو بھی ضروری قرار دیا جاتا ہے۔ عود صلیب کو مرگی کے لئے بھی شفا بخش دوا کے طور پر بیان کیا گیا ہے چنانچہ جالینوس نے عود صلیب کو مرگی کی دوا کے طور پر متعارف کروایا ہے۔ حکیم صاحب موصوف عود صلیب کے خواص و فوائد کے باب میں کتاب مکاشفات کے حوالہ سے نقل کرتے ہیں کہ عود صلیب کے ٹکڑوں کو خشک سالی میں درخت سدہ کی لکڑی کے کونوں پر رکھ کر کھلے میدان یا کسی جنگل و بیابان میں جلائیں تو بحکم خدا باران رحمت کا نزول ہونے لگے گا۔ رسائل جالینوس میں یہ تحریر ہے کہ عود صلیب کی ایک قسم سرخ رنگ کی بھی پائی جاتی ہے جو ملک روم کے پہاڑوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی سرخ رنگ قسم کے ٹکڑوں کو توڑا جائے تو ان کے درمیانی خلا میں ایک نہایت ہی خوبصورت لٹخ (کیرا) پایا جاتا ہے۔

یہ ملخ عود صلیب کے تروتازہ حالت میں رہنے کے عرصہ تک تو زندہ رہتا ہے اور پھر جب یہ خشک ہو جائے تو اس وقت یہ کیزا بھی مرجاتا ہے۔ رسائل میں مندرجہ تفصیل و ترکیب کے مطابق اس ملخ کو مار کر سایہ میں خشک کر کے اصفہانی سرمہ کے ہمراہ خوب باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ پھر بوقت ضرورت یہ سرمہ آنکھ میں لگائیں نظر خلائی سے قحطی ہو جائیں گے۔

یاد رہے کہ عود صلیب (عود صلیب) کے درخت کی جڑ ہے اس کی پہچان و شناخت یہ ہے کہ یہ عقرقرحہ کے مشابہ زرد و سرخ مائل بہ سفیدی ہوتی ہے۔ اس میں رگ و ریشہ بھی پائے جاتے ہیں خشک عود کو جہاں سے بھی توڑ کر دیکھیں گے تو اس کے اندر چار نقطے متقابل شکل کے نظر آئیں گے۔ علمائے طلسمات و روحانیات فرماتے ہیں کہ عود صلیب کا درخت ہمیشہ ہی روحانی موکلات کی ایک جماعت کی حفاظت میں رہتا ہے۔ ہنابریں عود صلیب کو حاصل کرتے وقت اس کے متعلقہ فللمیطر (طلسم) کا جاپ کر کے اپنا حصار باندھ لیا جائے تاکہ عود صلیب کے متعلقہ موکلات کے غیض و غضب سے محفوظ رہا جاسکے۔ رسائل جالینوس میں عود صلیب کا جو فللمیطر تحریر کیا گیا ہے۔ وہ یوں ہے:

حَنْهَآ حَنْطَا حَنْطَاشِ تَغَايَا تَغَايَا تَغَايَا حَرْخَهَا
خَهَا خَهَا خَهَا شِ شَمَا طَاشَمَطَاشِ عَقَهَا عَقَهَا
عَقَهَا يَاشِ مَغَهَا مَغَهَا مَغَهَا شِ اَعَزَمُ عَلَہْکُمْ اَبَہَا
الْاَرْوَاحُ الطَّابِرَةُ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی بِعِزِّ عَظَمَتِہِ بِسَمَائِہِ
الْحُسْنٰی کُلَّہَا شَرَاہِہَا بَرَاہِہَا اَصْبَاوُثُ اَلْ شَدَائِیْ اِلَّا مَا

سَمِعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ وَاَنْتَقَلْتُمْ مِنْ هَذَا الْمَقَامِ وَالشَّجَرَةُ وَمَنْ لَمْ
يَنْقُلْ مِنْکُمْ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰہِ قَالُوا يَا مُوسٰی اَدْعَ لَنَا
رَبَّکَ تَاوَوْا کَانُوْا عَنْہَا غَافِلِیْنَ ؕ

متذکرہ بالا فللمیطر کے استعمال کی کسی خاص ترکیب کا ذکر نہیں کیا گیا ہے البتہ رسائل جالینوس کا مترجم برہان الدین بریری رقمطراز ہے کہ ایک سو دس مرتبہ پڑھیں اور چالیس روز تک متواتر اس کا ورد کرتے رہیں تو اس فللمیطر کی تسخیر عمل میں آجائے گی۔ ضرورت کے وقت چالیس بار پڑھ کر عود صلیب کی حفاظت کرنے والے موکلات کو قسم دیں اور پھر اس درخت کو اکھاڑ ڈالیں۔ اس طریقہ کے مطابق حاصل کردہ عود صلیب ہی عملیاتی طور پر نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔ مترجم رسائل جالینوس لکھتا ہے کہ عود صلیب کے درخت کے تنے اور جڑ کے چھلکے کے اندر ریشم کی طرح کی نہایت تاردار روئی پیدا ہوتی ہے۔ یہ روئی اخفاء کے مقاصد و مطالب کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ موصوف تحریر کرتے ہیں کہ متذکرہ بالا روئی کے تاروں کو اکٹھا کر کے اس کا ایک پھندا بنالیں۔ ایسا ممکن نہ ہو تو روئی کے تاروں کو جمع کر کے کسی پاکیزہ کپڑے میں باندھ دیں۔ اس طلسم کو تیار کر کے اپنے پاس رکھیں اور ذیل کے کلمات کا جاپ کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں۔ نظر خلائی سے قحطی ہو رہی ہے۔ کلمات یہ ہیں:

بِاَلْقَطَبِوْطَا مَطَاہَا قَاہَا مَطَطَبُوْ قَاہَا طَاہَا بِاَلْقَطَبِوْطَا
قَاطُوْشَا نَا عَمِوْطَا قَبُوْ قَا طَاہَا شَمَا طَشَقَا طَفَقْنَا لَطِطَا
طَا قُوْشَا اَہَا ؕ

حکیم جالینوس سے منقول ہے کہ عود صلیب کو اس کے پھل پھول جڑ ختم تھے سمیت اکھاڑ کر سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ جب پانچوں انگ خشک ہو جائیں تو انہیں سر کندہ میں رکھ کر جلا ڈالیں۔ اس طرح جو راکھ تیار ہو اس راکھ کا بدستور و معروف طریقہ کے مطابق نمک تیار کر لیں۔ اس نمک کو شیشی میں ڈال کر نمناک زمین میں کال تین ماہ تک دبائے رکھیں۔ پھر جب مقررہ مدت کے بعد نکال کر دیکھیں گے تو عود صلیب کا وہ نمک و جو ہر تیل کی شکل و صورت اختیار کر چکا ہو گا۔ یہ عودی تیل اخفاء کے لئے نہایت کار آمد چیز ہے۔ اس تیل کو کانسی کے نئے چراغ میں روئی کی جی ڈال کر جلاتیں اور اس کا کاجل تیار کر لیں۔ اس کاجل کو جو شخص اپنی آنکھوں میں لگا کر اسمائے ذیل کا ورد کرتے ہوئے جمل اور جس بھی جگہ چلا جائے گا لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہے گا۔ اسمائے عمل ملاحظہ ہوں:

وَإِذَا عَادَا أَوْ عَوَّاسُو وَآخَوَّاسَهُ انطوون طووس وَإِذَا بَا
وَإِذَا بَاتَوْشَ أَعَوَّاسُ آسَهُ اَعَوَّانَ بَطوون طوون إِذَا طَنووشَ
أَطَبَتَوْشَ ۝

رسائل جالینوس میں مذکور ہے کہ عود صلیب کا ایک ایسا ٹکڑا لیں جو تراش و خراش کے بعد آئینہ کی جسامت کے برابر رہ جائے۔ اس ٹکڑے کو سوہن سے اس قدر صاف کر لیں کہ اس کی سطح بالکل آئینہ کی طرح چمک اٹھے اور اس میں دیکھنے پر انسانی شکل و شبہت کے خدو خال واضح نظر آئیں۔ اس عودی لوح کے آئینہ پر ذیل کے عمل کی عبارت کو تحریر کر کے حریر اخضر کے پارچہ میں لپیٹ رکھیں۔ ضرورت عمل کے وقت اس آئینہ نما لوح کو عود و ہلسان اور مشک و عنبر سے دھوپ دے کر اپنے سامنے رکھیں اور اس لوح پر کندہ تحریر کو بھی اور خود اپنی شکل و صورت کو بھی ملاحظہ

کرتے رہیں۔ کچھ ہی دیر بعد آپ کو عودی آئینہ کی لوح میں نہ تو اس پر تحریر کردہ عبارت عمل ہی دکھائی دے گی اور نہ ہی اپنی صورت نظر آئے گی۔ جب یہ صورت حال عمل میں آئے تو عودی آئینہ کو کپڑے میں ملفوف کر کے محفوظ کر لیں۔ آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔ اس عمل کے سلسلے میں یہ احتیاط رکھیں کہ آئینہ کی لوح کو وقفہ وقفہ کے ساتھ دیکھتے رہیں جب اور جس وقت لوح پر عبارت عمل کی تحریر کے الفاظ و حروف ابھر آئیں گے تو اس وقت لوح کو اپنے پاس سے علیحدہ کر کے رکھ دیں اور دوبارہ پھر جب کبھی ضرورت و حاجت پیش آئے تو حسب ترکیب کام میں لائیں۔ عبارت عمل یوں ہے:

صَاصَحَ حَضَ صَاوَتَ صَوَاصَحَ أَصِيَا يَا صَاحِبُ
الدَّعَوَاتِ صَعِ صَوَصَا صِطَا طَبِصَاوْهُوْ صَوَصِرْ صَحَ عَضْ
صَعِ صَتِ تَعَضْ صَعَضْ صَالِصِيْنِ الْاَصَا صَا صَوَتِ صَوْرَا ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

مترجم رسائل جالینوس برہان الدین بربری فرماتے ہیں کہ جملہ شرائط کے ساتھ متذکرہ بالا تراکیب پر عمل در آمد کیا جائے تو یہ تمام تراعمال آزمودہ اور مجربات میں سے ہیں اور ان کا عامل یقینی طور پر حصول مقاصد میں کامیاب و کامران ہو گا۔

عود صلیب سے متعلقہ اعمال اخفاء میں سے ذیل کا عمل رسائل جالینوس کے مترجم موصوف کا تجربہ شدہ ہے۔ قاضی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ عود صلیب کے فللیطہ کا حصار کر کے عود صلیب کے کسی درخت کے قوب کسی پنہا گاہ میں شب باش ہوں اور سکون و سکوت کے ساتھ انتظار کرتے رہیں۔ رات کے کسی ایک پہر میں زرد مادہ ثعبان عود صلیب کے اس درخت کے نیچے آکر کھیل کود میں مصروف ہو جائیں گے۔

اس دوران رات کی تدریجی کو دور کرنے کے لئے ان میں سے نرا اپنے منہ سے زرد رنگ کا ایک دھبہ ہوا انگارہ زمین پر اگل دے گا۔ اس انگارہ سے روشنی کی ایسی کرنیں پھوٹ نکلیں گی کہ جن سے اس جگہ کے اطراف و اکناف جگمگا اٹھیں گے۔ زرمادہ دونوں ٹعبان (سانپ) اپنے اگلے ہوئے منکا کی روشنی میں چاروں طرف تیزی کے ساتھ دوڑ دھوپ اور باہمی محبت و پیار کے شغل میں مصروف ہو جائیں گے۔ یہ ایک ایسا وقت ہوتا ہے کہ جس کی عامل کو انتظار رہتی ہے۔ چنانچہ جب عامل معلوم کرے کہ دونوں جانور اپنے ماحول سے بے خبر ہو کر لوہے میں ہمہ تن مصروف ہو چکے ہیں تو کسی قسم کے بھی خوف و خطرہ کو دل میں لائے بغیر اپنی پناہ گاہ سے نکلے اور عقاب کی طرح جھپٹ کر اس منکا کو اٹھالے۔ اٹھاتے ہی اپنے پاس پہلے سے موجود طلائی ڈبیا میں بند کر دے۔ عامل جوں ہی اس منکا کو اٹھا کر ڈبیا میں بند کر دے گا تو وہیں کا سارا ماحول پہلے کی طرح تاریک ہو جائے گا۔ اس اچانک ظہور میں آنے والے حلوے کے سبب دونوں زرمادہ ٹعبان خوف و اضطراب کے ساتھ غیض و غضب کا ظہار کرتے ہوئے اپنے سروں کو زمین پر زور زور سے ماریں گے اور اپنی زبان میں چیخ و پکار اور آہ و بکا بھی کریں گے۔ وہ پھرے ہوئے شیروں کی طرح اس سارے علاقہ کی فضا کو وحشت ناک بنا کر رکھ دیں گے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ اس دل دہلا دینے والے منظر سے خوف زدہ ہونے کی بجائے اس صورت حال کا نظارہ کر کے خوب لطف اندوز ہو۔ پھر جب دونوں ٹعبان تھک ہار واپس چلے جائیں تو عامل خدا کا شکر بجالائے اور جان و جسم سے زیادہ قیمتی اس ثلث منکا کو سنبھال رکھے۔ ضرورت کے وقت جب بھی اس منکا کو اپنے گلے میں لٹکالے گا تو نظر مردم سے غائب ہو جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(2) حبتہ الملوک اور طلسماتی اعمال و مجربات

حبتہ الملوک جن میں جسمانی امراض و عوارضات میں ادویاتی اجزاء کے طور پر از حد نافع ہے وہیں طلسماتی اعمال و مجربات میں بھی ایک اہم عنصر کے طور پر مقبول و مستعمل ہے۔ چنانچہ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ حبتہ الملوک لیمائی اعمال و مجربات کے باب میں امور عجیبہ و غریبہ کے مشاہدہ و ظہور کے لئے بمنزلہ روح کے شمار کیا جاتا ہے۔ صاحب مکاشفات لکھتا ہے کہ عمدہ اور تروتازہ حبتہ الملوک بقدر ضرورت لے کر خوب اچھی طرح باریک پس لیں پھر آب زعفران کے ساتھ شامل کر کے اس مواد سے ذیل کے عمل کو پاک و پاکیزہ کفنڈ پر لکھیں۔ اس کفنڈ کو پانی یا عرق گلاب سے دھو کر جس لاعلاج قسم کے مریض کو سات روز تک متواتر صبح کے وقت نہار پلائیں گے تو اس مریض کے بدن میں جس قدر بھی عوارضات ہوں گے خدا کے فضل و کرم سے اس کی رگوں گوشت و استخوان اور تمام تر اعصاب و عضلات سے نکل جائیں گے۔ علماء و عالمین نے ذکر کیا ہے کہ حبتہ الملوک دو سو چھیانوہ امراض معدہ و جگر کے لئے بے حد و حساب مفید و موثر ہے۔ امراض معدی کے علاوہ حرقان و سوزش، اختلان قلب، ناسور کمنہ و سل و ق جریان خون، بواسیر ریاحی، ریاح شدید، موٹاپا، عظم طحال، درد دندان و برائے جمیع اقسام قوباء مثانہ و گردہ کے امراض، فیق النفس و دمہ، سرفہ و اسہال جیسے عوارضات کے لئے بھی نافع ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

يَا اَذَوَاذِهِمَا ذُو۔ يَاهُو اَذْغِيَاهُو۔ يَا تَوَاذِيَاتِهَا۔
يَا اَصَوَاذِصِيَا صَوَا۔ يَا اَقْوَا اَذْقِيَا قَوَا۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ
اِذْهَبِ الْبَاسَ وَاَشْفِ هَذَا الْمَرِيضَ وَاَنْتَ الشَّافِي وَعَالِي
لَاَنْتَ الْمُعَالِي لَانَّنَا لَشَفَاءَكَ لَا يَخَادِرُ سَقَمًا وَلَا اَلَمًا

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا طَيْفُ يَا حَبِيبُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا يَا
أَذُوهَا هَمَاشَا- يَا هُوَذَا غَمَاشَا- يَا نُوَهَا تَمَاشَا-
يَا صَوَذَا صَمَاشَا- يَا أَلُوَهَا قَمَاشَا- أَذُوهَا أَهْوَشَا اتَّوَلَهَا
أَصُوَهَا أَلُوَهَا سَوَهَا

☆☆.....☆☆.....☆☆

اخضر مرجانی صاحب مکاشفات شیخ علی الغوری سے نقل کرتا ہے کہ جبکہ الملوک
کے بچے کو سنگ پشت آبی اور بندر کے خون میں آلودہ کر کے کالی کے برتن میں ڈال
دیں۔ اس برتن کے منہ کو سرپوش کے ساتھ بند کر کے کسی نمناک زمین میں دبا دیں۔
چالیس یوم کے بعد اس برتن کو نکال لائیں۔ اس عرصہ کے دوران اس برتن میں ایک
عجیب و غریب قسم کا جانور پیدا ہو چکا ہو گا جس کا سر کچھوے کے سر کے مشابہ سبز رنگ
ہو گا اور باقی بدن بندر جانور سے ملتا جلتا ہو گا۔ یہ جانور دو ایک روز تک ہی زندہ رہے
گا اور پھر مرجائے گا جب مرجائے تو برتن سے نکال کر خشک کر کے چھوڑ دیں۔
مکاشفات میں مذکور و مسطور ہے کہ اس جانور کے متعلقہ خواص و فوائد سے متمتع ہونا
چاہیں تو اس کے لئے ذیل کے طلسمات کو پارچہ کتان پر تحریر کر کے جانور مذکور کو اس
میں لپیٹ کر محفوظ کر رکھیں۔ اس جانور کے خواص میں سے ہے کہ اس کا حامل و عامل
پانی پر چلنے کا قصد و ارادہ کرے تو اس کے پاؤں کے تلوے تک تر نہ ہوں گے اور وہ
پانی پر زمین کی طرح چل سکے گا۔ آگ کے دریا میں کود جائے گا تو بھی اسے کوئی نقصان
نہ پہنچے گا۔ وہ ہزاروں کوس کا فاصلہ تھوڑے سے عرصہ میں ہی بغیر تھکان کے طے
کر جائے گا اور اگر جانور مذکور کو اپنے سر پر باندھ لے گا تو نظر مردم سے غائب ہو رہے

گا اور اگر کبھی ضرورت کے وقت جانور مذکور کو پارچہ کتان سے نکال آسمان کے نیچے
رکھ دے گا تو مینہ برسنے لگے گا۔ طلسمات یوں ہیں:

أَرْقِ عَقْرَقَمَاقِ طَوْبَقَا قَلَمَاقِ قَرَوَقَمَاقَا قَجَطَرَقَاقِ
قَابَقُولَوَقِ بَاقَمَتَوَقَا قَا قَا بِحَقِ طَهَقَتَوَقِ بَاقَرَقَاوَتِ
سَهَمَقَوَتِ أَرْقِ الْقَمَاقَا قَوَاقِنَوَقِ بِرَقِ بَاهَقَرَقَا قَمَاقِ قَرَقَمَاقِ
قَلَمَبَاقِ وَقَا أَوْقَا قَدَوَمَ قَرَقَدَوَمَ قَا أَوْاهَلَقَا قَرَادَةُ قَهَمَاقَا
جَهَمَاقَا قَوْهَمَاقَا قَوْهَمَاقَا

☆☆.....☆☆.....☆☆

متذکرہ بالا طلسمات کو جبکہ الملوک کے للقیطر کے نام سے بھی تحریر کیا گیا
ہے۔ چنانچہ جبکہ الملوک سے وابستہ تمام تر اعمال و مجربات میں اسی للقیطر کا ہی
عمل و دخل پایا جاتا ہے۔ صاحب مکاشفات تحریر کرتا ہے کہ دانہ ہائے جبکہ الملوک
مقشر کو حمار دشتی کے خون میں تر کر کے زبل حمار میں ہی کم و بیش تین ماہ تک دفن کئے
رکھیں۔ جب تین مہینے کا عرصہ گزر جائے تو اس برتن کو نکال لائیں اس میں سیاہ رنگ
کے عقرب یعنی بچھو پیدا ہو چکے ہوں گے۔ ان بچھوؤں کو مناسب طریقہ سے مار
ڈالیں۔ ازیں بعد احتیاط کے ساتھ روغنی ہنڈیا میں بند کر کے جلا ڈالیں جو راکھ تیار ہو
اس کو باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ یہ راکھ حب و تسخیر کے لئے از بس مفید و کار آمد
ہے۔ ضرورت کے وقت ایک رتی بھر راکھ کو اپنے خون فصد سے تر کر کے شربت وغیرہ
میں ملا کر جس بھی مطلوب کو کھلا پلا دیں گے دیوانہ وار محبت کرنے لگے گا۔ اخضر
مرجانی کے نزدیک اس راکھ کو تیار کر کے اس پر متذکرہ بالا طلسمات کو گیارہ بار پڑھ کر
پھونک دیں۔ اس طریقہ کے مطابق عمل پیرا ہوں گے تو اس طلسم کا اثر مطلوب کو ہمیشہ

ہمیشہ کے لئے چھوین کر اس کے طالب کی محبت کی یاد کے لئے ڈستار ہے گا اور وہ جیتے ہی کسی بھی حال میں اپنے طالب سے ایک لمحہ کے لئے بھی علیحدگی و جدائی اختیار نہ کر سکے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

اخضر مرجانی رقمطراز ہے کہ تروتازہ حبثہ الملوک کو ایک پرانی اور بڑی کڑی کے ساتھ ملا کر پس لیں۔ اس سفوف کو طلائی سرمہ دانی میں ڈال بحفاظت سنبھال رکھیں پھر حسب ضرورت متذکرہ بلا حبثہ الملوک کے فللقطر کو نظری سلائی پر چند ایک بار پڑھ کر پھونکیں اور اس سلائی سے نکل متذکرہ ہلا کو اپنی آنکھوں میں لگائیں۔ جنت کا مشاہدہ ہو گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

مکاشفات میں ہی تحریر ہے کہ حبثہ الملوک کو مقشر کر کے یعنی اس کا چھلکا اٹا کر گرگٹ کے خون میں تر کر رکھیں۔ پھر جب اچھی طرح تر ہو جائیں تو نکل کر خشک کر کے گدھے کی کھوپڑی میں مٹی بھر کر حبثہ الملوک کو اس کی آنکھوں میں بویں اور اس کھوپڑی کو ایسی جگہ دبا دیں جہاں کسی قسم کی آمد و رفت کا احتمال نہ ہو۔ اب حسب دستور آداب زراعت کے مطابق جائے مذکور کو پانی سے میرا کرتے رہیں پھر جب درخت آگ آئیں اور ان میں پھل لگ کر پک پخت ہو جائیں تو ان کو بحفاظت تمام و مکمل اٹا کر یکجا کر لیں۔ یہ تمام پھل سرخ و سفید رنگ کے دو طرح کے دانوں پر مشتمل ہوں گے۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ کر کے رکھ چھوڑیں۔ ضرورت کے وقت ان دانوں میں سے سرخ رنگ کے ایک دانے کو لے کر اس پر فللقطر متذکرہ الصدر کو پڑھ کر پھونک دیں اور آئینہ سامنے رکھ کر اس دانے کو اپنے منہ میں زبان کے نیچے رکھ دیں۔ ایسا کرتے ہی آپ کی شکل و صورت تبدیل ہو جائے گی۔ آئینہ میں نہ تو آپ کا

اپنے آپ کو پہچان سکیں گے کہ آپ کے رویہ آپ کا چہرہ نہ ہو گا بلکہ کوئی اجنبی انسان دکھائی دے گا۔ اسی طرح آپ کے امل و عیال اور قرابت داروں میں سے بھی کوئی آپ کی شناخت نہ کر پائے گا کیونکہ آپ کی شخصیت بالکل تبدیل ہو چکی ہوگی۔ شکل و صورت کی اس تبدیل کے بعد آپ جہاں چاہیں چلے جائیں اور جو کچھ بھی کرنا چاہیں کر گزریں۔ پھر جب دوبارہ اپنی قدرتی و حقیقی شکل و صورت کی طرف واپس آنا چاہیں تو سرخ رنگ کے دانے کو منہ سے نکل کر اس کی بجائے سفید رنگ کے دانے کو منہ میں رکھ لیں فوراً ہی آپ کی اصلی ہیئت و حقیقت کے خد و خال آپ کے چہرہ پر نکھر آئیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

حبثہ الملوک مقشر سبز تروتازہ لے کر بٹسیاہ کے خون میں اتنی مدت رکھیں کہ بالکل نرم و گداز ہو جائیں۔ بعد ازاں ان دانوں کو تانبے کے برتن میں بند کر کے زبل فرس میں دفن کر دیں۔ ہفتہ و عشرہ کے بعد یہ خوب گل سڑ جائیں گے اور اس برتن میں جو تک کی طرح کالیک سرخ رنگ کا گیزر پیدا ہو چکا ہو گا۔ اس کیزے کو کسی تیز دھار آلہ سے ذبح کر کے اس کا خون حاصل کر لیں۔ اس خون کے خواص میں سے ہے کہ اسے خشک کر کے اصفہانی سرمہ کے ہمراہ ہارک پیس لیں۔ جو شخص بھی اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائے گا اندھیرے میں روشن دن کی طرح دیکھ سکے گا۔ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر صفت دوا ہے۔ صاحب مکاشفات کا تجربہ ہے کہ اس خون کا روغن بلسان کے ساتھ عقد کر کے اس کا بطور مایہ دنی استعمال بالآخر جیسے مرض میں نہایت مفید ہے۔ اس خون کی اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ اس میں سے رتی بھر لے کر اس پر فللقطر متذکرہ الصدر کو چالیس بار پڑھ کر پھونک دیں پھر اس کو پانی کے

ہمراہ جس کسی کو بھی کھلا دیں گے اس پر اس ظلم کا ایسا اثر ہو گا کہ جو شخص اس کے سامنے آئے گا جو کچھ بھی دل میں چھپائے ہو گا سب کچھ اس پر منکشف ہو جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

ہلسان وزیت۔ کاسنی واجمود اور حبثہ الملوک حسب ضرورت مسوی الوزن لے کر نیم کو ب کر کے تین شبانہ روز پانی میں تر کر رکھیں اس کے بعد عرق بقدر دو بوتل کشید کر لیں۔ اس کشید شدہ عرق کو کسی کھلے برتن میں ڈال کر سرد مقام پر رکھ دیں۔ متذکرہ بالا حبوب خمسہ کا لطیف روغن اوپر تیر آئے گا۔ اس روغن کو احتیاط کے ساتھ جدا کر کے شیشی میں رکھ دیں۔ فوائد اس روغن کے یہ ہیں کہ پانچ دھلتہ چراغ میں روئی کی بتی ڈال کر اس روغن کا کاجل تیار کر لیں۔ اس تیار کردہ کاجل پر متذکرہ الصدر فللقطر کو تین سو تیس بار پڑھ کر پھونک دیں۔ اس کاجل کو استعمال کر کے آنکھ اوچھل پہاڑ اوچھل کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ زیر زمین خزان و دفائن کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ آنکھوں میں لگا کر سور رہیں جو کچھ مقصود ہو گا خواب میں سب کچھ عیاں ہو جائے گا۔ اغفر مرجانی سے منقول ہے کہ اس کاجل کے مسلسل استعمال سے عامل کو روزمرہ کے حالات و واقعات کی پہلے سے خبر ہو جایا کرے گی۔ یہاں تک کہ وہ جس مریض کے سرہانے جا کھڑا ہو گا اس کی موت و زندگی کے اسرار سے واقف ہو جایا کرے گا۔ کوئی اس کے بالقیل کھڑا ہو کر سچ کہہ رہا ہے یا کذب بیانی سے کام لے رہا ہے اس کا علم ہو گا۔ علاوہ ازیں وہ لوگوں کی نظروں میں عزیز و باوقار ہو جائے گا۔ اخضر مرجانی رقمطراز ہیں کہ سحری خواب بندی کا مریض اس کاجل کی ایک ایک سلائی دونوں آنکھوں میں لگائے تو ایسی پرسکون نیند سو جائے گا کہ جب تک اسے بیدار نہ کیا جائے گا اس وقت تک سوتا رہے گا اور سو کر اٹھنے بھی نہ پائے گا کہ سحری اثرات سے نجات پا جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

حبثہ الملوک تروتازہ کو باریک پس کر رصاص (نیل) کے ساتھ ملائیں۔ اس سیاحی سے متذکرہ الصدر فللقطر کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ حامدوں دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

فقر وفاقہ کا ستیا ہوا چالیس عدد حبوب (حبثہ الملوک) پر چالیس بار فللقطر کے عمل کو پڑھ کر پھونکے اور ان دانوں کو اپنے پاس سنبھال رکھے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس کی محتاجی مالداری میں بدل جائے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

برگ حبثہ الملوک پر فللقطر متذکرہ بالا کی عبارت کو لکھ کر جس بھی دشمن کے گھر میں دفن کر دیں گے یا جلا کر خاکستر کر کے اس کے ہاں اس کی راکھ کو بکھیر دیں گے تو وہ دشمن ذلیل و خوار ہو کر رہ جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

صاحب مکاشفات لکھتا ہے کہ برگ ہائے حبثہ الملوک پر فللقطر کی عبارت کو لکھ کر صبح نہار منہ عاقرہ (بانجھ پن کا شکار) عورت کو دودھ کے ساتھ نگوا دیں۔ سات دن تک ایسا کریں اس کے بعد وہ عورت اپنے مرد سے شب باش ہو خدا کے فضل و کرم سے حاملہ ہو جائے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

ام العصبیان و آسب کے لئے فللقطر متذکرہ الصدر کو برگ حبثہ الملوک پر لکھ کر ان کا عرق نکال لیں۔ اس تروتازہ عرق میں سے دو ایک قطرے لے کر پانی یا عرق سونف میں ملا دیں اور کامل ایک چلہ تک مریض کو پلاتے رہیں صحت یاب

ہو جائے گا۔ صاحب مکاشفات فرماتے ہیں کہ یہ عمل و علاج ان کے تجربہ میں نہایت کار آمد ثابت ہوا ہے۔ موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ فللقطر کے عمل کو برگ حبتہ الملوک پر لکھ کر اسے مریض کے گلے میں بھی لٹکائیں۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

منشی بھر حبتہ الملوک پر فللقطر کے عمل کی عبارت کو پڑھ کر پھونک دیں۔ ازیں بعد ان دانوں کو کوٹ پیس کر ایسا درخت جس کے پھل میں بیماری یا کیرا لگ جائے اس درخت کے نیچے ان دانوں کے سفوف کی دھونی کریں تو وہ درخت خدا کے فضل و کرم سے ہر قسم کی بیماری سے بچا رہے گا اور اس کا پھل بھی کیرا لگنے سے محفوظ ہو جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

کتاب مکاشفات میں مرقوم ہے کہ ایسی انثرا زدہ عورت جس کے بچے پیدائش کے بعد مرتے جاتے ہوں اور کوئی بھی زندہ نہ رہتا ہو تو ایسی عورت کو حبتہ الملوک کے ایکس (21) عدد دانوں پر ایکس (21) بار فللقطر کے عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے دم کر دیں۔ انثرا مری عورت ان دانوں کو بچے کی آنول کے ساتھ زمین میں دباوے تو نہ صرف وہ بچہ ہی زندہ بچ رہے گا بلکہ اس کے بعد اس کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد بھی زندہ و سلامت ہی رہے گی اور انثرا کا عارضہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا۔ صاحب مکاشفات کے مطابق اگر آنول دستیاب نہ ہو سکے تو نو مولود بچے کے سر کے بال اتروا کر ان بالوں میں حبتہ الملوک متذکرہ ہلا کر رکھ کر گھر کے صحن میں دبا دیں تو بھی انثرا کا مرض جلتا رہے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

مکاشفات میں شیخ شہاب الدین قلیوبی سے منقول ہے کہ حبتہ الملوک پر اس کے متعلقہ فللقطر کے عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے پھونک دیں پھر اس دانہ کو تقریبی تعویذ میں بند کر کے گلے طفل میں لٹکادیں۔ اس طلسم کی تاثیر سے اس بچہ کا رونا اور خواب میں ڈر کر چونک جانا ختم ہو جائے گا۔ ایسا بچہ جو خواب میں بستر پر پیشاب کرنے کے عارضہ کا شکار ہو چکا ہو اس کے لئے بھی متذکرہ ہلا عمل و علاج نہایت نافع ثابت ہوتا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

اخضر مرجانی صاحب مکاشفات اپنے شیخ و مرشد خواجہ برمادی سے نقل کرتے ہیں کہ کلاوت نطق یعنی لکنت کے مریض بچے کی والدہ اوائل شیر خواری میں سات روز تک حبتہ الملوک کے ایک مدبر شدہ دانہ کے سات ٹکڑے کر کے ان ٹکڑوں پر کسی ماہر و حلق عال سے حبتہ الملوک کے فللقطر کو سات بار پڑھا کر دم کر والے۔ اس عمل کے بعد اس میں سے ایک ٹکڑا لے کر مغز پستہ و پلام سات سات عدد کے ہمراہ ملا کر گائے کے دودھ کے ساتھ کھلایا کرے تو بحکم خدا ابلی الکلام بچہ فصیح اللسان ہو جائے گا۔ موصوف فرماتے ہیں کہ یہ عمل و علاج ان کا آزمودہ ہے اور صحیح و مجرب ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

اخضر مرجانی اپنی کتاب مکاشفات میں بسند جید و ثقہ علمائے علم و فن سے روایت کرتے ہیں کہ بلی و خرابی دشمنان کے لئے فللقطر حبتہ الملوک کو حبتہ الملوک کے بارہ عدد دانوں پر چار سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر ان دانوں کو شیشہ کے کسی تنگ منہ کے برتن میں ڈال دیں۔ پھر اس برتن کو جس دشمن کے گھر میں رکھ دیں گے یا کسی طور دبا دیں گے تو اس گھر کے تمام مکیں لاعلاج قسم کی امراض کا شکار ہو جائیں گے اور ان پر

ایسا عذاب و غضب نازل ہو گا کہ باہر سے جو کوئی بھی ان لوگوں کو ملنے یا ان کی تنہا داری کرنے کے لئے ان کے ہاں جائے گا تو وہ شخص بھی بیمار ہو جائے گا۔ صاحب مکاشفات کا قول ہے کہ فلقیطر حبثہ الملوک کو حبثہ الملوک کے مغز کے شیرہ کے ساتھ کسی برتن میں رکھ کر اس برتن کو پانی سے دھو کر جس کو چاہیں پلا دیں وہ بیمار ہو جائے گا اور اگر وہ دشمن اس پانی سے اپنا منہ دھوئے گا تو اس کی آنکھوں میں مرض و درد پیدا ہو جائے گا۔ اس قدر کہ اس کے اندھے ہو جانے کا خوف ہے۔ موصوف متذکرہ بلا عمل کے متعلق تحریر کرتے ہیں کہ یہ بھی ان کا مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

زن زانیہ اور مرد حرام کار کو نیکی و پرہیزگاری کی طرف مائل کرنے کے لئے حبثہ الملوک کی سیاہی سے اس کے فلقیطر کے عمل کی عبرت کو اس بدکار عورت یا مرد کے پنپے ہوئے کپڑے کے پارچے پر لکھیں۔ بعد ازاں اس پارچے کو کسی کمنہ و بوسیدہ قبر میں دبا دیں اس عمل کی خیر و برکت سے ان حرام کاروں کی علوت بد جلتی رہے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

صاحب مکاشفات کا بیان ہے کہ حبثہ الملوک کے نو عدد دانوں پر اس کے فلقیطر کے عمل کی عبارت کو پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر ان دانوں کو کوٹ پیس کر محل صداع و مقام شقیقہ پر طلاء کر دیں تو درد جلتار ہے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

مکاشفات میں شیخ الرئیس کا بیان نقل کیا گیا ہے کہ حبثہ الملوک کو باریک پیس کر پانی میں ملا کر صاحب جنون کے سر پر اس کا لیپ کریں تو اس کا جنون جلتار ہے گا۔ صاحب مکاشفات فرماتے ہیں کہ متذکرہ بلا عمل و علاج کی بجا آوری کے وقت حبثہ الملوک کے فلقیطر کا جاپ کرنا نہایت نفع ثابت ہوتا ہے اور سونے پر سہاگے کا کام

کر جلتا ہے۔ متذکرہ بلا عمل و علاج کے ایک چلہ تک بجالانے سے خاطر خواہ فوائد سامنے آتے ہیں۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

حبثہ الملوک کو اس کے فلقیطر کے جاپ کے ساتھ باریک پیس کر ٹاف کے نیچے لیپ کریں جلد تر اور نہایت آسانی کے ساتھ پچھ پیدا ہو جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

حبثہ الملوک کے سفوف کو اس کے فلقیطر کے درد و ذکر کے ساتھ گائے کے مکھن میں ملا کر اس کا لیپ کرنا سانپ اور بچھو کے زہر کو دور کرتا ہے۔ متذکرہ بلا عمل و علاج بے شمار مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے

☆☆.....☆☆.....☆☆

افقیون اور طلسماتی اعمال و مجربات

افقیون جسے بر صغیر پاک و ہند میں آکاش بیل اور امر بیل کے نام سے جانا پہچانا جلتا ہے۔ ایک مشہور و معروف بیل ہے جو عموماً موسم گرما کے انتہائی آغاز پر جھاڑیوں اور درختوں پر نمودار ہوتی ہے۔ اس جڑی کا ابتدائی رنگ زردی مائل سبز ہوتا ہے اپنے شباب پر آتی ہے تو بالکل زرد ہو جاتی ہے اور جب خشک ہو جاتی ہے تو سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ خالق ارض و سماء کی قدرت ملاحظہ فرمائیے گا کہ افقیون ایک ایسی جڑی ہے جو بلا جڑ سرسبز و شلواب اور رس بھری ہوتی ہے۔ اگر بالشت بھر کٹ کر ایک درخت سے دو سرے درخت پر ڈال دی جائے تو تھوڑے سے عرصہ میں ہی اس درخت پر بھی اپنا قبضہ جمالتی ہے۔ افقیون یوں تو ہر قسم کے خاردار درختوں اور جھاڑیوں پر پھیلی ہوتی ہے مگر سدرہ یعنی بیری اور کیکر و جند کے درختوں پر خوب دل کھول کر پھلتی ہے۔

علمائے عقائد و اطباء مشاہیر نے آکاش بیل کو مفردات و مرکبات میں ایک بہترین جزی کے طور پر شامل ادویات کیا ہے اور مختلف قسم کی جسمانی امراض کے لئے از حد مفید و موثر تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ صاحب خزائن الادویہ تحریر کرتا ہے کہ مرض استسقاء کے لئے اقیون کاپانی آب حیات کا حکم رکھتا ہے۔ کتاب فلاح البنطیہ کا مصنف ابن بابویہ رقمطراز ہے کہ سل و دق کے لئے اقیون کارس نکال کر بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں اور پھر ساتویں روز کے بعد سے شروع کر کے سات روز تک ہی مرض کو بقدر قوت و برداشت بلا تھک نہار منہ پلاتے رہیں تو سل و دق کا مارا ہوا یقینی طور پر روبہ صحت ہو جائے گا۔ جسمانی امراض و عوارضات کے لئے شفا بخش جزی کا کلمہ دینے والی آکاش بیل اپنے مخفی و اسراری افعال و خواص کی بنیاد پر طلسماتی اعمال و مجربات کے لئے بھی ایک اہم ترین عنصر کے طور پر صدیوں سے کلم میں لائی جا رہی ہے۔ امام حارث بن احمد جرمطی اپنی کتاب مصاحف کو اکب مبعہ میں صاحب عاتہ الحکیم کے حوالہ سے نقل کرتا ہے کہ اقیون ایک کراماتی و اسراری جزی ہے جو عجائبات و غرائبات کے ظہور و شہود کے لئے طلسماتی اسماء و کلمات کے ساتھ مل کر موثر و متصرف ہوتی ہے۔ موصوف رقمطراز ہیں کہ اگر آپ اقیون کی اسراری و مخفی قوتوں کو معلوم کرنا چاہیں تو ناقص النور میں مرغ کے دن مرغ کی بی خمس ساعت میں لیکر کے درخت پر پھیلی ہوئی اقیون کو ذیل کے عمل کی عبارت کو جا پکارتے ہوئے حسب ضرورت اتار لائیں۔ کوٹ پیس کر اس کا عرق نکالیں اور اس عرق کی سیانی سے ذیل کی عبارت عمل کو اپنے دشمن کے نام کے ساتھ شیشے کی لوح پر لکھیں اور پھر اس لوح کو زمین میں ایسی جگہ پر دبا دیں جہاں ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہو۔ موصوف فرماتے ہیں کہ اس عمل پر سات روز کا عرصہ بھی گزرنے نہ پائے گا کہ وہ جبار و جفا کار اور ظالم و بدکار ہلاکت کے گھاٹ اتر جائے گا۔ عمل کی متعلقہ ہر دو عبارات یوں ہیں۔

آدَاوْهَاشْ - آدَاوْهَاشْ - آدَاوْهَاشْ - آدَاوْهَاشْ - آدَاوْهَاشْ -
- بَادَاوْهَاشْ - بَادَاوْهَاشْ - بَادَاوْهَاشْ - بَادَاوْهَاشْ - بَادَاوْهَاشْ -
ہو آدَاوْهَاشْ - بَادَاوْهَاشْ - بَادَاوْهَاشْ - بَادَاوْهَاشْ - بَادَاوْهَاشْ -

☆☆.....☆☆.....☆☆

اَللّٰهُمَّ اِرْمِ قُلُلًا بَيْنَ قُلُلَتِهِ رَمِيَةً لِّلْآخِرِ لَهَا وَاَتِيهِ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَخُذْهُ اَخَذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ اِنْكَ
غَنِيٌّ عَنِ الْعَاوَانِ اَللّٰهُمَّ عَزِّ الظَّالِمِ وَقَلِّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ
الْمُطْلِعُ الْعَالِمُ الْعَدْلُ الْعَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلَانَا الظَّالِمِ
عَبْدُكَ قَدْ كَفَرَ نِعْمَتِكَ وَمَا شَكَرَهَا وَتَرَكَ آيَاتِ الْعَدْلِ
وَمَا ذَكَرَهَا اَطْعَاةَ حِلْمِكَ وَتَعَدَّتْ عَلَيْنَا ظُلْمًا وَعُدُوَانًا
فَخُذْ اَللّٰهُمَّ بِنَاصِيَتِهِ وَاجْعَلْنَا مَنصُورِيْنَ عَلَيْهِ اِنْكَ
مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ قَسَيْتَ عَصْدُهُ وَقَلِيلَ عَدْدُهُ وَاهْدِمِ
اَرْكَائِهِ وَاَخْذَلْ اَعْوَانَهُ وَشَسَّتْ جَمْعَهُ وَاَعْدَمِ سُلْطَانَهُ
وَاَنْبِطْ بُرْهَانَهُ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُ وَارْعَبْ قَلْبَهُ وَكَبَّهْ عَلَى
مِنْخَرِهِ وَاجْعَلْ كَيْدَهُ فِيْ نَعْرِهِ وَاسْتَدْرِجْهُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَعْلَمُ

☆☆.....☆☆.....☆☆

قارئین کرام متذکرہ بلا عمل جس کا موضوع دشمن کی جان لے لینا ہے ایک ایسا زیر دست قسم کا ظلمتی عمل ہے جسے علم و فن نے انتہائی ضرورت کے وقت ہی سرانجام دینے کی اجازت دی ہے۔ بتائیں کسی بے گناہ شخص کے خلاف اس عمل کو نہ بجالایا جائے کیونکہ دین اسلام میں ظلم و زیادتی کی ممانعت کی گئی ہے۔ متذکرہ بلا عمل کے ذیل میں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اس عمل کا تعلق لمحمائی سلسلے کے اعمال سے ہے اور لمحمائی اعمال کے باب میں عملیاتی بجا آوری کے لئے کسی بھی قسم کے سد و نحس اوقات و اوضاع کا کوئی عمل و دخل ثابت نہیں ہے۔ جملہ لمحمائی اعمال اپنے متعلقہ عناصر و اجزاء اور ان عناصر و اجزاء کے متعلقہ اعمال و اسماء کی مخفی و اسراری قوتوں کی بنیاد پر ہی تراکیب دیئے جاتے ہیں اور ہر طرح سے اثر آفرین ثابت ہوتے ہیں۔ متذکرہ بلا عمل کی بجا آوری کے لئے امام صاحب موصوف نے قمر ناقص النور اور مرغی کی ساعت و روز مرغ کے جن اوضاع و اوقات کا ذکر کیا ہے ان کی علمی بصیرت اور عملی واقفیت کی منظر شرط و قید تو ہے تاہم اس کا عملیاتی ضروریات سے کوئی اہم تعلق و واسطہ نہ ہے۔ لمحمائی اعمال کے عاملین و کاملین کا ارشاد ویشان ہے کہ متذکرہ بلا عبارت دوم کو افتیمون کے پانی سے تحریر کر کے دشمن کی گزر گاہ میں دباویں تو وہ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ سید احمد بدوی سے منقول ہے کہ آکاش بیل کے سفوف پر متذکرہ الصدر عبارت دوم کو چوبیس روز تک روزانہ ایک سو دس دفعہ پڑھ کر پھونک دیا کریں۔ پھر جب عمل کے دن تمام ہو جائیں تو اس سفوف کو کسی آتش کدہ میں ڈال دیں۔ دشمن تھوڑے ہی دنوں میں ہلاک ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابو الحسن قزوینی فرماتے ہیں کہ دشمن کا پہنا ہوا کپڑا دستیاب ہو سکے تو اس پر ذیل کے عمل کی عبارت کو تین سو ساٹھ بار پڑھ کر پھونک دیں۔ اس عمل کے بعد کیکر کے کسی

ایک ایسے درخت کو تلاش کریں کہ جس پر آکاش بیل پھیلی ہوئی ہو جب درخت مل جائے تو دشمن کے اس کپڑے کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس درخت پر قبضہ جمائے ہوئے آکاش بیل کے پر بیچ تاروں کے درمیان اس طریقہ سے ڈال دیں کہ وہ ٹکڑے آکاش بیل کی تاروں میں الجھ کر رہ جائیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد انتظار کریں اور جب اس عمل پر ایک چلہ کے دن گزر جائیں تو دوبارہ چل کر جائیں جا کر دیکھیں گے تو اس درخت پر پڑی ہوئی سرسبز و شاداب بیل مر محائر خشک ہو چکی ہوگی۔ اس عمل کا اثر جس طرح اس آکاش بیل پر ہوا نظر آئے گا بالکل اسی طرح آپ کے دشمن پر بھی اس عمل کا اثر ظاہر ہوگا۔ آپ خود اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمائیں گے تو آپ کا دشمن بھی آکاش بیل کی طرح جسمانی طور پر مر محیا ہوا نظر آئے گا اس کی صحت و تندرستی بری طرح تباہ و برباد ہو چکی ہوگی وہ کمزوری و بیماری کے سبب ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ بن چکا ہوگا۔ دشمن کی صحت جسمانی کی یہ جہی و خواہی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ دشمن کے کپڑے کے ٹکڑوں کو آکاش بیل کی تاروں کے پر بیچ بیچوں سے نہ نکالا جائے گا۔ عبارت عمل یہ ہے:

اِذَا عَطَمْتَ الْكَوْثَرَ فَلَانَ بْنِ فَلَانَ اَبْتَرِ اَبْتَرِ اَبْتَرِ فَعَصِلْ
لِرَبِّكَ وَانْحَرْ فَلَانَ بْنِ فَلَانَ اَبْتَرِ اَبْتَرِ اَبْتَرِ اِنْ شَاءَ رَبُّكَ
هُوَ الْاَبْتَرُ هُوَ الْاَبْتَرُ هُوَ الْاَبْتَرُ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

افتیمون جمل جہی و بربادی اعداء کے سلسلے کے اعمال کے لئے ایک اہم عملیاتی عنصر کے طور پر استعمال میں لائی جاتی ہے وہاں یہ جزی بہت سے دوسرے اعمال و مجربات کے لئے بھی کارآمد چیز ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے اس جزی کو

مردوں کی جملہ قسم کی امراض کے لئے عمومی طور پر اور مستورات کی متعلقہ امراض و اسقام کے لئے خصوصی طور پر ایک نفع جڑی قرار دیا ہے اور اس کے ضمن میں عجیب و غریب قسم کی ترکیب کو بیان فرمایا ہے۔ اس سے قبل کہ آکاش نیل سے امراض و عوارضات کے روحانی علاج معالجہ کے سلسلے کے دو ایک اعمال کو ہدیہ ناظرین کیا جائے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس جڑی کے متعلقہ عمل جسے فللقطر کا نام دیا جاتا ہے اس فللقطر اقیون کو درج ذیل کر دیا جائے۔ فللقطر کی عبارت یہ ہے:

هُوَ الْآبَاتِ الْبَقَطَرَا يَالَ يَا آيَا الْجَلِيشِ وَالْذَمَّالَ يَا
الْهَطَطَوْشِ الْهَمَمَاتِ هُوَ الزَّلفَطَالُ يَا الْحَدَّابَةَ يَا الطَّفَمَالَ
الْوَهَا مِمَّ يَا آيَا الْوَهَابِ ذِي الطَّفَطَهَا يَالَ هُوَ الْآبَاتِ
الْهَفَطَهَا يَاعَزِيزُ رَبُّ الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

☆☆.....☆☆.....☆☆

علمائے علم و فن کے معمولات کے مطابق اقیون یعنی آکاش نیل سے امراض و عوارضات کا علاج کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے خدائے بزرگ و برتر کا نام لے کر آکاش کے تین یا سات عدد تار لے کر انہیں کسی ایک ایسی پیری لکیر یا ڈھاک کے درخت پر ڈال دیں جو اس سے قبل آکاش نیل کے تسلط و قبضہ سے آزاد ہو۔ جب ایسا درخت تلاش کرنے پر مل جائے تو ترکیب عمل کے مطابق اقیون کے فللقطر کو ایک سو دس بار پڑھ کر اقیون کے تاروں پر پھونک دیں اور پھر اسی وقت ہی ان تاروں کو تلاش و انتخاب کردہ درخت کی شاخوں پر احتیاط کے ساتھ ڈال کر واپس پلٹ آئیں۔ اس عمل کے کمال تین ماہ بعد اس درخت کا جگر مشاہدہ کریں گے تو وہ آکاش نیل کے تاروں سے اٹا پڑا ہو گا۔ تذکرہ بالا ترکیب و ترتیب سے پیدا کردہ آکاش نیل جسمانی و

روحانی امراض و عوارضات کے لئے مفید و موثر اور کار آمد ثابت ہوتی ہے۔ کتب طلسمات میں مذکور ہے کہ ایسا مریض جو سحری و سفلی اثرات کے زیر اثر مملکت قسم کی بیماریوں کا شکار ہو کر لاعلاج بن چکا ہو ایسا لاعلاج جو چاروں طرف سے مایوس و ناکام ہو کر انجام کار موت کے انتظار میں ہو تو ایسے سحرزدہ مریض کے علاج کا طریقہ کار اس طرح پر ہے کہ اقیون کو حسب ضرورت لائیں، سایہ میں رکھیں اور خشک کر لیں۔ خشک کر کے اس کا سفوف بنالیں۔ یہ سفوف سحر و جادو کے بطلان کے لئے جادو اثر خصوصیات کا حامل ہے۔ مریض سحر کو اس سفوف کا دخنہ جلا کر اس کی دھوپ دیں بفضل خدا یہ علاج سحر ستائے مریض کے لئے تریاق کامل ثابت ہو گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

احمد بن موسیٰ بن عجمیل اپنی کتاب مجربات عجمیل میں انھرا کے روحانی علاج معالجہ کے باب میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایسے انھرا کے لئے جو موروثی بھی ہو اور سالہا سال سے عفریت بن کر ڈس رہا ہو، متاثرہ عورت کو کسی بھی علاج سے مکمل اور شافی آرام نہ آرہا ہو تو اقیون کے عمل و علاج کو آزما کر دیکھیں۔ خدا کے فضل و کرم سے خاطر خواہ فائدہ ہو گا اور درد ستائی مریضہ کی گود ہری بھری ہو جائے گی۔ ترکیب عمل کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے کہ انھرا زدہ عورت اپنے شوہر یا کسی قریبی عزیز کے ساتھ رات کے وقت پہلے سے تلاش کردہ سدہ کے اس درخت کے نیچے بیٹھ کر غسل کرے جس پر آکاش نیل پھیلی ہوئی ہو۔ غسل کر کے پہلے سے پہنے ہوئے لباس کو وہیں اتار کر چھو آئے اور نیا لباس پہن کر واپس چلی آئے۔ مجربات عجمیل کے مطابق اس علاج کے بعد اس درخت پر براجمان آکاش نیل ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی حیرت انگیز طور پر خود بخود سوکھ جائے گی جبکہ انھرا زدہ عورت کا انھرا کلی طور پر دور ہو جائے گا اور اس کی سوکھی ہوئی گود ہری ہو جائے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

صاحب کتاب بجزات عجیل رقمطراز ہے کہ حسب حاجت افتیمون لیں کوٹ
پیس کر اس کے برابر وزن شکر سفید ملا کر سفوف تیار کر لیں۔ یہ سفوف معین حمل
ہے۔ حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک سے تین مثقال تک گائے کے دودھ کے
ہمراہ عصر کے وقت کھلائیں اسی طرح متواتر اس سفوف کو دو ہفتے تک استعمال
کروائیں خدا کے فضل و کرم سے امید بر آئے گی۔

یاد رہے کہ متذکرہ بالا عمل و علاج کے لئے خود اپنی طرف سے افتیمون کے
فلقبطور کے عمل کے ذریعہ اپنے انتخاب کردہ درخت اور اس درخت پر پیدا ہونے
والی آکاش بیل ہی استعمال کروائی جائے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

آکاش بیل کو کوٹ پیس کر حبوب نخودی بنالیں۔ مرگی کے مرض کو ایک گولی صبح
و شام کھلایا کریں۔ چالیس روزہ علاج کے بعد دورہ موقوف ہو جائے گا جبکہ مسلسل چھ
ماہ کے استعمال سے مرگی جیسا منحوس عارضہ نیست و نابود ہو جائے گا۔ راقم السطور
عرض پر داز ہے کہ حکماء اور وید حضرات نے بھی اس چیز کو بالاتفاق تسلیم کر لیا ہے کہ
مرگی کے مرض کے لئے افتیمون سے بہتر کوئی اکسیر نہیں ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

افتیمون اور اعمال اخفاء

علمائے کلم و فن نے افتیمون کی بنیاد پر اخفاء کے جن اعظم ترین اعمال کو بیان کیا ہے
ان کا اجمالی سا تذکرہ بھی کیا جائے تو طلسمات رفیق کے اوراق اس کے لئے کافی ثابت
نہ ہو سکیں گے۔ ذیل میں اس سلسلے کے صرف دو ایک آسان ترین تراکیب کے حامل
اعمال پیش کئے جا رہے ہیں جو حصول مقاصد کے لئے کافی ہوں گے۔

عمل اول

صحرائی علاقہ میں پائے جانے والے ڈھاک کے ایسے درخت کو تلاش کر کے جو
سرخ رنگ آکاش بیل کے زیر تسلط ہو حسب ضرورت اس کی چھال اتار لیں اور اس
چھال کے پارچہ پر ذیل کے اسماء کو تحریر کر رکھیں۔ ضرورت کے وقت جب بھی اس
چھال کے مکتوبہ کٹڑے کو عمامہ میں لپیٹ کر سر پر رکھ لیں گے اور افتیمون کے متعلقہ
فلقبطور کا جاپ شروع کر دیں گے تو نظر خلاق سے مخفی ہو رہیں گے۔ اسماء عمل اس
طرح پر ہیں:

اَوْبُوشْ بَاغُوشْ بَاوْغُمُوشْ اَوْنْ هَوِيْ تَهَوِيْ
حَوِيْهِيْ ۵

☆☆.....☆☆.....☆☆

کتاب مصاحف کو اکب سبعمہ میں تحریر ہے کہ صحرائی علاقہ کے درختوں پر پائی
جانے والی امر بیل بستنی آکاش سے بہت حد تک مختلف ہوتی ہے۔ صحرائی بیل سرخ
رنگ ڈوروں کی طرح ہوتی ہے اور عام بیل کی نسبت باریک ہوتی ہے۔ متذکرہ بالا عمل
کا دار و مدار اسی صحرائی آکاش بیل پر ہی ہے۔ امام حارث بن احمد جریطی فرماتے ہیں
کہ متذکرۃ الصدر عمل اخفاء پر عمل پیرا ہونا چاہیں تو افتیمون کے فلقبطور کو کٹھن پر لکھ

لر حفاظت خود اختیاری کے طور پر بازو پر باندھ لیں یا گلے میں لٹکالیں۔ اور پھر اسی لفظی طور کا جاپ کرتے ہوئے صحرائی طرف چل نکلیں۔ اپنی منزل پر پہنچ کر ترکیب بلا کے مطابق عمل تیار کر لیں۔ امام صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اخفاء کا تذکرہ بلا طلسم اسی صورت میں ہی مفید و موثر ثابت ہو سکتا ہے کہ اس کے عامل کو اس کی باقاعدہ روحانی طور پر اجازت مل جائے۔ جس کا طریقہ یوں ہے کہ عامل آکاش بیل کے صحرائی درخت کو تلاش کر کے عمل لفظی طور کے حصار کا ورد و وظیفہ کرتے ہوئے غروب آفتاب کے بعد اس درخت کے نیچے بیٹھ کر خوشبویات و بخورات کو سلگائے اور ذیل کے اسمائے جلالیہ کو بلند آواز کے ساتھ پڑھنا شروع کر دے۔ عمل کی تاثیر سے اس درخت کے اطراف میں خیمہ زن جنتی قبائل و ملوک کی جماعت کا بیابانی گروہ حاضر ہو گا جس کا سردار و حاکم عامل کے روبرو آداب بجالائے گا اور اس سے اس کا مطلب دریافت کرے گا۔ عامل اس بیابانی جن سے اخفاء کے تذکرہ بلا اسماء کی اجازت طلب کرے۔ حاضر جن عامل کی خواہش و طلب پر اسے اسمائے اخفاء سے کام لینے کی اجازت دینے کا پابند ہو گا اور اجازت دے کر انہیں اسماء مبارکہ کی تلاوت کرتا ہوا عامل کی نظروں سے اوجھل ہو جائے گا۔ امام صاحب موصوف کی تحقیقات کے مطابق تذکرہ بلا اسماء ایسے اسمائے جلیلہ ہیں جنہیں اسمائے حجاب کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے اور یہ وہی اسمائے عظیمہ ہیں جن کی قوت و برکت سے جنتی مخلوق انسانی نظروں سے اوجھل ہو جانے کی صلاحیت و قدرت رکھتی ہے۔ اسمائے جلالیہ حسب ذیل ہیں:

بَاطُو سَلَطُو ذَا بَا هُو هَلَطُو ذَا هَرَوَسُو سَلَطُو طَا سَا بَا هُو
هَرَوَسَا هَلَطُو طَا سَا بَا طُو سَا طَلَسَا هَا ذَا بَا سَلَحُو ذَا سَلَطُو
سَا طُو سَا هُو هُو ذَا هَلِيهَا سَوَسَا اَطْرَا رَوَسَا اَهْطَرَا ثُو ذَا
اَهْرَوَطَا سَا هَرَوَسَا طَا بَا سَا هَطَسَا هَا ذَا بَا مَلَهَا طَا
بَا سَلَطَا هَا سَا اَطُو اَهُو

☆☆.....☆☆.....☆☆

خفاء کے تذکرۃ الصدر عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس عمل کو صرف اور صرف ضروری امور و معاملات کے لئے ہی کلم میں لایا جائے۔ کھیل تماشا یا تفریح طبع کے لئے اس سے کلم لینے کی ممانعت کی گئی ہے۔ چنانچہ جب عامل اپنے کلم سے فارغ ہو جائے تو پارچہ طلسم کو موم میں لپیٹ کر محفوظ رکھے تاکہ عمل کے اثرات کو غیر مرمی مخلوقات کے شر و نقصان سے بچایا جاسکے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

عمل ثانی

ایک مشال اصفہانی سرمہ کو صحرائی آکاش بیل کے ایک رصاص بھرپانی کے ہمراہ سات شبانہ روز کھل کر کے شیشی میں ڈال کر محفوظ کر رکھیں۔ پھر جب نظر خلاق سے تخیل ہو جانا منظور ہو تو افسیوں کے متعلقہ لفظی طور کے عمل کو ورد زبان کرتے ہوئے سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں اور جہاں چاہیں چلے جائیں۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

عمل ثالث

محی الدین ابن عربی اپنی کتاب المعیط المندل میں لکھتا ہے کہ آکاش بیل خفاش (چمکاوڑ) کی مرغوب طبع جڑی ہے۔ غروب آفتاب کے بعد خفاش پرندوں کے غول کے غول ان جھاڑیوں اور خلدادار درختوں پر جمع ہو جاتے ہیں جن پر آکاش بیل پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ خفاش اس بیل سے اپنی بھوک بھی مٹاتے ہیں اس کی تاروں کو چبا کر کھا جاتے ہیں۔ اس کارس نوش جان کرتے ہیں اور پھر شب ب سری کے لئے بھی آکاش بیل کی تاروں پر ہی لٹک رہتے ہیں۔ موصوف فرماتے ہیں کہ اندھیری رتوں میں صحرائی علاقہ جات کی سیاحت کو نکل جائیں تو آکاش بیل کے زیر قبضہ درختوں پر پلغار کرتے ہوئے خفاش پرندوں کی ٹولیاں ایک عجیب سہل پیش کرتی ہیں۔ ایسا دکھائی دیتا ہے کہ کسی ایک ملک کی فوج اپنے کسی دشمن ملک کی سرحدوں پر حملہ آور ہو رہی ہے۔ المعیط المندل میں مذکور ہے کہ عامل اقیون کے لقلعہ طور کو تلاوت کرتے ہوئے خدا کا نام لے کر بلا خوف و خطر ان پرندوں میں سے کسی ایک پرندہ کو جس طریقہ سے بھی اس کے لئے ممکن ہو سکے پکڑ لے۔ اس پرندہ کے خون کی تاثیر یہ ہے کہ اس سے ذیل کے طلسمات کو تحریر کر کے بازو پر باندھ لیں یا گردن میں ڈال لیں تو کوئی شخص بھی آپ کو نہ دیکھ پائے گا۔ طلسمات یہ ہیں:

اَمَلَطُ - سَلَعَلْتُ - عَلَهَطُ - سَلَعَتُ - سَمَسَطُ -
لَهَلَشْتُ - لَطَهْتُ - عَطَلَهَطُ - اَنَمَطُ - بِعَقِ اَهَا
اَشْرَاهَا

☆☆.....☆☆.....☆☆

برائے حاضرات

صدیوں سے طلسمانی اعمال و مجربات میں ایک اہم ترین عنصر کے طور پر کام آنے والی اقیون ایک ایسی اسرار جڑی ہے جو مشاہدہ حاضرات و روحانیات کے سلسلے کے اعمال کے لئے بھی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ذیل میں حاضرات کے حقائق کا حامل ایک عجیب الاثر عمل پیش کیا جا رہا ہے۔ المعیط المندل میں تحریر ہے کہ اپنے زیر تسلط درخت پر اپنے تار و پود بکھیرے ہوئے آکاش بیل کو ایک نظر غور سے دیکھیں تو اس کی تاروں سے ایک لیس دار قسم کی رطوبت نکلتی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ رطوبت جمع ہو کر سیاہی مائل جو ہر کی شکل میں پھپھوندی کی طرح جھی رہتی ہے۔ طلسمات میں آکاش بیل کے اس جوہر کو نہایت کلر آمد خیال کیا جاتا ہے۔ مشاہدہ حاضرات کے لئے آکاش کے اس جوہر کو باریک بین کر دہن زیت و زہیق کے ساتھ پختہ کھل میں ڈال کر کھل کرتے رہیں۔ جب تمام اجزاء باریک ہو کر چاشنی کی طرح گاڑھے ہو جائیں تو کھل سے نکال کر کسی مرمری پتھر کے ٹکڑے پر لپ کر دیں۔ اس ٹکڑے کو پاکیزہ موم بھاندہ میں لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔ حاضراتی مشاہدہ کا آئینہ تیار ہے۔ ضرورت کے وقت اس مرمری لوح کو اپنے سامنے رکھیں۔ عمل کی ترکیب کے مطابق سب سے پہلے لوح کی سطح کو عطر حناء سے چکنا کریں اور پھر اقیون کے متعلقہ لقلعہ طور کو چند ایک بار تلاوت کر کے لوح کے آئینہ پر نظر جمادیں۔ حاضرات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔ ہر قسم کی معلومات کے لئے یہ حاضراتی عمل نہایت ہی مفید اور کلر آمد ثابت ہوا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

برائے شادی خانہ آبادی

شادی کے معاملہ میں رکاوٹ ہو تو افتیمون کے عرق سے اس کے فللمیٹر کو لکھیں۔ لکھ کر لوہان کے بخور کی دھوپ دیں۔ اس تعویذ کو گردن میں لٹکائیں خدا کے فضل و کرم سے عقد بندی کے اثرات باطل ہو جائیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

برائے گریختہ

گمشدہ آدمی کو واپس بلانے کے لئے افتیمون کے متعلقہ فللمیٹر کے عمل کو کھنڈ کے سات ٹکڑوں پر ذیل کی عزیمت کے ساتھ لکھ کر کسی بلند جگہ پر لٹکادیں۔ گمشدہ و مفور سات روز کے اندر اندر واپس چلا آئے گا۔ اگر خدا نخواستہ غائب واپس نہ آئے یا اس کی کوئی خبر نہ ملے تو روزانہ غروب آفتاب کے وقت ہوا میں لٹکائے ہوئے فتیلہ جات کو ایک ایک کر کے جلاتے جائیں۔ بحکم خدا زندہ و سلامت ہونے کی صورت میں گمشدہ ہر حال میں واپس آجائے گا۔ عزیمت عمل یہ ہے:

هَاطُومًا هَاطُومًا وَ قَادِمًا مَاشًا رِبْعَانَ الطَّبَّالِ آلِ
شَدَائِي سَلَامٌ عَلَى أُمِّ مُوسَى أَهْمَ كَلَامَاتِ دَاوُدَ وَ حِرَزَ وَ جَوَلَ
عَظِيمٌ فَلَعَلَّعَجَ سَمَرٌ هُوَ عَبُوسًا عَبُوسًا بِالْعَاءِ أُجِيبُوا
دَاعِيَ اللَّهِ

☆☆.....☆☆.....☆☆

برائے چوری (حاضرات کا عمل عجیب)

سارق و سرقہ شدہ مال و اسباب کی دریافت و شناخت کے لئے افتیمون کے فللمیٹر کو ذیل کے عمل کے اضافہ کے ساتھ چرم آہو پر رکھیں۔ لکھ کر جلادیں جو راکھ

یار ہوا سے افتیمون کے عرق کے ہمراہ کھل کر کے خوب باریک پس لیں۔ اس طرح چرم آہو کی راکھ اور افتیمون کے عرق سے تیار ہونے والی سیاهی کو بحفاظت سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس طلسماتی سیاهی کے دو ایک قطرے کسی صاف و شفاف آئینہ کی لوح پر گرائیں اور جب وہ خشک ہو جائیں تو ان کے نشان کو کسی خوشبودار تیل سے معطر کر کے نابالغ عمر کے لڑکے یا لڑکی کو وہ آئینہ دے کر اس کے درمیان بنائے ہوئے سیاہ چمک دار نشان یا دائرہ میں بغور دیکھنے کے لئے کہیں۔ معمول کو اس سیاہ نشان میں چور، چوری کردہ مال و اسباب اور وہ جگہ جہاں سرقہ مال موجود ہو گا سب کا سب بالکل واضح اور صاف نظر آئے گا۔ یہ حاضراتی عمل موکلات و جنات کے ذریعہ معلومات حاصل کرنے والے عالمین کے اعظم ترین اعمال سے بدرجہا بہتر ہے۔ تیار کر کے آزمائیں۔ عمل کی عبارت یوں ہے:

بِاسْمَا سَلَمَعُونَا يَا الْقَبَّ الْحَدِيثِ مَدِينِ الْأَسْمِينِ يَا
مَالِكِ الْجَنِّ وَ الشَّيَاطِينِ يَا حَتَّى يَا قَهُوْمَ احْبَسِ السَّارِقُ
سَرَقَ مَتَاعُ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ أَهْمًا أَشْرَاهُمَا أَدُونَايِ أَصْبَانُوثُ
آلِ شَدَائِي ۝

☆☆.....☆☆.....☆☆

برائے مار گزیدہ (سانپ کے کاٹے کا علاج)

کتاب الازکار میں لکھا ہے کہ افتیمون کے تاروں کو خشک کر کے ان کا سفوف بنالیں۔ اس سفوف پر افتیمون کے فللمیٹر کو چالیس بار پڑھ کر پھونک دیں پھر اس

سفوف کو مرج سیاه و لوبان کے ساتھ سلگا کر مار گزیدہ کو جہاں پر ستاپ نے منہ مارا ہو
دھوپ دیں، خدا کے فضل و کرم سے شفا ہوگی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

برائے نظربد

افقیوں کے عرق کے ساتھ اس کے متعلقہ فللیطور کو لکھ کر نظربد کے ستائے
ہوئے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ اسی طرح ایک دو سرا فتیلہ لکھیں اور اس کا
دھواں مریض کے ناک میں پہنچائیں۔ نظربد کے لئے نہایت مجرب ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

دفائن و خزائن کا مشاہدہ

علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ ایسی جگہ جہاں دفینہ کے موجود ہونے کا گمان ہو اور
یہ جانتا مقصود ہو کہ آیا اس جگہ پر دفینہ موجود بھی ہے یا نہیں تو اس کے لئے ترکیب
کے مطابق سب سے پہلے سرخ رنگ کا بکرا لے کر اسے صدقہ قرار دے کر ذبح کر کے
فقراء و مساکین میں تقسیم کر دیں۔ ازیں بعد افقیوں کو اس کے متعلقہ فللیطور کے
عمل کے جاپ کے ساتھ اس مکان یا جگہ جہاں دفینہ کا شبہ اور گمان ہو بخور کے طور پر
جلائیں۔ بخور جلا کر پہلے سے پکڑ کر قفس میں بند کی ہوئی سیاہ بلی کو اس مکان میں چھوڑ
دیں۔ اس جگہ پر دفینہ و خزینہ موجود ہو گا تو افقیوں کے سلکتے ہوئے بخور کے دھواں
دھار منظر میں بلی حیرت انگیز طور پر عجیب و غریب حرکات اور طرح طرح کی آوازیں
نکالنا شروع کر دے گی۔ وہ سخت قسم کے اضطراب کا اظہار کرے گی۔ زمین کو اپنے
ناخوشوں سے کریدے گی اور لوٹ پوٹ ہوگی۔ اس دوران اسے آپ اس کی ان
غیر روایتی حرکات سے روکنے یا اسے اس جگہ سے بھگانے کی جتنی بھی کوشش کریں

گے وہ ان کا کوئی بھی اثر نہ لے گی۔ یہاں تک کہ اگر آپ اسے پکڑنے یا پھر اس کے
قرب ہونے کا ارادہ بھی کریں گے تو وہ غضب ناک و رندے کی طرح پھرجائے گی اور
اچھل اچھل کر حملہ آور ہونے لگے گی۔ اس وقت احتیاط کریں اور اس جانور کو اس کی
حالت پر چھوڑ دیں۔ افقیوں کے بخور کا سلگانا بند کر دیں۔ چنانچہ جب بخور کا دخنہ بند
ہو جائے گا اور دھواں ختم ہو گا تو بلی بھی اپنی حرکات کو ترک کر کے پرسکون ہو جائے
گی۔ صاحب سلوی و صیل فرماتے ہیں کہ اگر اس جگہ پر کوئی دفینہ موجود نہ ہو گا تو اس
صورت میں بلی وہاں ٹھہرنے کی بجائے اپنی راہ لے گی اور جہاں چاہے گی چلی جائے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

کاروبار کی کشادگی کے لئے

جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے کہ آکاش بتل کا براہ راست زمین سے کوئی تعلق نہیں
ہوتا یہ آکاش یعنی آسمان کی جڑی ہے۔ خدائے بزرگ و برتر نے اسے پھول، پھل،
پتوں اور اس کی روئیدگی کے لئے اس بے جڑ جڑی کو بیج سے بھی نوازا ہے۔ اس کے
پتے، پھول اور اس کا پھل نہایت ہی باریک ہوتا ہے جو بہت علیحدہ علیحدہ اور چھوٹا
ہونے کی وجہ سے دور سے دیکھنے پر نظر نہیں آتے۔ کاروباری کشادگی کے لئے اس کے
بیج حسب ضرورت لے کر (جو رائی کے دانوں سے بھی زیادہ باریک ہوتے ہیں اور مان
کارنگ سرخی مائل بہ زردی ہوتا ہے) ان پر افقیوں کے فللیطور کو تین سو سات بار
پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر ان بیجوں کو سرخ حریر کے پارچہ میں لپیٹ کر اپنے پاس سنبھال
رکھیں۔ چند روز کے بعد ہی صورت حال تبدیل ہوتی چلی جائے گی۔ سالہا سال کی
کاروباری بندش دیکھتے ہی دیکھتے ختم ہو جائے گی اور افلاس زدہ چہرے رزق و مال جیسی
اکسیر الازدوائی سے مہتاب کی طرح تھمتا اٹھیں گے۔ کاروباری کشادگی کے حقائق کے

حاصل اس عجیب الاثر عمل کو ایک دو نہیں ایک صدر پریشان حال سائلین کو تیار کر کے دیں تو ان میں سے کوئی بھی ایسا نہ ہو گا کہ جس کی مللی پریشانی دور نہ ہوگی اور اس کا کاروبار کشادہ نہ ہو گا نہایت لاجواب عمل ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

قوت امساک کے لئے

مردوں کی مخصوص امراض میں سے سرعت انزال جو ضعف ہاہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے ایک نہایت اذیت ناک اور شرمناک عارضہ ہے۔ افتیمون اس عارضہ کے لئے ایک بے مثل اکسیر اور میچائے صلوق سے کم نہیں۔ افتیمون کی تدریس جو سرسبز و تروتازہ ہوں حسب ضرورت لے کر ہاریک پیس اور ان کا عرق نکال کر اس پر فلقیطر کے عمل کو ایک سو بائیس مرتبہ پڑھ کر پھونکیں۔ پھر اس عرق کو سرعت کے شکر مرض کو وظیفہ زوجیت ادا کرنے سے ایک پہرہ شتر پلا دیں اور قدرت خدا کا مشاہدہ دیکھیں کہ نامراد ہا مراد ہو جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

منشیات سے نجات کے لئے

نشہ آور اشیاء بھنگ، چرس، افیون اور ہیروئن سے نجات کے لئے ذیل کا عمل و علاج صاحب سامی و صیل کا تجویز کردہ ہے۔ سلوی و صیل میں مذکور و مسطور ہے کہ اس علاج کی خوبی یہ ہے کہ نشہ کی لت کا شکر مرض کتنا ہی لاعلاج اور لاغر و لاچار کیوں نہ ہو یہ عمل و علاج اس کے لئے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ حسب ضرورت افتیمون کی تروتازہ تدریس لیں اور انہیں کچل کر ان کے نصف وزن چینی ملا لیں اس مواد کو تانبے کے کسی قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نہایت نرم و دھیمی آواز جلا کر

گاڑھا سا قوام کر لیں۔ اس عمل کے دوران افتیمون کا عمل جسے فلقیطر کے نام سے پکارا جاتا ہے اس کا درد و چاپ جلدی رکھیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو اتار لیں اور دھوپ میں خشک کر کے سنبھال رکھیں۔ اس کی مقدار خوراک دو تین رتی تک کی ہے۔ کم و بیش دو سے تین ماہ تک گرم پانی کے ساتھ کھلاتے رہیں۔ منشیات کے وہ مریض جو کسی طرح کے علاج معالجہ سے بھی تندرست نہ ہوئے ہوں اس عمل و علاج سے گنتی کے دنوں میں صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ علاوہ بریں یہ عمل و علاج جدید ترین قسم کے علاج معالجات کے مقابلہ میں بالکل اور بے حد سستا ہے۔ زود اثر اتنا کہ پہلے دو سرے ہفتہ میں ہی فائدہ محسوس ہونے لگتا ہے اور تین ماہ کے کمال و مکمل علاج سے نشہ کی مرض کو اس کی جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

برائے محبت زن و شوہر

قاضی صلہ رقطراز ہیں کہ آکاش بیل کی جڑی کو جھاڑیوں اور درختوں پر الجھا ہوا دیکھیں گے تو اس کے تاروں کو دو طرح پر پھیلے ہوئے پائیں گے۔ ایک طرح کے تار تو بالکل سیدھے دائیں بائیں یا اوپر نیچے ہوں گے جبکہ دوسری قسم کے تار پیچ و پھیلے ہوئے نظر آئیں گے۔ اس دوسری قسم کے باہم ملے ہوئے تاروں کو صحیح و سالم حالت میں وہ جمل سے نمودار ہوئے ہوں وہاں سے لے کر جہاں تک پھیل چکے ہوں وہاں تک پہلی قسم کے تاروں سے الگ کر کے نکال لیں۔ ایک دو تار ہی اس سلسلے میں کافی رہیں گے۔ ان تاروں کو دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں، خشک کر کے کوٹ پیس کر ان کا سفوف بنالیں۔ اس سفوف پر افتیمون کے متعلقہ فلقیطر کو بلون (52) پڑھ کر پھونک دیں۔ یہ سفوف امر بیل محبت زوجین کے لئے ایک ہفتہ کے دوران میاں و

بیوی کو یا بیوی اپنے شوہر کو یا شوہر اپنی بیوی کو تین دفعہ استعمال کروائے تو دونوں کی نفرت و کدورت کا دورہ موقوف ہو جائے گا اور وہ باہمی رنجشیں فراموش کر کے ایک بار پھر شہر و شکر ہو کر زندگی گزارنے لگیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

قیدی کے لئے

قاضی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ قید ناحق کے شکار قیدی کے لئے افتیوں کے متعلقہ ذیل کے طریقہ عمل کو نہایت موثر و سودمند پایا گیا ہے۔ اس عمل پر عمل پیرا ہونے سے چند ہی روز میں ظلم و جور کی زنجیروں کا جھکڑا ہوا قیدی قید و بند سے نجات پا جائے گا۔ موصوف ارشاد فرماتے ہیں کہ صحرائی افتیوں کے زیر تسلط و رخت کے سامنے کھڑے ہو کر افتیوں کے متعلقہ قلعہ و محکمہ کو چودہ بار تلاوت کر کے افتیوں کو قیدی کے حالات و واقعات سے اس طرح آگاہ کریں جس طرح فریاد کنل سائل عدالت کے قاضی کے رویہ و اپنا بیان قلمبند کروانا ہے۔ تمام تر مافی الضمیر کا اظہار کر کے خاموشی کے ساتھ واپس چلے آئیں۔ سلوی و صیل میں تحریر ہے کہ اس عمل کی بجا آوری کے بعد ایک چلہ تک انتظار کریں تو خدا کے فضل و کرم سے آپ کا قیدی رہا ہو جائے گا۔ خدا نخواستہ چالیس روز تک ایسا ممکن نہ ہو سکے تو پھر دوبارہ صحرا کا رخ کر لیں اور عمل متذکرہ ہلا کو بجلائیں تاہم اس مرتبہ افتیوں کی جڑی کو واپس پلٹتے ہوئے یہ کہہ کر آئیں کہ اگر اس بار بھی ان کا قیدی رہا نہ ہوا تو پھر وہ ایک چلہ بعد جب تیسری مرتبہ اس یعنی افتیوں کے رویہ و آئیں گے تو اس کے سامنے کسی قسم کی اپیل و عرض گزاری کرنے کی بجائے اس کی پھیلی ہوئی تہوں کو اس کے زیر قبضہ درخت پر سے اتار پھینکیں گے اور اس درخت کو اس کی قید سے رہائی دلوادیں گے۔ قاضی صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اس عمل

کے عامل کو کسی بھی حالت میں تیسری بار صحرائی طرف جانے اور افتیوں کو اکھاڑ پھینکنے کی راحت محسوس نہ ہوگی کیونکہ دو سرے چلہ کے دنوں کے دوران ہی عامل کو اس قیدی کی رہائی کی یقینی خبر مل جائے گی۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(4) اسپند اور طلسماتی اعمال و مجربات

اسپند یعنی حرم ایک ایسی خود رو جڑی ہے جو آب و غیر آب ہر جگہ پیدا ہوتی ہے اور یہ ایک ایسی جڑی ہے جو دنیا کے ہر خطے میں پائی جاتی ہے۔ اطباء پاک و ہند نے حرم کے پتوں، شاخوں، اس کی جڑوں اور اس کے بیجوں سب کو جسمانی امراض و عوارضات کے علاج معالجہ کے لئے شفا بخش تحریر کیا ہے۔ پاک و ہند میں ہی نہیں شرق و غرب کے ممالک میں بھی اسپند کو ایک نفع بخش و سود مند جڑی کے طور پر استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ طبی مقاصد و ضروریات کے علاوہ اسپند کو طلسمات میں بھی مختلف قسم کی بیماریوں کے علاج اور حل طلب امور و معاملات کے روحانی حل و عقد کے لئے ایک مفید ترین روحانی جڑی کے طور پر ابتدائے آفریش سے آج تک استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ہم کچھ زیادہ تفصیل میں نہیں جانا چاہتے صرف اسی قدر ہی عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ اسپند اپنے حقائق و دقائق کے اعتبار سے ظاہری و باطنی طور پر ایک جامع الکملات جڑی ہے۔ جس کے ظاہری کمالات کا تعلق جسمانی امراض کے علاج معالجات سے ہے اور باطنی کمالات، طلسماتی عجائبات و غرائب کے متعلق ہیں۔ ارباب علم و فن کی خدمت میں عرض کیا جاتا ہے کہ اسپند کے متعلقہ اعمال و مجربات کو عملیاتی اصول و قواعد کے مطابق ہی سرانجام دینے کا اہتمام کریں گے تو تب ہی کہیں حل کر مدعا و مقصود حاصل ہو گا۔ کیونکہ حقائق اشیاء کا مطالعہ علمی طور پر تو ایک بہت بڑی کامیابی تسلیم کیا جاسکتا ہے۔ تاہم حقائق سے استفادہ کرنا مطلوب ہو تو اس کے لئے عملی کوششیں ہی نتیجہ خیز ثابت ہو سکتی ہیں۔ اسپند کے ظاہری کمالات جن کا موضوع جسمانی امراض کا علاج کرنا ہے۔ یہ موضوع اگرچہ ہماری اس تصنیف و تالیف کا حصہ نہیں ہے تاہم اپنے قارئین کے لئے ان کی دلچسپی اور عملی و فنی معلومات میں اضافہ

کے لئے ذیل میں اسپند کے ذریعہ جسمانی امراض کے علاج پر مشتمل چند ایک معالجات کو بطور مثال ضبط تحریر میں لارہے ہیں جس سے یہ اندازہ کیا جاسکے گا کہ اسپند جسمانی امراض کے لئے کس قدر شفی جڑی ہے۔ علمائے طلسمات و روحانیات نے اسپند کے متعلقہ ہر دو ظاہری و باطنی کمالات کے حصول کے لئے اس کے روحانی فلطیطر کے عمل کو بھی ترکیب دیا ہے جس کی طلسماتی عبارت حسب ذیل ہے۔

بِالْقَبَا قُورَا بِاَقْطَا قَنْبَا قُورَا اَقُو قَطَا قُوطِيَا قَنْبَا قُورَا
اَقُو قَاطِيَا قُوتِيُو قَطَطَا بِاَقْطَا قَنْبَا قُورَا اَقَا قُوطَا قَطَطِيَا قُوتَا بِاَقْطَا
قُورَا اَبَا قَطِيَقَا قُوتَا اَقَا قُوتَا اَبَا قَنْبَا قُورَا ۵

☆☆.....☆☆.....☆☆

کتب طلسمات و روحانیات میں مذکور و مسطور ہے کہ حرم کو جب اس کے پھل یعنی خوشہ جلت اس کے بیجوں کے پختہ ہونے کے بعد پھوٹ پڑیں اس وقت اپنے سلیہ کی چھاؤں سے بچا کر اکھاڑ لائیں اور ایسی جگہ سلیہ میں رکھ کر خشک کر لیں جہاں کسی بھی عورت یا مرد کا سلیہ نہ پڑ سکتا ہو۔ اس طریقہ کے مطابق حاصل کردہ اور خشک کردہ اسپند ہی روحانی علاج کے طور پر جسمانی امراض کے لئے مفید و موثر ثابت ہو سکتی ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ جب مذکورہ بالا احتیاط کے ساتھ اسپند کو خشک کر لیا جائے تو پھر اسے کھل میں ڈال کر خوب اچھی طرح کر کے باریک پس لیں۔ اس طرح جو سفوف تیار ہو اسے کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر محفوظ رکھ لیں۔ حکیم اردو سبیلی اپنی کتاب مجمع الاعمال میں تحریر کرتا ہے کہ اسپند کے سفوف کو جس پر اس کے متعلقہ فلطیطر کے عمل کی عبارت کو تین سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک دیا گیا ہو ایک سے دو ماہ تک بکری کے دودھ کے ہمراہ ہر دو وقت یعنی صبح و شام استعمال کروایا جائے تو یہ عمل و علاج سل و

دق کے لئے نہایت ہی مفید اور جید الاثر ثابت ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں سخت سے سخت زکام اور کھانسی کے لئے بھی از حد مفید ہے۔ قاضی ابوالفرح علی ابن الحسین اصبہانی اپنے رسائل میں اسپند کے خواص و فوائد بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ اسپند کو جسمانی امراض کے علاج کے لئے کام میں لانا چاہیں تو اس کے بیج لے کر آفتابی پانی میں ایک پہر تک تر کر رکھیں۔ پھر وہاں سے نکال کر سایہ میں خشک ہونے کے لئے رکھ دیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائیں تو توے پر بریاں کر لیں۔ اب ہلون دستہ میں کوٹ لیں اور برابر وزن چینی ملا کر اس کے متعلقہ فللقطر کے عمل کو تیرہ بار پڑھ کر اس سفوف پر دم کر دیں اور پھر کسی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ یہ سفوف جملہ قسم کی جسمانی امراض کے لئے از بس مفید چیز ہے۔ روزانہ اپنے زیر علاج مرض کو دو ماشہ کے برابر گلے کے تازہ دودھ کے ساتھ متواتر چالیس روز تک استعمال کروائیں۔ یہ طلسماتی سفوف جسم کی عمومی کمزوری و لاغری کو دور کر کے فریبی پیدا کرتا ہے۔ چہرے کی بے رونقی و پڑمردگی کو زائل کر کے اسے پر نور اور جلوہ نظر دیتا ہے۔ یہ کراماتی علاج لاعلاج امراض میں مبتلا ہونے والوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ امراض مفاصل و امراض معدہ کے لئے یہ ایک شفا بخش اور یقینی علاج ہے۔ متذکرہ بالا امراض کو نیست و نابود کرنے کے لئے جب بھی اسپند کے سفوف کا استعمال کروایا گیا ہے تو اس کے شاندار نتائج سامنے آئے ہیں اور اس دواء نے حکیم حقیقی کے حکم سے ان امراض کو بخوبی بن سے اکھاڑ کر رکھ دیا ہے۔ بواسیر ریجی و بلوی یا خونی جس بھی قسم کی ہو اس سفوف کے چند روزہ استعمال سے ہی جلتی رہتی ہے۔ اسپندی سفوف کو امراض زنان و اطفال میں بھی مفید اور کثیر النفع پایا گیا ہے۔ مستورات کے مخصوصہ امراض کے لئے تریاق صفت دوا ہے۔ دق الاطفال اور انحرار مارے بچوں کو نئی زندگی اور نیا جیون دینے والی اکسیر ہے۔ راقم السطور کا تجربہ ہے کہ اسپند کا سفوف ہر قسم کے

اعصابی و عضلاتی ضعف و درد کو دور کرنے کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ یہ سفوف جوانوں کو قبل از وقت بوڑھا ہونے سے بچاتا ہے۔ یہ جریان و احتکام اور سرعت انزال کے لئے ایک عجیب الاثر دوا ہے۔ ایسی دوا ہے جو اعضائے رئیسہ و شریفہ کی کمزوریوں کو دور کر کے انہیں مضبوط و طاقتور بناتی ہے۔ جالینوس اپنے قصائد میں لکھتا ہے کہ اسپند امراض دماغ کے لئے بے حد مفید دوا ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ حسب ضرورت اسپند لے کر لوہے کی کڑائی میں آگ پر رکھیں۔ جب بریاں ہو جائے تو نکال کر کھل کر کے اسپند کے متعلقہ فللقطر کو تیرہ مرتبہ پڑھ کر پھونک کر محفوظ کر رکھیں۔ یہ سفوف دماغی ہیجان کو کم کرتا ہے۔ دیوانگی میں مفید ہے۔ اعصاب کو بے حس کر کے نیند لاتا ہے۔ تسکین بخش ہے۔ مراق و جنون کے لئے بھی اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ درد سر کو بھی تسکین دیتا ہے۔ یاد رہے کہ حزل صرف طبی و طلسماتی علاج و معالجات اور اعمال و مجربات کے لئے ہی کار آمد دواء اور اکسیر الاثر عنصر نہیں ہے دینی و مذہبی نقطہ نظر سے بھی نہایت متبرک و مقدس چیز ہے۔ چنانچہ احادیث مبارکہ کے مطابق حزل ایک ایسی جڑی ہے جس کے ایک ایک دانہ بیج پر ایک ایک ملک مقرب مقرر ہے۔ الاقان میں مرقوم ہے کہ حزل کے ایک ایک بیج کے لئے ملائکہ کی ایک ایک جماعت خیر و برکت کے لئے موجود رہتی ہے۔ اکابر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا فرمان ذیشان ہے کہ جس گھر میں ہر روز حزل کا دخنہ سلگایا جاتا رہے تو اس گھر کے افراد ہمیشہ صحت مند، دولت مند اور سعادت مند رہیں گے۔ ذلت و بد بختی اس گھر سے دور ہو جائے گی۔ صاحب شرح اسمائے الہی بیان کرتے ہیں کہ فقر و فاقہ کا ستایا ہوا شخص طلوع آفتاب سے پہلے اپنے گھر کے صحن کے چاروں کونوں میں یکے بعد دیگرے کھڑے ہو کر گیارہ گیارہ مرتبہ حزل کے متعلقہ فللقطر کی تلاوت کرے اور اس کے ساتھ ساتھ حزل کا دخنہ بھی سلگائے تو اس عمل

کی خیر و برکت سے محتاجی و بے لوائی سے بے نیاز ہو جائے گا۔ کتب کشف الاسرار میں تحریر ہے کہ جس عورت پر وضع حمل دشوار ہو تو اسپند کے فلقیطور کو کھنڈ پر لکھ کر اس کی ران میں باندھیں اور حمل کا دخنہ جلا کر اس کی دھوپ بھی دیں تو اس عورت کا حمل فی الفور کھل جائے گا۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ جو شخص اسپند کی دھوپ لے کر اور اسپند کا فلقیطور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو جنت و شیطین کے شر و ضرر سے محفوظ رہے گا۔ تجربہ شدہ بے حد با اثر عمل ہے۔ متذکرہ بلا عمل پر عمل پیرا ہو کر کسی ظالم کے سامنے جائیں تو وہ ظلم و ستم کی بجائے محبت و اخلاص سے پیش آئے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

اسپند اور میرے ذاتی معمولات و مجربات

محبت و تسخیر کے لئے

اسپند کے متعلقہ فلقیطور کو اسپند کا دخنہ جلا کر سات سو دفعہ ہر روز نماز عشاء کے بعد پڑھنا اور چالیس دن تک اس عمل پر کاربند رہنا اس کے عامل کو محبت و تسخیر کا ماہر و حلق بنا دیتا ہے۔ اس عمل کے عامل کو اگر منظور ہو کہ اس کا مطلوب شخص اس کی طرف رجوع کرے اور خود چل کر اس کے قدموں میں آئے تو اسپند کے فلقیطور کو کھنڈ پر تحریر کر کے اس کے نیچے اس مطلوب کا نام معہ ولدیت اور خود اپنا نام معہ ولدیت کے لکھے۔ پھر اس کھنڈ کو اسپند کے دخنہ کی دھوپ دے کر سوختہ کر دے تو بحکم خدا عامل کا مطلوب فی الفور اس کی طرف رجوع کرے گا اور بے تاب ہو کر قدموں پر گر جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

محبت زوجین کے لئے

محبت زن و شوہر کے لئے اسپند کے فلقیطور کو عرق گلاب و زعفران کی سیاحی سے لکھ کر اسپند کے دخنہ کی دھوپ دیں۔ اس عمل کے بعد اس کھنڈ کو آب باراں یا پھر عام پانی سے دھو کر عورت اور مرد دونوں کو پلا دیں یا مرد و عورت کے بازو پر باندھ دیں۔ میاں و بیوی کی موافقت کے لئے نہایت تجربہ ہدف ثابت ہوتا ہے۔ میں نے ہمیشہ میاں و بیوی کی کشیدگی رفع کرنے کے لئے اسی ترکیب عمل پر ہی عمل کیا ہے اور ہمیشہ ہی اس کا اثر دیکھ کر ششدر رہ گیا ہوں۔ اپنے عمل و تجربہ کی بنیاد پر میں نے اپنے جن احباب و تلامذہ کو اس عمل پر عمل پیرا ہونے کا مشورہ دیا ہے تو ان تمام حضرات نے بھی اس سہل الحصول قسم کے عمل کو اسیر الاثر پایا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

غربت و افلاس دور کرنے کے لئے

اسپند کے متعلقہ فلقیطور کو خر خورد کی جلی پر تحریر کر کے اسپند کی دھوپ دے کر اپنے پاس رکھیں۔ غربت و افلاس دور ہو کر خوشحالی و قارغ البلی نصیب ہوگی۔ رفع افلاس کے لئے ظہر و عصر کے اوقات میں کلر و باری جگہ 'کلر خانہ' دکان و دفتر جہاں بھی اسپند کا دخنہ جلائیں گے اور اس کے فلقیطور کے عمل کی تلاوت کیا کریں گے تو دونوں میں ہی یہ وہلا کلر و بار کشادہ ہو جائے گا اور غیب سے روزی و رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

برائے نظربد

نظربد کے زیر اثر مریض کو اسپند پر اسپند کے متعلقہ فلقیطور کے عمل کو سات دفعہ پڑھ کر اس کی دھوپ دیں تو نظربد کا اثر جاتا رہے گا۔ نظربند کی تشخیص کرنا چاہیں تو

متاثرہ شخص کو ننگے پاؤں زمین پر کھڑا کر کے اس کے نقش قدم کی پیمائش کر لیں اور اسپند کے متعلقہ فلکیہ طور کو تین بار تلاوت کر کے مریض کے نشان قدم کی دوبارہ پیمائش کریں۔ اگر نقش پابستور پہلے جیسی پیمائش پر بحال خود رہے تو صاحب اثر جسمانی طور پر متاثر ہو گا اور اگر اس مریض کے پاؤں کا نقش دوبارہ پیمائش کرنے پر کم یا زیادہ ہو جائے تو یہ اس کے نظریہ کے زیر اثر ہونے کی علامت ہے۔ چشم زخم کی تشخیص و علاج کے حقائق کا حامل یہ عمل ایک ایسا الاسب عمل و علاج ہے جو میرا سینکڑوں بار کا آزمودہ و مجرب ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

برائے شادی خانہ آبادی

اسپند کے بیج حسب ضرورت لے کر انہیں پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور خوب جوش دیں۔ جب دانے پکتے پکتے گل جائیں تو آگ پر سے اتار لیں اور سرد ہونے پر مل چھان کر حاصل شدہ پانی سے اس عورت یا مرد کو جس کی شادی و بیاہ کو باندھ دیا گیا ہو اس پانی سے غسل کروائیں۔ اس کے علاوہ فلکیہ طور کے عمل کی عبارت کا تعویذ لکھ کر دیں۔ معقود عورت یا مرد اس کو اپنے گلے میں لٹکائے خدا کے فضل و کرم سے عقد بندی کا جو بھی سبب ہو گا جلد تر دور ہو جائے گا اور نصیب و مقدر اس عورت و مرد کا کھل جائے گا۔ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس پر عمل پیرا ہو کر عقد بندی کے عذاب سے یقینی طور پر نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ بڑے بڑے بلند پایہ اعمال اس کے مقابل میں بچ ہیں۔ تجربہ کر دیکھیں۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

شوک الجہال (اونٹ کٹارا) اور طلسماتی اعمال و مجربات

شوک الجہال ایک خاردار بوٹی ہے جو عموماً صحرائی علاقہ جات میں پیدا ہوتی ہے۔ چونکہ اس بوٹی کو اونٹ خوب سیر ہو کر کھاتا ہے لہذا اس کو اشتہار اور اونٹ کٹارا کے نام سے ہی پکارا جانے لگا ہے۔ یہ جڑی ان عقاقیر خمسہ میں سے ہے جن کو علیائے طلسمات نے طلسماتی عقاقیر قرار دے کر ان کے ذیل میں عجوبہ خیز اور اکسیر الاثر اعمال و مجربات بیان کئے ہیں۔ اونٹ کٹارا ایک عام ملنے والی جڑی کس قدر جامع النفع اور اکسیری فوائد سے معمور ہے اس کے لئے علم الطلسمات کی صد ہا کتب کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ بے حد و انتہا مفید و سودمند جڑی کے خواص و فوائد کا علم نہ ہونے کی وجہ سے ناقد رشناسی کا شکار یہ جڑی ادویاتی معالجات میں ناقابل علاج امراض و عوارضات کے لئے آب حیات کا کام دیتی ہے۔ عجائبات و غرائبات کے زیر عنوان اس جڑی سے متعلقہ و منسوبہ اعمال و مجربات کو یکجا کیا جائے تو اس کے لئے ایک الگ دفتری ضرورت ہوگی۔ اس وقت جبکہ اونٹ کٹارا کے متعلقہ اعمال و مجربات کا انتخاب کیا جا رہا ہے اور قدیم ترین طلسماتی رسائل و اخبار کے سمندر میں غوطہ زن ہو کر میرے سامنے جو گراں بہا اور نادر زمانہ جواہرات آئے ہیں ان میں سے کس چیز کو لوں اور کسی کو چھوڑ دوں۔ قوت فیصلہ کھو بیٹھا ہوں۔ دراصل جیسا کہ عرض کر چکا ہوں یہ جڑی اپنی افلویت و واقعیت کے تعارف کے لئے ایک مستقل کتاب کے لکھنے کی متقاضی تھی مگر یہاں سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مصداق قادرین کرام کے لئے چند ایک اعمال و مجربات کو پیش کرنے لگا ہوں۔ امید کرتا ہوں کہ اہل نظر ان سے بہت کچھ حاصل کر سکیں گے۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے تو میں اس عجیب و غریب جڑی کے

متعلقہ بے شمار حقائق و دقائق سے لبریز اعمال و مجربات کا مطالعہ کرنے لگتا ہوں تو ایک نئی دنیا میں پہنچ کر کھوسا جاتا ہوں۔ ایسی دنیا جو ظاہری و باطنی کمالات کی دولت سے مالا مال ہے۔ آئیے ہم آپ کو قدرت کے عجائبات کی ایک جھلک دکھائیں اور عجائبات کے صحیفہ کا ایک باب پڑھ کر سنائیں۔ طلسمات رفتی نامی میری یہ کتاب جس کو اس وقت آپ حضرات کے ہاتھوں میں پہنچے کا شرف حاصل ہے اس کے لمبائی باب کا اختتام چونکہ اونٹ کٹارا سے ہی کیا جا رہا ہے لہذا ہم اونٹ کٹارا کے متعلقہ و منسوبہ ان اعمال و مجربات کا انتخاب کر رہے ہیں جن کے اکسیر الاثر ہونے کا ایک زمانہ معترف ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

شوک الجمل یعنی اونٹ کٹارا طبی طور پر دو سرے درجہ کی گرم و خشک جڑی ہے۔ اس کے پتے ستیا نامی جیسے لمبے لمبے کلنڈار ہوتے ہیں۔ پھول برنگ سفید نیلا اور زردی مائل ہوتا ہے۔ اس کا پھل اخروٹ کے برابر اس کی تمام شاخوں پر لگتا ہے۔ اس کا بیج نہایت چھوٹا رانی کے دانے کے برابر ہوتا ہے۔ یہ جڑی قد و قامت میں ایک میٹر سے بھی زیادہ لمبی دیکھی گئی ہے۔ دنیائے طب کے اطباء تلدار نے لکھا ہے کہ عاقرہ یعنی بانجھ عورت کو اونٹ کٹارا کے چوں کا ایک چھٹلک بھر پانی چالیس روز تک متواتر بلا تھک نہ منہ پینے کا حکم دیں۔ عقر کے لئے ایک خاص دوائی عمل و علاج ہے۔ یہ وہ نسخہ ہے جو اس حقیر کا بے شمار مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔ دور بین و حقیقت شناس نگاہیں اس جڑی کو اور عاقرہ کے عقر کو دیکھتی اور جانتی ہیں کہ وہ جڑی جو عالم آشنائین عمل و تجربہ کے میزان پر کیمیائے بدن ثابت ہو رہی ہے۔ جالینوس لکھتا ہے کہ شوک الجمل کے پھل کو حسب ضرورت لے کر بدستور و معروف کوٹ پیس کر اس کا سنوف بنا کر رکھیں۔ اس سنوف کو بقدر دو ماشہ گرم پانی کے ہمراہ بے اولاد عورت کو صبح و شام دیا کریں۔ عقر و اٹھرا کے لئے اکسیر الاثر ثابت ہو گا۔ مجربات جالینوس میں مذکور و مسطور

ہے کہ اس جڑی کے متعلق اتنا ہی بیان کرونا کافی ہے کہ یہ مستورات کے امراض و عوارضات مخصوصہ کے لئے ایک بے مثل اکسیر اور مسیجائے صلوٰۃ سے کم نہیں ہے۔ کتاب الاذکار میں تحریر ہے کہ شوک الجمل کی جڑ کو پانی میں ابل کر ٹھنڈا کر کے اس کا سنگ گردہ و مثانہ کے مرض کو پلا نا نہ صرف پیشاب لاتا ہے بلکہ پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج بھی کر دیتا ہے۔ صاحب کتاب الاذکار لکھتا ہے کہ اونٹ کٹارا کو سلیہ میں خشک کر کے باریک پیس رکھیں۔ سل و دق کے مرض کو ایک ماشہ سے تین ماشہ تک تیس روز دیتے رہیں۔ تپ دق کا عارضہ آخری درجہ تک کا بھی ہو گا تو جلتا رہے گا۔ ذات العنقب و نمونیا کے لئے اونٹ کٹارا کے پتے حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور لیپ تیار کر لیں۔ اس لیپ کا جائے ماؤف پر چند ایک بار ضاؤ کریں۔ خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلے ہی لیپ سے درد جلتا رہے گا اور مرض تندرست ہو جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

شوک الجمل اور اس کا طلسماتی فلقیمطر

اس سے قبل کہ اونٹ کٹارا کے طلسماتی افعال و خواص کا اجمالی سا تذکرہ کیا جائے ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے متعلقہ طلسماتی فلقیمطر کے عمل کو تحریر کر دیا جائے تاکہ حسب ضرورت و حالات اعمال و مجربات کے لئے اس کے فلقیمطر کا استعمال کیا جاسکے۔ علمائے علم و فن نے شوک الجمل کو دائرۃ البروج کے حمل و اسد اور قوس و سرطان کے بروج سے متعلق و منسوب کر کے ان بروج کی دعوات و اضمار کی بنیاد پر اس کے فلقیمطر کے عمل کو ترتیب و ترکیب دیا ہے۔ فلقیمطر کی عبارت عمل ملاحظہ فرمائیے گا۔

أَهْيَالَع لَهَالَع أَهَالَع أَهَوَسَالَع أَهَسَالَع أَهَالَع أَهَالَع
لَعَالَع أَبَالَع أَهَالَع أَهَسَالَع أَهَوَسَالَع أَهَوَسَالَع أَهَسَالَع
هَسَالَع أَهَوَسَالَع وَلَابَالَع أَهَوَسَالَع

☆☆.....☆☆.....☆☆

شوڪ الجہال كا طلسماتی جڑی ہونا کوئی چھپی ہوئی بات نہیں ہے۔ علمائے سلف و خلف کے نزدیک یہ جڑی طلسماتی عجائبات و غرائبات کے لئے از بس مفید و کار آمد تسلیم کی جاتی ہے جس سے عمومی و خصوصی اعمال تو بجائے خود اعظم ترین قسم کے اعمال بھی سرانجام دیئے جاسکتے ہیں۔ شوڪ الجہال ایک ایسی جڑی ہے کہ جس کا ہر انگ طلسماتی اعمال و مجربات کے لئے انتہائی کار آمد ہے۔ چنانچہ اگر اس کے تروتازہ سبز پھولوں کے ایک چھٹانک بھرس میں اصغمانی سرمہ ڈال کر خوب باریک پس لیں اور خشک کر کے اس پر اس کے متعلقہ فللقیطر کے عمل کو دو سو پندرہ (215) مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں اور پھر اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں تو روحانیت و جنات کا مشاہدہ عمل میں آئے گا اور اگر اس کے پھل کے دو دھیا دانوں کو غبر کے ہمراہ پس کر خشک کر کے سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں گے تو دفاًن و خزائن کے اسرار سے واقف ہوں گے اور اگر اس کے پتوں کے عصا کو مشک و مومیائی کے ساتھ ملا کر کسی شیریں چیز کے ہمراہ نوش جان کر لیں گے تو لوگوں کے دلوں کی پوشیدہ باتوں اور مخفی رازوں کو معلوم کرنے کی قدرت حاصل کر لیں گے۔ اور اگر اس جڑی کے تنے کی رطوبت کو زہرہ حوت کے ساتھ خشک کر کے کسی خشک جڑی کو اس کے دخنہ کی دھوپ دیں گے تو وہ درخت سرسبز و شاداب ہو کر اسی وقت پھل لائے گا۔ شوڪ الجہال کی جڑوں کے سفوف پر اس کے متعلقہ فللقیطر کو تین سو تین (303) بار پڑھ کر پھونک دیں۔ اس سفوف

سفوف میں سے ایک مثقال کے برابر کھالیں۔ سرعت سیر اس قدر حاصل ہوگی کہ دنوں کا راستہ ایک پہر میں طے ہو گا اور کسی قسم کی تکان بھی محسوس نہ ہوگی۔ مثلاً مغرب کے نزدیک شوڪ الجہال کی جڑوں پر اس کے متعلقہ فللقیطر کو پڑھ کر ان جڑوں کو اپنی ران پر باندھ لیں۔ شوڪ الجہال کا پودا سارے کاسرا یعنی پھل، پھول، لکڑی جڑ اور شاخیں لے کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائیں تو ان سب کو کوٹ پیس لیں اور یک جان کر کے سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس سفوف کو سلا کر اس کی دھوپ لیں اور شوڪ الجہال کے متعلقہ فللقیطر کو تحریر کر کے اپنے بازو پر باندھ لیں کسی کو بھی خطر نہ آسکیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

لیمیائی اعمال و مجربات کے سیر حاصل مطالعہ
کے لئے فاضل مشرقیات حضرت علامہ حکیم

محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی

کی تصنیف جلیلہ

طلسمات رفیق

(حصہ دوم) ملاحظہ فرمائیں

شائع کردہ

ادارہ روحانیات پاکستان

ریاض احمد روڈ، علی شریٹ نزد علی مسجد و امام بدگاہ، قلعہ شام شالامار ٹاؤن لاہور نمبر 9

خاندانی و صدری اعمال

جیسا کہ عنوان بالا سے واضح ہے کہ اس باب میں ہم اپنے خاندانی و صدری اور صدری و عقلی اعمال کو سپرد قلم کر رہے ہیں۔ تذکرۃ الصدر اعمال ایسے نوادرات اور مجربات ہیں کہ جن کی اقلیت و واقعیت ممکن تحریر و تقریر نہیں ہے۔ میرے اکابر آبائے اجداد سے مجھ حقیر تک بطور وراثت و امانت پہنچنے والے اعمال ایک ایسا قیمتی اثاثہ ہیں جن کا مقابلہ کسی طور پر بھی اور کسی بھی سند جید کے ساتھ ملنے والے اعمال سے نہیں کیا جاسکتا۔ ان اعمال و مجربات کا ایک حصہ تو میرے روزانہ کے معمولات و مجربات ہیں۔ ایک حصہ میرے والد مرشد جناب مرزا محمد عبداللہ قدس سرہ العزیز اور خاندان کے دوسرے اکابر و مشائخ کی تعلیمات اور ان کے قلمی مسودات پر مشتمل ہے۔ ذیل میں ارباب علم و فن کے لئے بحرب المعجوب صحیح ترین اور تیرہ ہدف اعمال کو سفینہ اوراق پر آراستہ کر کے پیش کیا جا رہا ہے۔ ان اعمال کو جائز امور کے لئے مخلوق خدا کی بہتری و فلاح کے لئے عمل میں لائیں گے تو خدا کے فضل و کرم سے ہر عمل و علاج اکسیر ثابت ہو گا۔ اور سب سے آخر میں قدس کرام سے یہ التماس کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ وہ ہمارے خاندانی و صدری اعمال و مجربات سے استفادہ فرماتے ہوئے اس خطا کار کے حق میں دعائے خیر و عافیت فرماتے رہیں گے۔ شاید آپ کی پر خلوص دعائیں میری نجات و مغفرت کا سلسلہ مہیا کر جائیں۔

حقیر محمد رفیق زاہد

ادارہ روحانیات پاکستان۔ شالامار ٹاؤن لاہور نمبر 9

عمل کے مطابق اس کا عامل و حلق بن جائے گا۔ اور پھر جب بھی حب و تسخیر کے لئے اس کو آزمائے گا ہمیشہ ہی کامیاب و کامران ہو گا۔ اور اس طرح اس کو کسی بھی دوسرے عمل کی احتیاج و ضرورت نہ رہے گی۔ قارئین کرام کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ہمارے خاندان کے اکابر و مشائخ سے یہ روایت صدیوں سے آج تک جاری و ساری چلی آرہی ہے کہ خاندان کے جس بھی کسی فرد و بشر کو عملیاتی منصب و عہدہ کے لئے موزوں و اہل خیال کر لیا جاتا ہے تو اسے ابتدائی اعمال کی علمی و عملی تربیت دیتے وقت حب و تسخیر کے اسی عمل کی ہی عمل اول کے طور پر تیاری کا حکم دیا جاتا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

حب و تسخیر کا طلسماتی عطر

مشرقی و زہرہ کے قرآن السعدین میں کبریت و مغز سر حمار اہلی ایک ایک مشقال لے کر دونوں کو لوہے کے چراغ دان میں ڈال کر نرم آنچ پر جلا کر اس قدر پگھلائیں کہ دونوں کا عقد واقع ہو جائے۔ اس عمل کے دوران احتیاط رکھیں کہ کبریت و مغز پر مشتمل مواد بریاں تو ہو جائے لیکن جلنے نہ پائے۔ چنانچہ جب مواد مشتعل ہونے کے قریب ہو تو اس وقت چراغ دان کو چو لہے پر سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھ دیں۔ پھر جب معلوم کریں کہ مواد پوری طرح ٹھنڈا ہو گیا ہے تو اس میں ایک مشقال اپنا خون فصد اور اس کے ساتھ ہی حسب حاجت عطر گلاب و خس بھی ملا دیں۔ ازیں بعد جملہ اجزاء کو کھل میں ڈال کر خوب اچھی طرح معق کر کے دوبارہ اس مواد کو چراغ دان میں ڈال کر ہلکی آنچ پر چڑھا دیں۔ جب تمام اجزاء جل کر بھسم ہو جائیں تو ان کے خاکستر مواد کو نکال کر پھینک دیں اور چراغ دان میں جو تیل باقی رہ جائے اسے کسی صاف و شفاف شیشی میں ڈال کر محفوظ کر رکھیں۔ حب و تسخیر کے اس طلسماتی عطر

(1) برائے حب و تسخیر

خاندانی و صدوری اعمال و مجربات کی بیاض میں ذیل کے عمل کو حب و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے لئے اکسیر الاثر عمل کے طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ اس عمل کے حصول کا طریقہ یوں ہے کہ شرف قمر کے اوقات میں یا پھر نزول زہرہ کے وقت جراحت یا فصد کے عمل سے حاصل کردہ خون کو زہرہ حوت کے ساتھ ملا کر مٹی کے کسی روغنی برتن میں ڈال کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اس مدت کے دوران جب یہ امواد جل سڑ جائے گا تو اس میں سرخ و سفید رنگ کا ایک عجیب الخلق جانور پیدا ہو جائے گا۔ اس جانور کو اس مٹی کے برتن سے نکال کر آرد جو میں ایک ہفتہ تک رکھ چھوڑیں۔ پھر اس کو ذبح کر کے اس کا تمام خون لے لیں۔ اس خون پر ذیل کے طلسم کی عبارت کو انیس مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ اس عمل کی بجا آوری کے بعد اس خون کو سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک کر کے باریک پس لیں اور اپنے پاس محفوظ کر رکھیں۔ حسب ضرورت و حالات جس کسی کو بھی کھلا پلا دیں گے تو وہ کھاتے ہی تلع فرمان بن جائے گا۔ یہ عمل جو خود اس حقیر کا متعدد بار کاتیار کردہ اور آزمودہ ہے ایک ایسا لااسب طلسم ہے جس کا بدل مل جائے نہایت دشوار ہے۔ عبارت طلسم ملاحظہ فرمائیے گا:

قَادُوسَاَف۔ قَاهُوسَاَف۔ قَاسُوقَاَف۔ سَوْنُوسَاَف۔

سَوْدُوسَاَف۔ دَرَبُوسَاَف۔ بُونُوسَاَف۔ وَمَلَمَنَّ الْكَافِ

وَالنُّونِ بِأَهْيَا سَاَفَ اشْرَاهِيَا سَاَفَ بِأَهْيَا سَاَفَ ۝

یاد رہے کہ متذکرہ بالا عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کے متعلقہ طلسم کی عبارت کو بلا التزام جاری رکھے۔ اور اگر ایسا کرتا ہے گا تو قانون

پر ذیل کے اسماء کو چھ سے پچیس (625) مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ تیار ہے۔
ضرورت کے وقت اپنے جسم و لباس کو اس عطر سے معطر کر کے جس بھی محبوب و مہربا
کے روبرو ہوں گے یا کسی محفل و مجلس میں جائیں گے جہاں بھی جائیں گے اور جس کی
طرف بھی ایک نظر اٹھا کر دیکھیں گے تو وہ دیکھتے ہی آپ کے قدموں پر نثار ہو جائے گا۔
عمل یوں ہے:

هَافَتْ هَافَتْ هَفَتَا يَا سَو هَفَتَا يَا سَو هَفَتْ هَفَتْ
ذَوْ هَفَتْ هَفَتْهَا ذَوْهَا ذَوْهَا ذَوْ سَو

☆☆.....☆☆.....☆☆

عمل متذکرۃ الصدر کے متعلقہ و منسوب اسمائے روحانیات کو طلسمات میں ایک
عظیم المرتبت طلسم کا درجہ حاصل ہے اور ان اسماء کو بے حد و حساب فیوض و برکات کا
سرچشمہ قرار دیا گیا ہے۔ اس عمل کے عامل کے لئے تجویز کیا گیا ہے کہ وہ عملیاتی آداب
و شرائط کے بغیر اس کے لئے جس قدر ممکن ہو سکے بلا تامل ان اسماء کو پڑھ لیا کرے۔
میرے نزدیک ان اسمائے جلیلہ کو قلب کی یکسوئی اور کامل توجہ سے ورد زبان رکھا
جائے تو یہ عمل خلقت کی تسخیر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ محبت و تسخیر کے اس عمل
کے عامل کے لئے اس امر کو ذہن نشین کر لینے کی ضرورت ہے کہ اس عمل کو صرف اور
صرف ایسے امور کے لئے استعمال کرنے کی اجازت ہے جن پر دینی و دنیاوی اعتبار سے
کسی قسم کا کوئی اعتراض نہ کیا جاسکے۔ دو ٹکڑا اور برگشتہ دوستوں کے درمیان صلح و
صفائی کے لئے میاں و بیوی کی ناقلی کے دور کرنے کے لئے سرکش و نافرمان اولاد کو ان
کے والدین کے تابع فرمان بنانے کے لئے خواہشات نفسانی کی تکمیل کے لئے اس عمل کا
استعمال اسلام اور اخلاق دونوں کی رو سے سخت جرم ہو گا اور ایسا کرنے والا دونوں
جہانوں میں ذلیل و رسوا ہو گا۔ ہمارے خاندان میں اکابر بزرگان سے اس عمل کی

متعلقہ ترکیب بالا کے علاوہ اس کے کراماتی اسماء کو محبت و تسخیر کے عمومی عملیات
کے لئے بھی استعمال میں لایا جاتا رہا ہے اور تلوام تحریر یہ حقیر پر تفسیر بھی اسمائے متذکرۃ
الصدر کو اپنے روزانہ کے معمولات کا حصہ و وظیفہ بنائے ہوئے ہے۔ آپ بھی کسی
مشائی یا شیریں چیز پر اسمائے متذکرہ بالا کو اکتالیس دفعہ پڑھ کر پھونکیں اور محبوب و
مطلوب کو کھلا دیں۔ پھر دیکھیں کہ محبوب کس طرح تابع فرمان ہوتا ہے۔ دو آدمیوں
میں اتفاق کرانا ہو تو اسمائے عمل کو کلغز پر تحریر کر کے اس کلغز کو بطور تعویذ اس شخص
کے بازوئے راست پر باندھ دیں جس کے لئے عمل تیار کر رہے ہیں۔ خدا کے فضل و
کرم سے اس کا ناراض دوست اس سے راضی ہو جائے گا۔ اس عمل میں اسمائے عمل
کے بعد طالب و مطلوب دونوں کے نام بھی تحریر کریں۔ میاں و بیوی میں صلح کرانا
مقصود تو اسمائے عمل کو سات سو چھیالیس (786) دفعہ پڑھ کر پانی پر پھونک دیں۔ یہ
پانی میاں و بیوی کو پلا دیں دونوں ایک دو سرے پر فریفتہ ہو جائیں گے۔ کسی چھڑے
ہوئے دوست سے ملاقات کے متمنی ہیں تو اس مقصد کے لئے اسمائے عمل کو بکثرت
پڑھیں۔ چھڑا ہوا دوست مل جائے گا۔ سرکش و نافرمان اولاد کے لئے ان کے والدین
کو اس عمل کی اجازت دے دیں کہ وہ ان اسمائے روحانیہ کو ایک سو دس دفعہ روزانہ
پڑھیں۔ اکیس دن کے اندر اندر والدین کے احرام کو ختم کر دینے والی اولاد والدین
کے حقوق کی بجا آوری کو اپنا فریضہ سمجھ لے گی۔ میرے معمولات میں ہے کہ میں
اسمائے متذکرہ بالا کو کلغز پر تحریر کر کے گھر کی چوکھٹ میں دبا دینے کے لئے کہتا ہوں۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(3) طلسم برائے حب و تسخیر

شرف زہرہ کے اوقات میں استخوان حمار اہلی جس قدر بھی دستیاب ہو سکیں لے کر انہیں درخت سدہ و بانہ کی مساوی الوزن لکڑیوں کی آگ میں جلا ڈالیں۔ اس طرح جو راکھ وغیرہ تیار ہو اس کے برابر وزن چٹاکی خاک لے کر دونوں کو باہم ملا لیں اور پھر اس مواد کو چار گنا پانی میں ڈال کر چار روز تک بھگوئے رکھیں۔ ہر روز دن میں تین چار مرتبہ اس مواد کو کسی لکڑی وغیرہ سے خوب اچھی طرح کر کے ہلا دیا کریں۔ چوتھے روز پانی کو نہایت احتیاط کے ساتھ اوپر سے نکل لیں اور جس قدر صاف و نھرا ہوا پانی حاصل ہوا اسے تلبے یا پیتل کے قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں اور اس قدر آگ جلائیں کہ تمام پانی جل جائے۔ پانی کے جل جانے کے بعد برتن میں سفید رنگ کا نمک جیسا سفوف موجود ملے گا۔ اس نمک کو کھرچ کر شیشی میں ڈال لیں اور بحفاظت رکھیں۔ حب و تسخیر کا یہ کرامتی مسان اپنے خواص و فوائد کے اعتبار سے صدیوں سے آج تک اکسیر الاثر ثابت ہوتا چلا آ رہا ہے اور پورے یقین و وثوق کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ رہتی دنیا تک اس کی زود اثری باقی رہے گی۔ اس طلسماتی مسان کے استعمال کا طریقہ اس طرح پر ہے کہ اس نمک میں سے ایک چاول کے برابر لے کر اس پر ذیل کے اسمائے عمل کو سات بار پڑھ کر پھونک دیں اور پھر جب موقع ملے تو اس چاول بھر نمک کو کسی چیز کے ہمراہ اپنے مطلوب کو کھلا پلا دیں۔ کھاتے ہی بے اختیار ہو کر پاؤں چاٹنے لگے گا۔ اسمائے عمل یہ ہیں:

آرَدَا رَامَا۔ رَدَرَا دَمَا۔ رَادَرَدَا مَا۔ اَرَوَدَمَا۔ اَدَرَو

رَامَا۔ اَوَرَادَامَا اَدَرَوَرَامَا

متذکرۃ الصدور طلسماتی مسان کے عمل کے ترکیب اور عمل کے متعلقہ اسماء و حب و تسخیر کے مقاصد و مطالب کے لئے اپنے اثرات کے لحاظ سے دونوں ہی ہمہ گیر ہیں۔

بتابریں جو شخص بھی اس عمل کو اس کے متعلقہ ملزومات اور طریقہ کار کے مطابق سرانجام دے گا وہ کبھی بھی اپنے مقصد میں ناکام نہ ہو گا۔ یہ عجیب الاثر عمل ایک ایسا عمل ہے جسے اس حقیر نے ایک پارسی عامل طلسمات سے بصد محنت و خدمت حاصل کیا تھا۔ جہاں تک عمل کی واقعیت و افادیت کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا کہ یہ عمل حب و تسخیر کے موضوع پر ملنے والے جملہ قسم کے اعمال و مجربات کے مقابلہ میں وہی شان و شوکت اور علو مرتبت رکھتا ہے جو ستاروں کے جہان میں چاند کو حاصل ہے۔ اس عمل کو بھی صرف جائز صورتوں کے لئے رو بہ عمل لایا جائے۔ راقم السطور کا تجربہ ہے کہ حب و تسخیر کے اس طلسم میں ایک خاص اثر ہے جسے میں نے مسوائے اس عمل کے کسی دوسرے میں نہیں پایا۔ یہ طلسم حلق سے اترتے ہی اپنے طلقت و اثرات سے مطلوب کو طالب کی محبت و الفت کے لئے اس قدر برا لگیکھ کر کے رکھ دیتا ہے کہ وہ ہزار کوشش کے باوجود بھی اس کا اثر قبول کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ارباب علم و فن اس مسان کو تیار کر کے دیکھیں اور پھر حسب ضرورت استعمال میں لاکر دیکھیں کہ مطلوب کس طرح مطیع و فرمانبردار ہوتا ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

مشاہدۂ حاضرات کے لئے

ذیل میں حاضرات الارواح کا جو عمل پیش کیا جا رہا ہے یہ تسخیرات کے سلسلے کے اعمال کا ایک معتبر و مستند ترین قسم کا بلور و نایاب عمل ہے۔ یہ عمل میرے شب و روز کے معمولات میں سے ہے۔ یہ عمل مجھے میرے روحانی پیشوا مفتی اعظم فلسطین مفتی امین الحسینی رحمۃ اللہ علیہ کا عطیہ کردہ ہے۔ میرے شیخ نے یہ عمل مجھے خود اپنی نگرانی میں رکھ کر کروایا تھا۔ خدا کے فضل و کرم سے آج جبکہ نصف صدی سے بھی

زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، میں آج تک اس عمل کا عامل ہوں۔ اس عمل کی اہم ترین خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ یہ عمل جملہ ہر قسم کی معلومات کے حصول کے لئے نہایت کامیاب و بے خطا ثابت ہوتا ہے وہاں اس عمل کی مدد سے آسیب و سحر زدہ مریضوں کا شافی و کفی علاج بھی کیا جاسکتا ہے۔ میں اپنے مجرب المعجوب عمل کی اس شرط کے ساتھ عام اجازت دے رہا ہوں کہ جو بھی شخص اس عمل پر عمل پیرا ہو وہ مجھ حقیر کو ہمیشہ دعائے خیر میں یاد رکھے گا۔ عمل کی تفصیل اس طرح پر ہے کہ اگر اس عمل کا عامل بننا چاہیں تو عروج ماہ کے نوچندے سے اتوار یا منگل کے روز سے اس کی چلہ کشی کا آغاز کیا جائے۔ چنانچہ عمل کی متعلقہ ذیل کی عزیمتوں کو اکتالیس دن تک روزانہ نما عشاء کے بعد اس ترتیب کے ساتھ تلاوت کیا جائے کہ سب سے پہلے ذیل کی عزیمت کو سات سو دفعہ پڑھا جائے۔ عزیمت یہ ہے:

عَزَّمْتُ عَلَيْكَ يَا هَمْسَانِيْلُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَزَّاقُ يَا بَاسِطُ
يَا وَكِيلُ يَا مَمْنُونَةُ بِسْرِي عَدَّ يَا مَعَشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
وَالْأَرْمَنِ تَعَصُّرُوا تَعَصُّرُوا تَعَصُّرُوا بِحَقِّي كَا كَانِيْلُ
وَبِحَقِّي أَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَبِحَقِّي أَبَاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ
يَا هَمَّ يَا هَمَّ يَا هَمَّ بِحَقِّي نَوْرَانِيْلُ۔

عمل کی اس عزیمت کی تلاوت کے بعد عمل کی متعلقہ دو سری عزیمت کو ایک سو دس دفعہ تلاوت کریں۔ عزیمت عمل اس طرح پر ہے۔ یہ عزیمت قرآنی آیت ہے۔
ملاحظہ فرمائیں:

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوا إِلَيْهَا خَالِدِينَ۔

عمل کی اس دو سری عزیمت کے بعد اس عمل کی ایک تیسری عزیمت کو ایک سو دس مرتبہ پڑھیں جو درج ذیل ہے:

يَا لَوْمَانِيْلُ يَا أَحْمَانِيْلُ يَا رَوَّانِيْلُ يَا حَطْمَلِيْلُ يَا
عَلْمَلِيْلُ۔

اس عزیمت کی تلاوت کے بعد عمل متذکرہ بالا کی متعلقہ و منسوبہ چوتھی عبارت کو تیسری عبارت کے بعد ایک سو دس دفعہ کی تعداد کے مطابق پڑھیں اور عمل کو ختم کر دیں۔ اس عمل میں مذکورہ بالا ترکیب کا مکمل لحاظ رکھیں اور پہلے روز سے لے کر عمل کے اکتالیس دنوں کے چلہ کے دوران اس میں کمی و بیشی یا کوتاہی نہ ہونے دیں۔ عمل کی چوتھی عزیمت کی عبارت یوں ہے:

بِحَقِّي كَهْمَغَصَّصْ حَمْعَسَقِي مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِحَقِّي خَاتِمَ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا
السَّلَامُ بِحَقِّي آصَفَ بْنَ بَرِّحَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَالَا زَهْرَانُ
بِحَقِّي قَيْقَطُوسِ سَبْطِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ حَاضِرُ شَوْ حَاضِرُ
شَوْ حَاضِرُ شَوْ۔

مشاہدہ حاضرات کے اس عمل سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ ضرورت کے وقت اپنے معمول کو اپنے سامنے بٹھائیں۔ سب سے پہلے اس کا حصار کریں۔ حصار کے بعد عمل کی متعلقہ عبارت کو ان کی ترتیب کے ساتھ تلاوت کر کے معمول پر پھونکیں۔ معمول پر اسی وقت حاضرات کا نزول ہو جائے گا۔ چنانچہ جب معمول خود پکار کر حاضرات کی حاضری کا اعلان کرے تو اس وقت جو کچھ بھی معلومات حاصل کرنا چاہیں کر لیں۔ حاضرات کے اس عمل کے ذریعہ اگر کسی سحر زدہ یا آسیب زدہ مریض کا علاج

کرنا مطلوب ہو تو اس مرض کو اس کے مرض و درد سے نجات دلوائیں۔ میرا ذاتی مشاہدہ ہے کہ اس عمل کے ذریعہ سے جب کبھی بھی کسی آسیب زدہ یا سحر و جلود کے ستائے ہوئے مرض کا علاج کیا گیا ہے تو وہ خدا کے فضل و کرم سے ایک ہی نشست کے اندر شفا یاب ہو جاتا ہے۔ اس عمل کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ جس مرض کے علاج کے لئے اس عمل کی حضرات کو مقرر کیا جاتا ہے وہ عامل کے معمول کے علاوہ اس مرض کے مشاہدہ میں بھی آتی ہیں اور مرض اپنے علاج کے دوران حضرات کے طریقہ علاج کا بھی نظارہ کرتا رہتا ہے کہ کس طرح سے حضرات اور اس پر مسلط آئینی و سحری قوتوں کا باہمی مقابلہ ہوتا ہے اور انجام کار کس طریقہ سے حضرات جتاتی و جادوئی طاقتوں پر غلبہ پالیتے ہیں۔

راقم السطور اپنے عمل و تجربہ کی بنیاد پر یہ عرض کر دینا چاہتا ہے کہ حضرات کا یہ عمل جنت و موکلات کی تسخیرات کے اعظم ترین اعمال کے مقابلہ میں اپنے فوائد و اثرات کے اعتبار سے کسی طور پر بھی کم تر نہیں ہے۔ میں ذاتی طور پر محسوس کرتا ہوں کہ اس عمل کی جس قدر بھی تعریف و توصیف بیان کی جائے وہ کم ہے کیونکہ مشاہدہ حضرات کا یہ عمل سریع التاثر اور بے نظیر و بے مثل ہونے کے ساتھ ساتھ دوسرے اعمال کی طرح ناممکن العمل شرائط کا حامل نہیں ہے۔ یہ ایک آسان ترین ترکیب کا جامع عمل ہے کہ شاید و باید ہی عملیاتی جہان میں اس عمل کے مقابلے کا کوئی دوسرا اس جیسا آسان عمل موجود ہو۔ متذکرۃ الصدر عمل کے اعمال کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ پاک باطن اور پاکیزہ عمل و کردار کا مالک ہو۔ عمل کی متعلقہ شرائط میں سے ہے کہ عامل عمل کے دوران ترک حیوانات کا لحاظ رکھے۔ چلہ کی تکمیل یا احتیاط موجود نہیں ہے۔ ارباب علم و فن اور شائقین حضرات کے لئے احتیاط و انتباہ کے طور پر تحریر کیا جاتا ہے کہ اس عمل کو صرف اور صرف جائز مقاصد اور اشد ضرورت کے وقت ہی بجالایا

جاسکتا ہے۔ اس عمل کا غلط استعمال معمولی قسم کی معلومات اور بطور کھیل تماشا کے حضرات کا بار بار طلب کرنا اس عمل کے اثرات کے باطل کر دینے کا سبب بن سکتا ہے۔ بنابرین امید کی جاتی ہے کہ صاحبان علم و فن اس عمل کی قدر و منزلت کے ہشن نظر اس عمل کو نہایت احتیاط اور جائز مقاصد کے لئے ہی عمل و تجربہ میں لایا کریں گے۔ اس عمل کے سلسلے میں اس قدر تفصیل بیان کرنے کے بعد اس عمل کی ایک اہم ترین خصوصیت کا ذکر کرنا بھی انتہائی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ اس عمل کی متعلقہ حضرات و ارواح کو نابالغ عمر کے لڑکے لڑکی سے لے کر سو سال تک عمر کے عورت و مرد سب پر یکساں حاضر کیا جاسکتا ہے۔ مشاہداتی حضرات کے اس عمل کو ہر قسم کے موسم دن رات اور کسی مخصوص دن یا اوقات کی پابندی کے بغیر ضرورت کے وقت جب اور جس وقت بھی چاہیں بجالا سکتے ہیں۔ عملیاتی اصول و قواعد کے مطابق اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ عمل کی چلہ کشی کے بعد بھی عمل کے اثرات کو موثر رکھنے کے لئے مداومت کے طور پر عمل کی عبادت کا ورد و وظیفہ جاری رکھے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

منصف و مولف کتاب ”طلسمات رفیق“ کی روح سے رابطہ و تعلق کے لئے

یہ خاکہ خاکسار اور قدیمین طلسمات رفیق کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ اگر کوئی شخص میرے جیتے جی مجھ سے ملاقات کرنے سے عاجز رہا ہو اور وہ میری مستعار زندگی میں مجھ سے علمی و عملی طور پر کچھ حاصل نہ کر سکا ہو تو ایسا شخص اور ہر وہ شخص جو میری موت کے بعد بھی مجھ سے رابطہ کر کے میری مصنفہ و مولفہ کتابوں کے

مندرجات و عملیات کے سلسلے میں استاد اور ہمنائی کا طلب گار ہو تو اس کے لئے میں نے اپنے شیخ طریقت الشیخ مفتی امین العسینی رحمۃ اللہ علیہ کے تجویز و اختیار کردہ طریقہ کے مطابق خود اپنی روح کی حضرات کا ایک عمل ترتیب دیا ہے جو اس طرح پر ہے کہ جو عامل میری روح سے رابطہ و تعلق پیدا کرنا چاہے وہ ترکیب عمل کے مطابق عمل کے روز روزہ رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد خلوت کے کسی پاک و پاکیزہ مکان میں عمل کے لئے خوشبویات روشن کر کے سب سے پہلے دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ نماز ناقلہ کے بعد سورۃ الفاتحہ اور سورۃ اخلاص اور درود پاک کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ تلاوت کر کے میری روح کو ایصال ثواب کرے۔ اس کے بعد ذیل کے عمل کو تین سو تیس دفعہ تلاوت کر کے سو رہے خواب میں پہلے ہی روز میری روح میرے جسم و لباس کے ساتھ حاضر ہوگی جو آپ کے ہر قسم کے سوالات کے جوابات دینے کی پابند ہوگی۔ اس کے علاوہ میری روح اپنی قوت و اختیارات کے دائرہ کار کے اندر رہ کر آپ کی ہر طرح سے امداد بھی کرے گی۔ عبارت عمل یہ ہے:

حُبُّ قُبِّ طَبَائِقِ طَبَائِقِ طَاعَ لِعَبِّ شَالِحٍ وَ شَفِيعٍ
مُجْتَمِعِ حِرْزٍ وَ حَرِيزٍ وَ دِيْقٍ وَ جَنَّتٍ وَ حَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ
وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا رُوْحَ حَكِيْمٍ عَلَّامَةٍ مُّحَمَّدٍ وَ لِيْقٍ زَاهِدٍ
بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدَ اللّٰهِ حَاضِرٌ شَوْ حَاضِرٌ شَوْ حَاضِرٌ شَوْ بِحَقِّ
الْاَحَدِ الْوَاحِدِ وَ بِحَقِّ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِى الْيَلْتِ الْقَدْرِ اِلَى خَيْرٍ
مِّنَ الْفِ شَهْرِهِ

قارئین کی دلچسپی کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ وہ یہ حقیر تقصیر اپنی روح کی تسخیر کے اس ترکیب کردہ طلسماتی و روحانی عمل کا خود بھی عامل ہے۔ چنانچہ میں اس عمل کو

حسب ضرورت و حالات اپنے معتمد ساتھیوں اور فرمانبردار تلامذہ سے رابطہ کے لئے اکثر بجالاتا ہوں۔ اس عمل کی ترکیب یہ ہے:

میں عمل کے روز روزہ رکھ کر روزہ افطاری کے بعد اپنی روح کے درجات کی بلندی کے لئے قرآن حکیم کی آیات مبارکہ کی تلاوت کرتا ہوں۔ اس عمل کو عشاء تک مسلسل بجالاتا ہوں۔ پھر نماز عشاء ادا کرتا ہوں۔ نماز کے بعد متذکرہ بالا عمل کو تلاوت کے عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرتا ہوں۔ اس عمل کی برکت سے جس بھی شخص سے رابطہ کے لئے یہ عمل بجالایا جاتا ہے میری روح اس شخص کے پاس جا حاضر ہوتی ہے اور اسے نامہ و پیام سے آگاہ کرتی ہے۔ یاد رہے کہ میرے اس عمل کو میری زندگی میں بھی بجالایا جاسکتا ہے میری روح اس شخص کے پاس جا حاضر ہوتی ہے اور اسے نامہ و پیام سے آگاہ کرتی ہے۔ یاد رہے کہ میرے اس عمل کو میری زندگی میں بھی بجالایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ہر وہ شخص جو اپنے ہاتھ اور زبان سے کسی دوسرے مسلمان بھائی بند کو نقصان پہنچانے سے باز رہنے کی شرط کا خود کو پابند بنا سکتا ہے اسے میری طرف سے اس عمل کے بجالانے کی اجازت ہے۔ میری طرف سے صرف اسی قدر ہی درخواست ہے 'اجیل ہے' التجا ہے کہ اس عمل کے بجالاتے وقت مجھ گنہگار کے لئے استغفار کرنا نہ بھولے گا۔ ہمیشہ دعائے خیر سے یاد رکھے گا۔ یاد رہے کہ روح کی تسخیر کا یہ عمل اپنی نوعیت کا کوئی انوکھا عمل نہیں ہے۔ کتب طلسمات میں مردہ انسانوں کی روحوں سے ملاقات کرنے یا بابت چیت کرنے اور ان سے حل طلب مسائل میں امداد لینے کے سلسلے کے اعمال کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ مردہ انسان سے رابطہ و تعلق پیدا کرنے کے سلسلے کے اعمال کی صحت پر علمائے معتدین و متاخرین تک کلامی ثابت ہے۔ اکابر علمائے علم و فن نے اپنی اپنی تصنیفات و تالیفات میں اس قسم کے اعمال کو عمومی اور خصوصی تراکیب کے اعمال کے طور پر تحریر کیا ہے۔

راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ صاحبان علم و فن کا اس بات پر بھی اتفاق پایا جاتا ہے کہ ایک صاحب کسب و کمال زندگی میں ان کمالات کے پیش کرنے سے عاجز رہ جاتا ہے جن کمالات کو وہ اپنی موت کے بعد ظاہر کر سکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیجئے گا کہ ایک زندہ انسان اپنی زندگی میں تو کچھ نہیں کر سکتا جو کچھ وہ مرنے کے بعد اپنی روح کی مدد سے کر سکتا ہے۔ ایسے عالمین و ماہرین حضرات جو روحوں کی تسخیر کے اعمال کے عامل ہوتے ہیں وہ روحوں کی ملکوتی قوتوں اور ان کے عجائبات و کمالات کا مشاہدہ کر کے باقی قسم کے اعمال سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بے نیاز ہو جاتے ہیں۔ روحوں سے ملاقات کر کے ان سے استمداد طلب کرنا ظلمات کے روحانی و الہامی شعبہ جات میں سے ہے۔ اس شعبہ کے متعلقہ اعمال اور ان اعمال کے متعلقہ اصول و قواعد کا ماہر و حلق عامل انسانوں کے علاوہ خاصان خدا تک کی ذرات مقدسہ کی ارواح مبارکہ سے ربط و تعلق پیدا کر کے کسب فیوض کر سکتا ہے۔ ارباب علم و فن میری ذاتی روح کی تسخیر کے اس عمل پر مداومت کر کے میرے واسطے سے میرے شیخی روح کے ساتھ بھی تعلق پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے یقین ایمان، پختگی اور مبروضہ کے ساتھ ساتھ مسلسل محنت و ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(6) اعمال و مجربات عشرہ برائے

امراض و عوارضات عشرہ

(1) برائے عقرب یعنی بانجھ پن

کتاب قصائد افلاطون سے ماخوذ ذیل کا عمل بانجھ پن جیسے پریشان کن اور لاعلاج مرض کے لئے اس قدر مفید و موثر اور کامیاب و بے خطا ہے کہ اس عمل کو اس حقیر

نے اپنے خاندانی و صوری اعمال کی بیاض میں شامل کر لیا ہے۔ حکیم افلاطون کے تحریر کردہ طریقہ عمل کے مطابق دندان فیل کو غبار کی طرح باریک پیس کر جس عاقرہ عورت کو شہد خالص کے ہمراہ تین رتی تک کھلایا کریں گے تو وہ عورت خدا کے فضل و کرم سے ایک ہی چلہ کے علاج کے دوران اولاد جننے کے قائل ہو جائے گی۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ جس طرح بارش کے پانی سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے اور دھان کے کھیت و کھلیان سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں بالکل اسی طرح دندان فیل کے استعمال سے عاقرہ عورت اولاد پیدا کرنے کے قائل ہو جاتی ہے۔ یہ حقیر اب تک سینکڑوں بانجھ عورتوں کا اس معجز نمادوا سے علاج کر چکا ہے۔ جس بھی عاقرہ عورت پر اس کا تجربہ کیا گیا اسے عجیب و غریب چیز پایا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(2) برائے اٹھرا اور بانجھ پن

اٹھرا و بانجھ پن میں ایک بنیادی فرق ہے۔ بانجھ پن ایک ایسا مرض ہے جس میں عورت سرے سے ہی اولاد پیدا کرنے کے قائل نہیں رہتی جبکہ اٹھرا میں جلا عورت اولاد پیدا کرنے کے قائل تو ہوتی ہے تاہم اس عارضہ میں حمل کا جلد تر استقرار نہیں ہو پاتا۔ اور اگر اٹھرا زدہ عورت حاملہ ہو بھی جائے تو اس کا حمل اکثر اوقات ساقط ہو جاتا ہے اور اگر خوش بختی سے حمل ساقط نہ ہو تو اس صورت میں اس کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد زندہ نہیں رہتی مرنے جاتی ہے۔ حکیم ارسطو طالیس کا تجربہ ہے کہ قصبہ رطل جمل (پائے شتر کی ٹلی کلوہن) دہن مرغابی اور قر نفل (لونگ) و زعفران ہر چار کو مساوی الوزن لے کر خوب اچھی طرح کوٹ پیس کر شہد شامل کر کے جو مواد تیار ہو اس کو نرم سوئی کپڑے کے پارچہ میں لپیٹ کر رکھ دیں۔ عاقرہ و اٹھرا زدہ عورت حیض

سے پاک ہونے کے بعد اس کا حمل کرے تو وہ خدا کے فضل و کرم سے یقینی طور پر
حاملہ ہو جائے گی۔ حکیم صاحب موصوف کا یہ طلسماتی طریقہ علاج نہایت اکسیر الاثر
ہے۔ میں نے بھی بارہا بار اس کی آزمائش کی ہے۔ نہایت ہی پر نفع اور عقرواٹھرا کے
لئے سیف قاطع ثابت ہوا ہے۔ آپ بھی آزما دیکھیں، بانجھ پن کو نیست و نابود کر کے
رکھ دے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(3) مرض اٹھرا کا علاج

اٹھرا ماری عورت کو مادہ اسپ کا دودھ اس کی بے خبری میں پلا دیں۔ اس کے
بعد اس کا شوہر اس سے شب باش ہو۔ وہ اٹھرا زدہ و مایوس العلاج عورت بحکم خدا
حاملہ ہو جائے گی۔ اور اس حمل سے جس بچے کو جنم دے گی وہ صحت و سلامتی کے
ساتھ زندہ رہے گا۔ اس طلسماتی عمل و علاج کو طلسم معین حمل کے نام سے بھی پکارا جاتا
ہے۔ مادہ اسپ کا دودھ صحیح معنوں میں اٹھرا کے لئے اکسیر صفت ہے اس کا استعمال
کبھی بھی خلی از قائدہ نہیں جلتا۔ یاد رہے کہ جسمانی و روحانی علاج معالجات کے ماہرین و
عالمین کے نزدیک اٹھرا کے علاج کے لئے تین سے نو ماہ تک کا غرصہ درکار ہوتا ہے جبکہ
مادہ اسپ کے دودھ کی ایک پاؤ کی مقدار پر مشتمل ایک ہی خوراک اٹھرا کو بخ و بن
سے اکھاڑ کر رکھ دیتی ہے۔ اس طرح پر کہ ایک بار شفا یابی کے بعد اٹھرا زدہ عورت
اس پریشان کن عارضہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات پا جاتی ہے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(4) سحری و آسپی عقرواٹھرا کے لئے

سحری و آسپی اثرات و تسلط کے سبب پیدا ہونے والے اٹھرا و عقرواٹھرا کا عارضہ قدرتی
و جسمانی طور پر پیدا ہونے والے عارضہ سے بہت حد تک مختلف اور اکثر حالتوں میں
لا علاج بیان کیا جاتا ہے۔ سحری و آسپی اٹھرا و عقرواٹھرا کی سب سے بڑی پہچان و شناخت یہ ہے
کہ اس قسم کے عارضہ کے زیر اثر مستورات کا جب بھی ادویاتی علاج معالجہ کیا جاتا ہے
تو شفا یابی کی بجائے الٹا نقصان ہوتا ہے۔ مرض کم ہونے کی بجائے اپنی متعلقہ شکایات و
تکلیف کے ساتھ بڑھتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ مہلج و مرض دونوں ہی مایوسی و
نامرادی کا شکار ہو کر علاج کروانے اور کرنے سے باز آ جاتے ہیں۔ اگر عقرواٹھرا کا
علاج کرتے ہوئے اس قسم کی صورت حال کا سامنا ہو تو اس کا روحانی علاج کرنے کی
ضرورت ہوتی ہے جو اس طرح پر ہے کہ ذیل کے کلام کو چینی کی طشتری پر مشک و
زعفران کے ساتھ لکھیں اور پانی سے دھو کر مرض عورت کو پلائیں۔ طب الائمہ میں
مذکور ہے کہ اٹھرا و عقرواٹھرا کی سحری و آسپی قسم کے عارضہ کی شکار عورت اگر اس عمل کو
ایک چلہ تک بجالائے تو اس کا مرض ہمیشہ کے لئے دور ہو جائے گا۔ کتاب ادعیہ قدسیہ
میں وارد ہے کہ اس عمل کو لکھ کر اٹھرا و عقرواٹھرا عورت کے گلے میں لٹکا دیں تو
سحری و آسپی کا اثر فوراً ازل ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ قُلْ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّعَرُ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَ یَحَقِّقُ
اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ
وَبَطَلَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فُغْلِبُوا هَٰذَا الْکَلِمَ وَ انْقَلَبُوا صَٰغِرِیْنَ۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(5) برائے وجع المفاصل

(جوڑوں کے درد کا علاج)

ذیل کے عمل کو درد ریح اور جوڑوں کے درد کے لئے اکسیر الاثر علاج کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کتاب مفاتیح الاعمال میں لکھا ہے کہ دہن زیت و اسپند پر ذیل کے عمل کو انیس بار پڑھ کر اس روغن کی درد ریح اور وجع المفاصل کے مرض کو مالمش کروائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے ریح و مفاصل کا درد کافور ہو جائے گا۔ عمل یوں ہے:

اَلَاوَلَا اَهْمَا اَلَاوَلَا اَهْمَا اَلَاوَلَا اَهْمَا

☆☆.....☆☆.....☆☆

(6) فالج و لقوہ کا علاج

لقوہ و فالج کا مرض ذیل کے عمل کو پوسٹ آہو پر لکھ کر یا کسی پاک باطن عامل سے لکھوا کر اپنے پاس رکھے۔ خزان الاسرار میں ہے کہ اس عمل کی عبارت کا اکیس بار پڑھ کر فالج و لقوہ کے لئے پھونکنا نفع مند ثابت ہوتا ہے۔ عبارت عمل یہ ہے:

اَمَّا طَوْسَ اَمَّا هَوْسَ اَمَّا ثَوْسَ اَمَّا قَوْسَ

اَمَّا فَوْسَ اَمَّا سَوْسَ اَمَّا مَوْسَ اَمَّا شَوْسَ

اطباء کرام کا تجربہ ہے کہ قرضل حسب ضرورت لے کر شیشی میں ڈال کر اس کے منہ کو مضبوطی سے بند کر دیں۔ اس شیشی کو تین شبانہ روز پانی کے برتن میں رکھ کر چھوڑیں۔ چوتھے روز وہاں سے نکال لائیں اور اس میں موجود قرضل جو اس ترکیب سے مدبر ہو چکے ہوں گے انہیں باریک پس کر ان کا لپ تیار کر لیں۔ لقوہ و فالج کے

مرض کو زمین پر لٹا کر مقام ماؤف پر متذکرہ بالالیپ کا مناسب وقفوں سے ضلع کریں۔ خدا کے بزرگ و برتر کی مہربانی سے مرض تندرست ہو جائے گا۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

(7) برائے بواسیر خونی و بادی

ذیل کے عمل کو ایک پارچہ کفنڈ پر لکھیں اور پھر کسی بوسیدہ قبر کو کھود کر وہاں دیں۔ جیسے جیسے کفنڈ مضحل ہوتا جائے گا بواسیر کے سے تحلیل ہوتے جائیں گے۔ عمل یوں ہے:

يَا فَاَرْغِي يَا مَارْغِي اِذْ هَبْ بِاَمْرِ اللّٰهِ مَا جَمِيعٌ مَّسْعَالِي
وَلَنْ تَكْسُوَا سَعْدُوْمَ

☆☆.....☆☆.....☆☆

سنگ گرہ و مثانہ کے لئے

سنگ گرہ و مثانہ کے لئے ذیل کے عمل کو ایک پارچہ کفنڈ پر لکھیں اور مرض کو وہ کفنڈ نگلوا دیں۔ چند روز کے لگاتار استعمال سے مرض کو صحت ہو جائے گی۔ سنگ گرہ و مثانہ کے لئے ذیل کا عمل و علاج ایک نہایت ہی بیش بہا تریاق ہے۔ اس عمل کی ایک ہی روحانی خوراک سے پیشاب خوب کھل کر آئے گا اور پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی۔ درد جاتی رہے گی۔ گردہ و مثانہ کے زخم پیپ و رطوبت دھل کر صاف ہو جائے گی۔ راقم الحروف کا تجربہ ہے کہ یہ روحانی علاج متواتر تین چار ہفتے تک کیا جائے تو مرض کو کلی طور پر صحت ہو جاتی ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے۔

عَسَا الْوَيْحَ عَوْنُكَ مَهْنُوتٌ تَلْعَنُ تَلْقَنُ رَهَاقَا عَالَا تَرِي

فِيهَا عَوْجًا وَلَا اَمَةً يَوْمًا فَيَوْمًا حَجَرَةٌ هِيَ زَجْرَةٌ لِّلْاَلَاءِ

أَبَحَسَبُ أَنْ يُتْرَكَ سُدًى وَاللَّهُ لَا يَرَاكَ وَلَا أَخْرِجْ يَا
حَجْرُ بِحَقِّ الْبَارِئِ أَعْوَعَسًا تَلْسَعَسًا تَوَسِمَعَطًا إِلَّا إِلَٰهًا إِلَّا إِلَٰهًا
لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ أَهْمَا شَرَاهِمَا وَبَرَاهِمَا

☆☆.....☆☆.....☆☆

(9) برائے ضیق النفس و دمه

اونٹ کے پیشاب پر ذیل کے عمل کو سات مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور مرض کو پلا
ویں۔ سات روز متواتر اس عمل کو بجلائیں۔ دمہ و سانس کی تنگی کا عارضہ جلد ہی گے۔
عمل یوں ہے:

أَهَا أَنَا أَهْنَطَاهَا - أَمَا أَنَا أَمْنَطَامَا - أَعَالَا أَبَا أَعْلِيَاءَا - يَا
أَهْنَا طَا طَا - يَا مَنَا طَامَا - يَا أَعْلِيَاءَا بَاعَا - أَهْوَاهَا أَهْنَطَا -
أَمَوَدَا أَمْنَطَا طَنْهَا طَهَهَا جَلَمَانُو عَلِيَاءَا أَهَاهَا أَهَا كَذَا
أَمَامَا أَمَا كَذَامَتْ مُتْ بِحَقِّ الْيَحْيَى الَّذِي لَا يَمُوتُ طَوْعًا
أَوْ كَرْهًا أَهْنَتْ أَمْنَطَا عَالِيَتْ هَتْ شَهَتْ

☆☆.....☆☆.....☆☆

(10) برائے جریان واحتلام

ذیل کے روحانی عمل و علاج سے نیا اور پرانا جریان و احتلام دور ہو جاتا ہے۔ ایسا
درد ہو جاتا ہے کہ پھر کبھی دوبارہ عود نہیں کرتا۔ میرے نزدیک جریان و احتلام کا قلع قمع
کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی عمل و علاج نہیں ہو سکتا۔ عمل ملاحظہ فرمائیں:

أَمَقَطُ - أَمَعَطُ - أَلَطَفُ - أَمَقَاطُطُ - أَمَعَاطُطُ - أَلَطَاطُفُ -
يَا أَمَقَطُفُ - يَا هَقَطُفُفُ - يَا أَلَطَافُ قَطُفُفُ مِنْ سُوءِ الْإِحْدَامِ وَالْإِ
حْتَادَامِ

ترکیب عمل کے مطابق متذکرہ بالا عمل کی عبارت کو تین تین بار پانی پر پڑھ کر صبح و
شام مرض کو پلا دیا کریں۔ اگر مرض خود صاحب علم ہو تو اس صورت میں اسے
چاہئے کہ وہ جب رات کو سونے لگے تو متذکرہ بالا عمل کو پڑھ لیا کرے۔ جریان و
احتلام سے امان میں رہے گا۔ جریان و احتلام کا ایسا مرض جس کے بدن پر گوشت
برائے نام رہ جائے اور کسی قسم کا بھی کوئی علاج معالجہ اس کے لئے کارگر و نفع بخش
ثابت نہ ہو پارہا ہو تو اس قسم کے مایوس العلاج مرض کے لئے اس عمل سے بڑھ کر
کوئی دوسرا اس جیسا معجز نما عمل نہ ملے گا۔ یہ عمل حیرت انگیز طور پر جگر و مثانہ کی
غیر طبعی گرمی و حرارت کو خارج کرتا ہے۔ خشکی کو مٹاتا ہے ریح و تیزابیت کی شکایت کو
دور کرتا ہے۔ نظام ہضم کی اصلاح کرتا ہے۔ معدہ اور اخشائے معدہ کے اور ام کو فائدہ
بخشتا ہے اور جریان و احتلام کے پیدا کرنے کے اسباب اور اس کے جملہ عوارضات کو
نہایت و نابود کرتا ہے۔ خدائے بزرگ و برتر جو اجزاء و ادویات میں شفا بخش تاثیرات
پیدا کرنے والا ہے اسی حکیم مطلق نے ہی اعمال و اوارد کے کلمات و حروف میں بھی یہ
اثر و تاثیر پیدا کر رکھی ہے کہ جس سے امراض و عوارضات کو دور کیا جاسکتا ہے۔
خدائے رحمن و رحیم کو شافی و کافی مانتے ہوئے اس روحانی عمل و علاج کو آزما کر دیکھئے
جریان و احتلام جیسے خوفناک و کربناک امراض کے لئے پر تاثیر پائیں گے۔

☆☆.....☆☆.....☆☆

طلسمات کی دنیا

مصنفہ و مولفہ فاضل مشرقیات

حضرت علامہ محمد رفیق زاید مدظلہ العالی

یہ وہ کتاب ہے جس میں فاضل مصنف و مولف نے طلسماتی و روحانی نقطہ نظر کو مد نظر رکھتے ہوئے مستند ترین قسم کے اعمال و اوزاد اور وظائف و مجربات کو ہی قلمبند کیا ہے۔ اس کتاب کی ایک سب سے بڑی خصوصیت اس کے مندرجہ عملیات کے ماخذ و مصادر کی ہے جس سے اکثر علمائے علم و فن عاجز اور قاصر رہے ہیں۔ طلسمات کی دنیا ایک ایسی کتاب ہے کہ جس سے ارباب علم و فن اور شائقین حضرات دونوں ہی استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ الگ الگ ابواب پر مشتمل طلسماتی اعمال و مجربات کو اس ترتیب کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے کہ متعلقہ موضوعات کے شواہد بھی پیش کر دیئے گئے ہیں۔

قانون طلسمات

(مع اضافہ)

مصنفہ و مولفہ فاضل مشرقیات

حضرت علامہ محمد رفیق زاید مدظلہ العالی

یہ کتاب جو ایک مدت سے نایاب تھی اور اپنی ایک سابقہ تجارتی اشاعت کے سبب لاتعداد اغلاط پر مشتمل تھی۔ ارباب علم و فن کے بے حد اصرار پر مصنف و مولف کتاب سے نظر ثانی کرانے کے بعد دوبارہ شائع کروائی گئی ہے۔ قانون طلسمات طلسماتی و روحانی عجائبات و غرائب کا پیش قیمت انتخاب اور نہایت قلیل قدر انمول عملیات کا خزانہ ہے۔ اس کتاب میں مصنف اعلام کی عکسی تصویر بھی موجود ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَهًا وَسِيلَةً
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ - القرآن

اجازہ عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل تسخیر و دعوات کے
سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کی بجا آوری کے لئے جن شرائط و آداب کو
ضروریات قرار دیا ہے ان میں سے اجازہ عمل یعنی عمل کے لئے کسی باقاعدہ عامل و
کامل کی اجازت کو نہایت ضروری شرط کے طور پر بیان کیا ہے۔ بتابریں ارباب علم و
فن اور قارئین کرام کی خدمت میں یہ اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ طلسمات رفیق
کے مندرجہ روحانی و طلسماتی اعمال و مجربات کے لئے ریاضت و مجاہدہ کا قصد
رکھتے ہوں تو سب سے پہلے مصنف و مولف کتاب حضرت علامہ مولانا محمد رفیق
زاہد مدظلہ العالی سے اجازہ حاصل کر لیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ
جائے۔

مرزا محمد عرفان علی زاہد خلف الرشید فاضل مشرقیات

حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی صدر مجلس مشاورت

ادارہ روحانیات شالامار ٹاؤن لاہور 9

ادارہ روحانیات پاکستان کا ترجمان

ماہنامہ عرفان النجوم لاہور

زیر سرپرستی

حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد

ناظم اعلیٰ ادارہ روحانیات پاکستان

مدیر اعلیٰ: مرزا محمد عرفان زاہد

ادارہ تحریر: محمد طیب شاہی

شکور مشرقی

منظف حسین سرور

اشاعت کا آغاز کر رہا ہے

ادارہ روحانیات پاکستان لاہور

ریاض احمد روڈ نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینب شالامار ٹاؤن لاہور۔

یہ مضمون جامعہ اسلامیہ لاہور میں شائع ہوا ہے

31/12/14